بنگال کی کہانی
سحر بنگال
FREE AMLIYAAT BOOK'S
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

بنگال کی کہانی

بنگال کا جادو

مترجم

تنویر ضیاء لاڑکانہ

مصنف

بابا بدھے شاہ گھکھڑانی

پروپرائیٹر: نصیب گل بک سینٹر روزی بازار حضدار

فہرست

مصنف کی آراء سے پبلشر (ادارہ) کا متفق ہونا ضروری نہیں!

ایک عجیب واقعہ

بنگال کا جادو

بنگال خلیج بنگال کے ساحل کے ساتھ ساتھ ہندوستان اور بنگلہ دیش کا وہ علاقہ ہے جو دریائے گنگا اور دریائے برہم پتر کے میدان میں واقع ہے۔ اس کے شمال مشرق میں پہاڑ ہیں ساحلی علاقہ ایک بہت بڑا جنگل جو سندر بن کے نام سے مشہور ہے۔

1970 کا واقع ہے کہ میں اپنے ایک دوست ٹھینگل بنگالی کو ملنے بنگال گیا۔ ٹھینگل بنگالی میرا بہت اچھا دوست تھا کیونکہ ہم کسی زمانے میں ایک ہی دوکان پر جو ایک بڑے ہندو کی مٹھائی کی دوکان تھی اس پر بطور ملازم کام کیا کرتے تھے قدرت خدا کی کہ میں نے دوکان پر سے کام چھوڑ دیا اور میں چولستان جو کہ ہندوستان کے باڈر راجھستان کے قریب قلعہ دراوڑ سے وہاں آ کر اپنی گزر اوقات کرنے لگا ٹھینگل بنگالی مجھے بار بار بلا رہا تھا کہ میں بہت اداس ہو گیا ہوں مجھے خدا کیلئے ایک دفعہ ضرور آ کر مل جاؤ۔ ہمارے دن بہت اچھے گزرے انسان کی زندگی کا کوئی پتہ نہیں ہے تو آپ ضرور ایک دفعہ مجھے مل جاؤ میں بالآخر تیار ہو کر رنگ پور پہنچ گیا رنگ پور ایک بہت بڑی مشہور بندرگاہ تھی وہاں سے میں سوار ہو کر دریائے جمنا اور پھر دریائے برہم پتر کے قریب ایک راجشاہی شہر تھا۔ یہ شہر سندر بن کے جنگل کے بالکل قریب ہی واقع تھا۔ پہنچنا تھا۔ یہ بندرگاہ سے تقریباً 20 میل کے فاصلے پر تھا۔ آہستہ آہستہ سفر کرتا گیا دریائے برہم پتر کے کنارے جب میں پہنچا تو رات کے تقریباً 10 بج چکے تھے۔ اب آگے جانے کیلئے کوئی سواری نہ ملی آخر میں نے سوچا کہ یہیں پر ہی رات ہوٹل وغیرہ میں گزار لیتا ہوں صبح اٹھ کر اپنی منزل کو روانہ ہو جاؤں گا۔ میں نے وہاں پر ایک ہوٹل کا پتہ کیا۔ مجھے ایک کمرہ تقریباً 25 روپے کرایہ پر مل گیا۔ یہ ہوٹل دریائے کے کنارے پر تھا شائد اسکا نام مجھے اب اچھی طرح یاد نہیں۔ سانولو گدڑی نام تھا۔ یہ ہوٹل ایک ہندو کا تھا۔

میں نے کھانا وغیرہ کھایا اور اپنے کمرے میں سو گیا بمشکل مجھے سوئے ایک یا ڈیڑھ گھنٹہ ہوا ہو گا۔ میرا دروازہ کھٹکا میں نے پوچھا بھئی تم کون ہو اس نے کہا کہ متیش رام ہوں ہوٹل کا مینیجر

ہوں۔آپ سے ایک ضروری کام ہے۔ میں نے دروازہ کھولا۔ تو دیکھا کہ ایک بہت ہی جوان آدمی جس کا رنگ کالا سیاہ سرخ آنکھیں جیسے آنکھوں سے شعلے نکل رہے ہوں آکر میرے پاس بیٹھ گیا اور پوچھنے لگا کہ تم کہاں سے آئے ہو اور کہاں جانا ہے میں نے اس کو بتایا کہ میں چولستان سے آیا ہوں اور میں نے راج شاہی میں جانا ہے وہاں میرا ایک دوست ہے اس کو ملنے جارہا ہوں۔ اس نے کہا کہ یہاں سے کب جاؤ گے میں نے کہا کہ میں صبح کو جارہا ہوں وہ بغیر کوئی اور بات کیے اٹھ کر چلا گیا جاتی دفعہ وہ مجھے بڑا گھور گھور کر دیکھتا جارہا تھا اور منہ میں کچھ بڑبڑا رہا تھا۔ میں اپنے دل میں ڈرنے لگا کہ یہ مجھے گھور گھور کر کیوں دیکھتا گیا۔ یکدم میرے دل میں خیال آیا کہ سُنا ہے کہ بنگال کا جادو بڑا مشہور ہے کہیں یہ کوئی ایسا ماجرا تو نہیں ہے۔

صبح سویرے میں اٹھا اپنا سامان باندھنا شروع کیا۔ کہ دروازے پر پھر دستک ہوئی میں نے دروازہ کھولا تو ایک بہت ہی خوبصورت لڑکی اور اسکے ساتھ ایک نوجوان سیاہ کالے رنگ کا آکر مجھے کہنے لگے کہ آپ کو ہمارا بوس بلا رہا ہے۔ میں بڑا پریشان ہوا بلآخر میں ان کے ساتھ چل دیا۔ وہ مجھے نیچے ہوٹل میں ایک بڑا خوبصورت قسم کا تہہ خانہ تھا جو کہ ہر قسم کی آرائش سے مزین تھا۔ وہاں لے جاکر ایک صوفے پر بٹھا دیا۔ اور وہ دوسرے صوفے پر بیٹھ گئے۔ 5 یا 10 منٹ گزرے ہوں گے کہ ایک قد آور شخص رنگ سیاہ آیا اور اپنی گھومنے والی کرسی پر بیٹھ گیا۔ اس نے کہا کہو کیا حال ہے تمہارا۔ میں سخت پریشان تھا۔ میرے منہ سے بمشکل نکلا کہ میں ٹھیک ہوں۔ میں پہچان گیا کہ یہ وہی متیش رام ہے جو اسی رات میرے پاس آیا تھا اور اپنے آپ کو ہوٹل کا مینجر کہا تھا۔ اس نے لڑکی کو حکم دیا کہ جاؤ اسکے لئے کچھ کھانے پینے کیلئے لیکر آؤ۔ لڑکی فوراً وہاں سے اُٹھ کر چلی گئی۔ متیش رام نے مجھ سے کہا کہ آپ کا کیا نام ہے۔

میں نے گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا کہ جناب میرا نام سرگانی ماما ہے وہ یہ سن کر ایک لمحہ کے لیے خاموش سا ہو گیا پھر بولا سرگانی ماما تم تو بہت کام کے آدمی ہو ہمیں تو تم جیسے شخص کی بڑی ضرورت ہے تم ہمارے پاس ہی رہو ہم آپ کو یہیں پر نوکری دے دیتے ہیں۔ اور اچھی خاصی تنخواہ بھی دیں گے۔ آپ کا کام صرف یہ ہوگا کہ آپ کو رات بارہ بجے کے بعد ہر کمرے میں جانا ہے اور دیکھ کر واپس آجانا ہے ایک ہفتہ تک تیری یہی ڈیوٹی رہے گی۔ اور آپ کو کسی قسم کی کوئی تکلیف یا پریشانی نہیں ہوگی۔ متیش رام خود بخود باتیں کیے جارہا تھا اور میں بڑے غور سے اس کی باتیں سن رہا تھا۔ اتنے میں وہ خوبصورت لڑکی کھانے پینے کا سامان لیکر آگئی۔ متیش رام مجھ سے پر تکلف لہجے میں کہنے لگا کھاؤ بھائی۔ میں نے اپنے دل میں بڑا پریشان اور ڈر رہا تھا کہ کہیں کوئی گڑبڑ تو نہیں ہے۔ میں نے کہا کہ جناب مجھے بھوک نہیں ہے اس نے کہا کہ یہ کھانا وغیرہ تمہارے ہی لیے ہے اسے کھاؤ۔ اس نے لڑکی کی طرف مخاطب ہو

تے ہوئے کہا کہ او شگما یہ ہمارے مہمان ہیں ان کیلیے اور بھی تو کچھ لاؤ۔ شگما فوراً اٹھی اور چلی گئی تھوڑی ہی دیر بعد واپس آ گئی ریڑی پر رکھی ہوئی کچے ناریل کے کھوپے اور کالے کالے رنگ کے اخروٹ جیسے کچھ پھل سے تھے اور دو بوتلیں جو سبز رنگ کی تھیں شائد شراب کی تھیں۔ لا کر میرے سامنے رکھ دیں اور متیش رام کہنے لگا کھاؤ۔ ارے شگما مچھلی اور چاول تو تم لائی ہی نہیں وہ بھی فوراً لیکر آؤ۔ وہ فوراً اٹھی اور مچھلی اور چاول بھی لے آئی۔ میں نے آج تک اس قسم کی مچھلی نہیں دیکھی متیش بولا تو بھئی اب کھاؤ۔ میں نے کہا آپ بھی میرے ساتھ کھائیں انہوں نے کہا کہ بھئی ہم کھانا نہیں کھائیں گے یہ سب کچھ آپ ہی کیلئے ہے تم نے ہی کھانا ہے۔ میں آہستہ آہستہ کھانے لگا بھوک تو مجھے تھی نہیں اور مجھے جانا بھی تھا اور ڈر بھی لگ رہا تھا۔ کو یہ لوگ اتنی خاطر تواضع کیوں کر رہے ہیں جب کہ میرا ان سے کوئی تعلق واسطہ نہیں ہے کھانے سے فارغ ہوا تو میں نے کہا کہ آپ لوگوں کی بڑی مہربانی آپ مجھے اجازت دیں۔

میں نے اب اپنے دوست کو ملنے راجشاہی جانا ہے۔ تو متیش رام نے کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ تم بہت کام کے آدمی ہو بہت جوان اور خوبصورت ہو تم ہمارے پاس ہی رہو اور ملازمت کر لو۔ اچھی تنخواہ اور ہر قسم کی سہولت آپ کو ملے گی میں اس کی باتیں سن کر پہلے سے بھی زیادہ پریشان ہو رہا تھا۔ اور اپنے دل میں سوچ رہا تھا اور اللہ پاک کو یاد کر رہا تھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔ میں نے اس کو کہا کہ میں یہاں نوکری کرنے نہیں آیا اور نہ ہی میں یہاں نوکری کروں گا۔ آپ کی بڑی مہربانی ہو گی کہ آپ مجھے جانے دو میری بات کو سن کر وہ کچھ غصہ میں آ گیا اور کہنے لگا کہ تم میری بات نہیں مانو گے میں تمہیں آدھے گھنٹے کا وقت دیتا ہوں سوچ سمجھ لو اور مجھے بتا دینا۔ اتنی بات کہہ کر وہ لوگ یہاں سے چلے گئے اور میں اکیلا ہی رہ گیا۔ سخت پریشان تھا سوچ رہا تھا کہ یہ سب کچھ کیا ہو رہا ہے۔ سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کروں۔ بالآخر آدھا گھنٹہ ابھی گزر گیا اور وہ سارے لوگ پھر آ گئے۔ ان کے ہاتھ میں اس دفعہ ایک اُلو تھا۔ آتے ہی مخاطب ہو کر کہنے لگا کیا سوچا ہے میں پریشانی کے عالم میں تھا کچھ سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ کیا جواب دوں اس نے یکے بعد دیگرے بولنا شروع کر دیا۔ اور غصہ میں بولتے جا رہا تھا۔ بھئی تم خاموش کیوں ہو جواب کیوں نہیں دیتے آخر میں نے جواب دیا کہ میں یہاں نہیں رہوں گا اس نے کہا اچھا تم میرا کہا نہیں مانو گے اس نے اُلو پر کچھ پڑھنا شروع کر دیا۔ پھر الو کو میری طرف چھوڑ دیا اُلو میرے سر پر آ کر بیٹھ گیا الو کا بیٹھنا ہی تھا کہ میرے ہوش حواس اڑ گئے مجھے کچھ پتہ نہیں رہا۔ اور میں ان کا غلام بن کر رہ گیا۔ میری تمام یادداشت ختم ہو گئی۔ اب وہ جو مجھے کام کرنے کو کہتے میں وہ کام بھاگ بھاگ کر کرنے لگتا۔ جب بھی فارغ ٹائم ہوتا میں متیش رام کو دبانے لگ جاتا اور متیش رام کے بغیر نہیں رہتا۔ نہ مجھے بھوک لگتی تھی اور نہ ہی پیاس میری عجیب سی کیفیت ہو گئی تھی۔ آخر کار یہ سلسلہ تقریباً تین ماہ تک چلتا رہا۔ کبھی کبھار میں

بڑی عجیب وغریب حرکتیں کرنے لگتا ایک دن وہاں ایک بزرگ آدمی جسکی داڑھی بلکل سفید اور لمبی تھی جوگیا رنگ کا لباس پہنے ہوئے تھا آیا اور آ کر میز پر بیٹھ گیا۔ میں اس کے پاس گیا میں نے پانی کا جگ اور گلاس میز پر رکھا۔ اور بولنے لگ گیا کہ میں نہیں میں نہیں۔ اس بزرگ نے میری طرف بڑے غور سے دیکھا اور کافی دیر تک دیکھتا ہی رہا۔ اس نے پانی پیا اور اٹھ کر ہوٹل سے باہر کی طرف چل پڑا اور میں بھی اسکے پیچھے چل پڑا۔ اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو میرا ہاتھ پکڑ لیا اور میرے چہرے پر پھونک ماری پھر مجھے کچھ پتہ نہیں رہا۔ جب میری آنکھ کھلی تو میں راجشاہی کے قریب ہی ایک جھونپڑی تھی اس میں تھا۔ جھونپڑی میں ایک میلا سا کپڑا زمین پر بچھا ہوا تھا ایک پانی کا گھڑا اور پیالہ وغیرہ پڑا ہوا تھا۔ بزرگ نے میرے چہرے پر پھونک ماری مجھے مکمل طور پر ہوش آ گیا۔ میں اپنی اصلی پوزیشن میں آ گیا۔ بزرگ نے مجھے پانی کا پیالہ گھڑے میں سے بھر کر دیا اور کہا کہ یہ سارا پی لو میں نے پانی سارا پی لیا۔ پانی پیتے ہی میری تمام یادداشت واپس آ گئی اور میرا صحیح طور پر دماغ کام کرنے لگ گیا۔ بزرگ آدمی نے مجھے کہا بیٹا اب بتاؤ یہ سارا واقعہ تیرے ساتھ کیسے ہوا۔

میں نے تمام کہانی بزرگ کو سُنا دی۔ اس بزرگ نے کہا کہ بیٹا اللہ کا شکر ادا کرو کہ تم بچ گئے ہو۔ خیر اللہ پاک نے کرم کر دیا ہے۔ اب میں تمھارے کھانے پینے کا کچھ بندوبست کرتا ہوں میں نے کہا کہ باباجی مجھے کوئی بھوک نہیں ہے۔ باباجی نے کہا کہ بھئی جو آپ کی قسمت کا لنگر پانی ہے وہ ضرور آپ کو ملے گا۔ اور کھانا ہی ہوگا۔ تو تم یہیں بیٹھو تو میں قریب ہی شہر ہے راجشاہی وہاں سے کچھ کھانے کیلئے لاتا ہوں میں نے جب راجشاہی کا نام سنا تو میں اپنے دل میں بہت خوش ہوا۔ خیر باباجی چلے گئے تھے اور جاتی دفعہ یہ کہہ گئے تھے کہ بیٹا تم نے اس جھونپڑی سے باہر نہیں نکلنا۔ میں نے عرض کی کہ جناب نہیں نکلوں گا۔ کوئی ڈیڑھ دو گھنٹے گزرے ہوں گے کہ باباجی کچھ چیزیں اٹھائے ہوئے آ گئے لو بیٹا تمھارے لیئے کھانا لے آیا ہوں۔ انہوں نے مجھے کھانا نکال کر دیا اور آپ بھی کھایا۔ باباجی نے کہا بیٹا یہ بتاؤ کہ اب آگے کہاں جانا ہے۔ میں نے عرض کی کہ باباجی میں نے اپنے دوست ٹھینگل بنگالی کے پاس جانا ہے۔ وہ راجشاہی میں رہتا ہے اس کی مٹھائی کی اپنی دوکان ہے۔ باباجی نے کہا کہ میں آپ کو وہاں چھوڑ آتا ہوں۔

لیکن میں آپ کو ایک تاکید کرتا ہوں کہ یہاں کے لوگ بڑے سخت قسم کے جادوگر ہیں ان سے بچنا۔ پہلے ہی آپ کو اللہ نے مصیبت سے نجات دلائی ہے اب اس بات کا خاص خیال رکھنا۔ اور ہاں میں آپ کو ایک بات بتا دیتا ہوں جب بھی کبھی ایسا کوئی واقعہ پیش آنے لگے تو فوراً ہی اپنے دل میں وَلَا یَعُودُہٗ حِفظُھُمَا پڑھنا شروع کر دینا۔

اللہ آپ کی مدد فرمائے گا اور مجھے یاد رکھنا۔ میں نے کہا باباجی آپ کی بڑی بڑی مہربانی کہ آپ نے مجھے اس مصیبت سے نجات دلائی ایسا ہی ہوگا۔ اچھا تو پھر اٹھو میں آپ کو چھوڑ آؤں۔ میں اٹھا اور باباجی کے ساتھ ہولیا۔ تقریباً 20-15 منٹ کے بعد ہم راجشاہی میں پہنچ گئے۔ باباجی نے کہا کہ لو بیٹا یہ راجشاہی ہے اب تم نے جدھر جانا ہے جاسکتے ہو۔ یہ کہہ کر باباجی چلے گئے۔ میں نے سامنے ہی ایک بازار تھا وہاں پر جا کر ایک آدمی سے ایڈریس پوچھا کہ تتلی محلہ ہے وہاں پر ایک ستیالی مندر ہے اس کے پاس ٹھینگل بنگالی کی مٹھائی کی دوکان ہے میں نے اسکے پاس جانا ہے۔ اس نے مجھے کہا کہ یہاں سے بلکل سیدھے چلے جاؤ۔ جہاں سے بازار ختم ہو جائیگا۔ دائیں ہاتھ کو مڑ جانا سامنے ہی آپ کو ستیالی مندر نظر آ جائیگا۔ میں چل پڑا بہت بڑا بازار تھا۔ بڑی بڑی دوکانیں تھیں میں تقریباً 20 منٹ کی مسافت کے بعد وہاں پر پہنچ گیا۔ اور دوکان بھی مجھے مل گئی میں اپنے دل میں بہت خوش ہو رہا تھا۔ دوکان پر ایک نوجوان لڑکا تھا۔ شائد کوئی ملازم تھا یا اس کا بیٹا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ یہ ٹھینگل بنگالی کی ہی دوکان ہے اس نے مجھے جواب دیا جی ہاں میں نے کہا کہ میں نے ٹھینگل بنگالی صاحب کو ملنا ہے۔ اس نے کہا کہ تم بیٹھ جاؤ وہ گھر گئے ہیں ابھی تھوڑی دیر کے بعد آ جائیں گے۔ میں وہاں پر بیٹھ گیا۔ اور اپنے دل میں بہت خوش ہو رہا تھا۔ تقریباً آدھا گھنٹہ گزرا ہوگا کہ لڑکا کہنے لگا کہ وہ آ رہے ہیں۔ میں نے دیکھا تو میری خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی وہ آئے اور چپ چاپ آ کر ہی سیٹ پر بیٹھ گئے میں نے اس کو پہچان لیا کہ ہے تو ٹھینگل بنگالی کیونکہ اس کے ماتھے پر ایک زخم کا بہت بڑا نشان تھا۔

وہ دوکان کو ادھر ادھر دیکھنے لگا اور لڑکے کو بولا کہ بھئی بنجولال کو تین سیر لڈو دینے تھے آج سنیچر وار ہے۔ انہوں نے سیتالی مندر میں لے جانے ہیں اس کا بندوبست کرنا تھا لڑکا بولا کہ میں نے سارا سامان وغیرہ خرید لیا ہے۔ بس تھوڑی ہی دیر میں کاریگر آ جاتا ہے تو بنوا لیتے ہیں اس نے کہا چلو ٹھیک ہے۔ پھر وہ میری طرف مخاطب ہوا کہ ہاں بھائی کیا بات ہے کوئی مٹھائی چاہیے۔ اس نے مجھے پہچانا نہیں میں نے کہا کہ مجھے مٹھائی نہیں چاہیے مجھے تو صرف آپ چاہیئں۔ اس نے کہا کہ بھائی حکم کریں۔ میں نے کہا کہ ٹھینگل بنگالی آپ ہی ہیں اس نے کہا جی ہاں میں ہی ہوں۔ میں نے کہا کہ میں سرگانی ماما ہوں اور راجستھان سے آپ کو ملنے کیلئے آیا ہوں۔ وہ یہ سن کر دم بخود ہو گیا۔ اور اپنی سیٹ سے اٹھا اور مجھے گلے لگا کر بڑے زور سے رونا شروع کر دیا اور میں بھی رونے لگ گیا۔ کوئی پانچ منٹ ہم ایک دوسرے کے گلے لگ کر روتے رہے۔ جو لڑکا یہ دیکھ کر بڑا پریشان ہو رہا تھا۔ آخر ہم بیٹھ گئے۔ وہ لڑکے کو کہنے لگا بیٹا ان کو سلام کرو یہ تمہارے تایا ہیں۔ چولستان سے آئے ہیں۔ فوراً گھر جاؤ اور جا کر کھانے کا انتظام کرو۔ لڑکا اٹھا اور چلا گیا ہم ایک دوسرے سے باتیں کرنے لگے بچپن کی یادیں حال حالات پوچھتے

رہے۔ ہماری دونوں کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی کوئی دو گھنٹے بعد لڑکا واپس آگیا کہ ابو جی کھانا بالکل تیار ہو گیا ہے۔ اچھا تو لو بھئی تم دوکانداری کرو میں اور تیرا تایا گھر چلتے ہیں۔ ہم دونوں گھر کو چل دیئے اسکا گھر قریب ہی تھا تھوڑی دیر کے بعد ہم گھر پہنچ گئے۔ اس نے مجھے ایک کمرے میں جو بیٹھک تھی بٹھا دیا اور وہ چلا گیا تھوڑی ہی دیر بعد دو جوان لڑکیاں ایک چھوٹا بچہ اور اسکی بیوی سب کو لیکر آگیا۔ اس نے میرا تعارف کروایا اور بچیوں نے مجھے سلام کیا۔ میں نے ان کو پیار دیا۔

• پھر وہ چلے گئے دوسرے کمرے میں۔ ٹھینگل نے کہا کہ حالنی جی جلدی سے کھانا لاؤ۔ بھئی بہت اچھا۔ کچھ ہی دیر بعد کھانا آگیا ہم کھانا کھانے لگے اور باتیں بھی کرنے لگ گئے۔ کہو بھائی سب ٹھیک ٹھاک ہے میں نے کہا کہ سب ٹھیک ٹھاک ہے۔ ٹھینگل بنگالی نے کہا کہ سرگانی ماما تم نے تو بہت پہلے آنا تھا آپ بڑی دیر بعد آئے۔ یہ سن کر میری آنکھوں میں آنسو آگئے میں رونے لگ گیا۔ ٹھینگل یہ دیکھ کر بڑا حیران اور پریشان ہو گیا کہ یہ کیا ہے۔ کہ بھائی اس میں رونے کی کیا بات ہے۔ اس نے مجھے سارا واقعہ جو آج سے تین مہینے پہلے ہوا تھا وہ سنایا میں بھی سُن کر بڑا پریشان ہو گیا۔ خیر ہم نے کھانا وغیرہ کھایا اور میں نے کہا اب کوئی فکر کی بات نہیں ہے۔ اللہ نے بڑا کرم کیا۔ یہاں تو بھائی بنگال کا جادو بڑا مشہور جادو ہے۔ اچھا اب تم لیٹ جاؤ اور آرام کرو۔ شام کو بقیہ باتیں ہوں گی۔ اس نے اپنی بیٹی کو جسکا نام مرورنیہ تھا بلایا اور کہا کہ یہ تمھارے تایا ابو ہیں ان کا بڑا خیال رکھنا۔ کسی بھی چیز کی ان کو ضرورت ہو تو ان کو دینا تو میں اب دوکان پر جا رہا ہوں یہ کہہ کر وہ دوکان پر چلا گیا اور میں سو گیا۔ رات کو ٹھینگل بنگالی اور اس کا بیٹا دوکان بند کر کے آگئے۔ اور میں جاگ رہا تھا۔ اٹھو بھائی نہا دھو لو تھکے ہوئے ہو اور پھر ہم کھانا کھاتے ہیں۔ میں اٹھا غسل خانے میں جا کر نہایا دھویا۔ اور واپس آگیا۔ کھانا تیار دستر خوان پر لگ چکا تھا۔ اس کی ساری فیملی اور میں نے سب اکٹھے مل کر کھانا کھایا اور ٹھینگل اپنے سب بچوں کو میرا تعارف بار بار کروا رہا تھا کہ یہ میرا بچپن کا دوست سرگانی ماما ہے ہم اکٹھے کام کرتے تھے اکٹھے کھیلتے تھے۔ کھانے سے فارغ ہوئے تو کہنے لگے کہ آؤ آج ہندوؤں کا بڑا تہوار ہے ستیالی مندر اور برہم پتر دریا پر چلتے ہیں بڑا زبردست خوبصورت سماں ہے دیکھنے چلتے ہیں۔ میں نے کہا چلو بھائی ٹھینگل نے اپنی بیوی کو آواز دی کہ جلدی جلدی بچوں کو تیار کرو۔ اور سیر کیلئے چلیں۔ تھوڑی دیر کے بعد ہم سب لوگ گھر سے سیدھے ستیالی مندر پہنچے ٹھینگل بنگالی اور اس کے گھر والے سب مسلمان ہی تھے۔ مگر اس کا ہندوؤں سے کافی تعلق بھائی چارہ تھا۔ مندر میں ہندوؤں کا بڑا دیوتا دکھایا گیا اس کی پوجا کرتے دکھائی گئی۔ لیکن میں نے اپنے دوست ٹھینگل کو کہا کہ جلدی چلو ہم مسلمان ہیں ہمارا یہاں کیا کام ہے۔

اس نے کہا چلو چلتے ہیں میں نے تو تمھیں بس دکھانا ہی تھا۔ ہم وہاں سے سیدھے دریائے

برہم پتر پر پہنچے جو نزدیک ہی تھا وہاں پر تو ایک میلے کا سا سماں تھا۔ چاندنی رات تھی ہندو مرد اور عورتیں و بچے دریا کے کنارے اپنی پوجا پاٹ کر رہے تھے۔ کوئی دریا میں نہا رہا ہے کوئی دریا میں کھڑا رام رام جاپ رہا ہے بڑے بڑے بزرگ ہندو بڑی بڑی مالائیں اپنے گلوں میں لٹکا پھر رہے ہیں بڑا عجیب منظر تھا رات بھی کافی ہو چکی تھی میں نے کہا کہ بھائی اب گھر چلیں اس نے کہا دیکھلیا تو چلو پھر چلتے ہیں۔ ہم سب لوگ بیل گاڑی پر بیٹھ گئے اور چل پڑے وہاں پر بیل گاڑیاں لوگ چلاتے ہیں اور خاص کر تہوار پر بیل گاڑیوں کو بڑا سجایا جاتا ہے۔ ہمگھر پہنچ گئے۔ چائے پی اور پھر سو گئے۔ صبح اٹھے ناشتہ وغیرہ کیا۔ ٹھینگل کہنے لگا کہ بھائی آؤ میں تمہیں گنگا جمنا دریا کی سیر کراتا ہوں ہم دونوں بھائی چل پڑے تقریباً چار گھنٹے کا راستہ تھا وہاں ہم پہنچ گئے۔ وہاں پر دریا پر ایک بہت بڑا پل دیکھا وہ پل میلوں کے حساب سے تھا۔ اس میں چھوٹے چھوٹے درے سے تھے یہ ایک عجوبہ سا لگتا تھا جسے دیکھ کر عقل حیران پریشان ہو جاتی ہے۔ پھر وہاں پر ایک مندر سا بنا ہوا تھا جو غالباً سادھوؤں کی رہائش گاہ تھی سینکڑوں کی تعداد میں وہاں عجیب قسم کے سادھو تھے۔ بعض تو ایسے تھے کہ جن کے بال چار یا پانچ فٹ تک لمبے تھے۔ وہاں پر ایک ہمیں سادھو ملا جو میرے دوست ٹھینگل کا جاننے والا تھا اس نے ہماری بڑی عزت کی میرا تعارف کروایا کہ یہ میرا بھائی سرگانی ماما ہے۔ اس نے بہت محبت کی اور کہا کہ یہ لو بیٹا میری طرف سے تحفہ ہے۔ اس کو اپنے پاس سنبھال کر رکھو کیونکہ اس علاقے میں بنگال کا جادو بڑا مشہور ہے کہ کہیں کوئی پریشانی نہ ہو اور کوئی ایسا واقعہ پیش آجائے تو یہ چیز آپ کو ہر قسم کے جادو وغیرہ سے بچائے رکھے گی۔ میں نے کہا شکریہ۔

پھر ہم وہاں سے گھر آ گئے میں تقریباً ایک ماہ وہاں رہا۔ آخر میں نے اپنے دوست سے کہا کہ اب مجھے اجازت دو میں واپس جانا چاہتا ہوں۔ وہ مجھے اجازت نہیں دے رہا تھا۔ آخر میں نے بہت ضد کی کہ مجھے آئے ہوئے کئی مہینے ہو گئے ہیں مجھے اب جانے دو۔ آخر وہ مان ہی گیا۔ کہ اچھا کل میں آپ کو انگجیبر لے کر جاؤں گا تو پھر اسکے بعد چلے جانا میں نے کہا ٹھیک ہے۔ اگلی صبح ہم اٹھے اور وہ مجھے لیکر اجمیر شریف خواجہ معین الدین چشتیؒ کے مزار پر گیا۔ یہ راجشاہی سے کئی دنوں کی مسافت پر تھا۔ ہم نے دربار حاضری دی۔ دعا کر رہے تھے کہ میں نے دیکھا کہ میرے پاس وہ بزرگ بابا جی کھڑے ہوئے ہیں جنھوں نے مجھے اس ہوٹل سے نکالا تھا۔ میں نے جھک کر سلام کیا اور اپنے دوست کو بتایا کہ یہ وہ بزرگ تھے جنھوں نے مجھے بچایا تھا۔ اس نے بھی سلام کیا۔ بزرگ بابا نے دعا دی کہ اللہ آپ کو اپنی پناہ میں رکھے۔ شام کا وقت ہو چکا تھا۔ ہم وہاں سے سیدھے بس میں سوار ہو کر اگلی صبح گھر پہنچے۔ صبح سویرے اٹھے تو میں نے کہا کہ بھائی اب مجھے اجازت دو اس نے بڑی مشکل سے اجازت دی۔ اس نے مجھے بہت سے تحفے

تحائف دیئے اور خود گاڑی پر بٹھانے میرے ساتھ گیا۔ گاڑی کچھ ہی دیر بعد چل پڑی میں اگلی صبح کو امرتسر اسٹیشن پر پہنچ گیا۔ اور وہاں سے راجستھان سے چولستان اپنے گھر واپس آ گیا۔ میری بیوی ملکانی اسکا نام تھا وہ میرے غم میں فوت ہو چکی تھی۔

میری دو جوان بیٹیاں اور دو بیٹے تھے جو سخت پریشانی میں مبتلا تھے۔ یہ میری زندگی کا سب سے بڑا مشکل ترین سفر اور رونما ہونے والا واقعہ ہے کہ واقعی بنگال کا جادو بڑا مشہور ہے۔ لیکن میں نے یہ راز کسی کو نہیں بتایا اپنے سینے میں چھپائے رکھا۔ جو میں آج اس کتاب بنگال کے جادو میں تحریر کر رہا ہوں۔

پیش لفظ

یوں تو دنیا میں بیشمار جادو کی قسمیں ہیں جیسے جادو سحر سفلی، کالا جادو، مصری جادو، بابلی جادو، سحر افریقہ، سحر جاپان اور نا جانے کتنے جادو ہیں جن میں ایک بنگال کا جادو بھی ہے۔ جادو ہر زمانے اور ہر قوم میں ہوتا تھا اور چلا آ رہا ہے جس کے ذریعے سے شیاطین ارواح خبیثہ سے انسانوں کے دکھ اور تکالیف کو دور کیا جا سکتا ہے۔

مرگی کیلئے

جس کسی کو مرگی کے دورے پڑتے ہوں بڑے علاج کرا کرا کر مریض تھک گیا ہو تو اسکیلئے ایک عدد تانبے کی پلیٹ لے کر اس میں یہ الفاظ کندہ کرائیں اور مرگی والے مریض کے گلے میں ڈالیں، تو چند ہی دنوں میں مریض کو آرام آجائے گا۔

وشائیل. وشائیل. وشائیل

گمشدگی کیلئے

اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو یا پھر وہ کسی اپنے دوست سے ملنا چاہتا ہو یا کوئی رشتہ دار بیرون ملک گیا ہو اس کی کوئی خبر نہ ملتی ہو تو نیک نیت سے اس کو پڑھنا شروع کر دے تو یہ تمام کام باسانی ہو جاویں گے۔

حو کی حو کا حو کے حوک حو کم حو کیم حو کام حو کیں (یہاں مطلب بیان کریں.)

اس عمل سے لوگوں میں آپس میں پیار محبت پیدا ہو جاتا ہے۔

قرض سے نجات حاصل ہو

اگر کسی شخص پر کسی کا قرض چڑھ جائے اور وہ اتر نہ سکے اور وہ شخص سخت مایوس اور پریشان حال ہو جائے اور کوئی قرض اتارنے کی صورت نظر نہ آتی ہو تو اس عمل کو روزانہ ایک سو تسبیح پڑھے تو ایسے اسباب پیدا ہو جائیں گے کہ اس کا قرض بھی اتر جائے گا اور محتاجی بھی ختم ہو جائے گی۔

یا میکائیل

کند ذہن

ایسے لڑکے لڑکیاں جن کا دماغ صحیح طور پر کام نہ کرے غلط ملط قسم کی اور بیہودہ گفتگو کریں اور پڑھائی وغیرہ کو دل نہ چاہیے تو اُن کیلئے یہ ہے۔

فضائیل ۲۱۰۰ دفعہ پانی پر پڑھ کر دم کریں اور چالیس دن تک پانی کا ایک چمچ روزانہ پئیں تو ذہن صحیح درست کام کرے گا۔

اٹھرا

اٹھرا ایک بڑا نامراد موذی مرض ہوتا ہے جو کوئی عورت اس مرض میں مبتلا ہو جائے اس کے ہاں بچہ کی ولادت نہیں ہوتی۔ وقت سے پہلے ہی وضع حمل ہو جاتا ہے اور بچہ مر جاتا ہے۔

علاج:۔ ہر روز ایک روٹی کا ٹکڑا لیں اور اس پر لکھیں یا کاغذ پر زعفران سے لکھ کر پانی یا دودھ میں گھول کر جب بچہ دودھ پی رہا ہو اس وقت عورت کو اور حمل شروع ہونے سے پلاتے رہیں تو اٹھرا کی بیماری ختم ہو جائے گی اور بچہ کی ولادت بالکل صحیح ہو جائے گی۔

یا زلفضائیل یا زلفضائیل یا زلفضائیل

محتاج نہ رہے

اگر کوئی شخص بہت ہی غربت میں پھنسا ہوا ہے بہت مجبور اور لاچار ہے۔ گزر اوقات نہ ہونے کی وجہ سے بڑا سخت پریشان حال ہے تو اس کو چاہیے کہ صبح و شام اس کو نو سو انتیس مرتبہ پڑھا کرے۔

یا میکائیل

بخار کیلئے

اگر کسی کو تپ لرزہ ہو کر بخار ہو جائے اور کبھی نہ ہو، بڑے علاج کرائے گئے ہوں مگر کوئی آرام نہ ہو تو ایسے شخص کیلئے اتوار کے دن سورج نکلنے کے وقت مریض کو سورج کے سامنے کھڑا کر دیں۔ قند سیاہ لے کر اس کے درمیان مکڑی کا جالا رکھ کر یہ دم پڑھیں۔

ایلی ایلی ایلی

سات ہزار بار پڑھ کر کھلا دیں۔ مریض کو مکمل آرام آ جائے گا۔

دشمن کو سزا دینا

اگر کسی شخص کو اس کا دشمن ناجائز طور پر تنگ کرتا ہو۔ اسے نقصان پہنچا رہا ہو۔ اسے سزا دینا چاہتا ہو تو رات کو تنہائی میں بیٹھ جائے اور اس سے پہلے ایک ہلکا سن کا کوڑا تیار کرے اور ایک دشمن کی تصویر لے کر اور اس کا نام بمعہ اس کی والدہ کا لکھے اور اس کو ایک بار پڑھے اور کوڑا دشمن کی تصویر پر مارے۔

عمل:۔ ایک سو ایک دفعہ پڑھے اور اتنے ہی کوڑے مارے، دنوں کی کوئی قید نہیں۔ دشمن کا بُرا حال ہوگا لیکن ناجائز نہ کرے۔

کلکی جبوتی بهلکی میوتی

سخت مشکل ہو

اگر کسی شخص کو کوئی سخت مشکل پیش آجائے اور اس میں خطرہ بھی ہو اور بڑا پریشان ہو تو وہ شخص آدھی رات کو اٹھے اور کسی سے کوئی بات نہ کرے۔ اسم یالو مائیل 800 بار پڑھے۔ اس کے بعد پھر دو ہزار بار اسم پڑھ کر اپنے دل میں رکھے پھر حسب ضرورت پڑھتا رہے۔ دن اور ساعت کی کوئی قید نہیں ہے۔

یا طنطنائیل یا ہاروت یا ماروت

دل سے نکالنا

اگر کوئی شخص کسی عورت کی محبت میں گرفتار ہو گیا ہو اور وہ اسے ہرگز بھول نہ سکتا ہو اور وہ اس کو اپنے دل سے نکال دینا چاہتا ہو تو یہ کسی برتن میں لکھ کر روزانہ تین دن نہار منہ چاٹ لیا کرے اس کا خیال دل سے بالکل جاتا رہے گا۔

اب ق ال دو دل در ک م ص

حفاظت کیلئے

یہ عمل ایک بڑا عجیب ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی یا اپنے مال وغیرہ کی حفاظت چاہتا ہے۔ چاہے دوستو میں ہو یا اپنے گھر بار میں ہو یہ عمل حفاظت کیلئے بڑا اچھا ہے۔ اگر سفر میں ہو تو سات بار پڑھے اور چاروں طف اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتا جائے تو وہ ہر ایک برائی وغیرہ سے محفوظ ہو جائے گا۔ اگر اپنے مال میں رکھے گا تو اس کا مال محفوظ رہے گا اور مال چوری سے بچ جائے گا۔

اسلک کجدف بطنی کنجھگ نہوف بگمت ردطز لکزر بھجے ہولط ہودے

تلاش کاروبار

اگر کسی کے [illegible] ہے یا کاروبار نہیں چلتا تو اس عمل کو کرنے

سے کاروبار چمک اٹھے گا۔

نوچندی جمعرات بدھ یا اتوار کے دن سورج نکلنے کے وقت عروج ماہ زعفران اور عرق گلاب سے لکھیں اور بعد میں مؤکلات کی نذر کسی سفید مٹھائی بچوں میں تقسیم کر دیں۔ایک نقش اپنے پاس رکھیں دوسرا مکان یا دفتر میں لگائیں تو چند دنوں میں اس کا اثر ظاہر ہونا شروع ہو جائے گا۔ نقش تیار کرنے کا طریقہ

عمل کے اعداد۔7323 کاروباری اعداد۔1140

شخص اور اس کی والدہ کے اعداد۔350 نفی اعداد۔30

4 پر تقسیم کیا گیا2195 = 8783

2203	2206	2209	2195
2208	2196	2202	2207
2197	2211	2204	2201
2205	2200	2198	2210

بلڈ پریشر اور شوگر کیلئے

ایسے مریضوں کیلئے ضروری ہدایات ہیں کہ وہ روٹی نہ کھائیں یعنی سخت غذا نہ کھائیں۔پھلوں کا جوس پئیں اس کے علاوہ اور کوئی چیز نہ کھائیں۔شوگر کے مریض جوس ہرگز نہ پئیں۔وہ پانی پر دم کر کے پئیں۔

۸۸۸	۱۲۲	۱۵۵
۱۴۴	۲۲۲	۷۷۷
۳۳۳.	۱۷۷	۹۹۹
۱۱۱	۵۵۵	۴۴۴

اس نقش کو روزانہ ایک سو ایک بار کاغذ پر لکھ کر دریاء میں بہائے اور نیچے لکھے ہوئے الفاظ کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ پانی پر دم کر کے پیے۔

لکسی دلگیج مکژ لحی ہحع و کرمدخ زسے

زچگی میں

اگر کسی عورت کے بچہ پیدا نہ ہوتا ہو اور بڑا شدید درد ہو تو گڑ یا خمیر پر 121 بار یہ پڑھ کر دم کر کے عورت کو تین حصہ کر کے کھلا دے تو زچگی کی تمام تکالیف دور ہو جائے گی۔

ہگ گی کٹ لط فردے

تسخیری عمل

یہ عمل اشیائی مجرب ہے اور تجربہ میں آیا ہے اور دیت میں زیادہ اثر کرنے والا ہے۔

طریقہ:۔ نوچندی اتوار کو سورج نکلنے کے ایک گھنٹہ عمل کا وقت ہے۔

ایک نئی قلم بنائیں۔ نقش کو مشک و زعفران عرق گلاب سے لکھ کر ہندسوں کو ایک گھنٹہ تک دیکھتے رہیں اور پھر رکھ دیں اور صبح اتوار کو نماز کے بعد اس نقش کو دائیں ران کے نیچے دبا دیں۔ اپنے اور اپنی والدہ کے اعداد کے مطابق لکھ کر دریا میں ڈال دے لیکن اس سے پہلے تعویز جو لکھا ہوا تھا بازو پر باندھ دیں۔ نقش لکھنے کے بعد دوسرا وقت شمس کا ہے جو آٹھویں گھنٹہ میں ہوگا ایک اور نقش لکھ کر اسے دوسرے روز بعد نماز فجر دائیں ران کے نیچے دبا دیں اور لکھنے کے بعد آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال دیں۔ اگر روزانہ دریاء میں نہ ڈال سکے تو چالیسویں دن دریاء میں ڈال دے لیکن ساعت شمس میں دریاء میں بہائے اور اعداد کے مطابق وہاں لکھے اس کے بعد اکتالیسویں دن جو چالیسواں نقش لکھا اسے بازو والے نقش کو اپنے پاس رکھے۔ بازو والے نقش کے علاوہ اس دوسرے نقش کو جو ران کے نیچے دبا کر ہر روز الربا لکھتا رہے۔ خالی ہاتھ نہ آئے گا جو کچھ لائے گی عامل کو دے گی۔ یہ نقش ایسے شخص کیلئے کام دیتا ہے کہ جو لوگ دوسرے لوگوں کی خدمت کرتے رہتے ہیں اور ان کی کوئی آمدنی کا ذریعہ نہ ہو۔

۸۸۸	۱۲۲	۱۵۵	۱۱۱
۱۳۴	۲۲۲	۷۷۷	۱۳۳
۳۳۳	۱۷۷	۹۹۹	۶۶۶
۱۱۱۱	۵۵۵	۴۴۴	۱۶۶

کلکطژ جھیت ھگتدف دوعھس لطکنر

مقاصد حصول کیلئے

اس مقاصد کیلئے عامل حضرات کیلئے ضروری ہوتا ہے کہ ان کی دی گئی ہدایات پر عمل کرے اور کامیابی حاصل کرے کیونکہ جو لوگ عمل نہیں کرتے وہ اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہوتے اس طرح سے ان کی محنت ضائع ہو جاتی ہے اگر یقین کامل نہ ہو تو کامیابی حاصل نہیں ہوتی۔

بچھو ابچھو ابچھو ابچھو ابچھو!
کالئے نہ مالئے مالئے نہ کالئے
قسم دوں تو شیرینی روز بانٹئے

ہدایات برائے عاملین

-1 نشہ آور چیزوں سے پرہیز کرے۔
-2 حصار مار کر عمل کو پڑھیں اور رجال الغیب کا خاص خیال کریں۔
-3 عمل کے آخری دن بچوں میں مٹھائی تقسیم کرے۔
-4 عمل ختم کرنے پر زیادہ سے زیادہ صدقہ دے۔

روزانہ پڑھنے کی تعداد

-1	ایک سو بار	-8	۸۰۹۰ بار	-15	۵۰۰۰۰ بار
-2	۳۸۸۰ بار	-9	۷۷۸۰ بار	-16	۸۰۰۰ بار
-3	۴۰۰۰ بار	-10	۲۰۰۹ بار	-17	۶۰۰۰ بار
-4	۴۴۰۰ بار	-11	۹۹۰۰ بار	-18	۶۰۰۰۰ بار
-5	۲۳۰۰ بار	-12	۸۰۰ بار	-19	۱۹۰۰ بار
-6	۲۹۸۰ بار	-13	۱۳۰۰ بار	-20	۹۹۵۰ بار
-7	۸۹۰۰ بار	-14	۲۴۰۰ بار	-21	۱۵۸۰ بار

پڑھا کریں۔

لڑ پڑنا۔۔۔ناف

یہ بڑی بری مرض ہے جس کی وجہ سے ہر وقت آدمی سخت پریشان رہتا ہے۔ کھایا پیا نہیں لگتا۔ پیٹ میں ہلکی ہلکی درد اور قبض رہتی ہے۔ ٹانگوں میں درد ہوتی ہے۔ چلنے پھرنے سے سانس کا پھول جانا۔ اس تعویذ کو لکھ کر مریض کی کمر میں باندھیں تو ناف پانی اصلی جگہ پر آجائے گی۔

اب ح د ر د ط ی

میاں بیوی میں محبت کیلئے

اگر میاں بیوی کے درمیان ناچاقی ہو جائے یا کسی بات پر جھگڑا ناراضگی ہو جائے تو اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور روزانہ ایک نقش کو آگ لگا کر جلا دے۔ میاں بیوی میں محبت بڑھ جائے گی اور کبھی لڑائی جھگڑا نہ ہوگا۔

۸۹۴	۸۹۴	۸۹۴	۸۹۴
۳۸۳	۳۷۹	۳۷۷	۸۹۴
۸۹۴	۸۹۴	۸۹۴	۸۹۴
۸۹۴	۸۹۴	۸۹۴	۸۹۴

گھر سے بھاگا شخص واپس آجائے

اگر کوئی شخص گھر سے چلا گیا ہو اور وہ واپس نہ آئے تو یہ نقش لکھ کر چرخے میں باندھ کر الٹا گھمائیں۔ شخص پریشان ہو کر واپس آجائے گا۔

۰۴۹	۰۴۰	۰۴۷	۰۴۰
۰۴۴	۰۴۸	۰۴۸	۰۴۳
۰۴۳	۰۴۹	۰۴۰	۰۴۷
۰۴۹	۰۴۴	۰۴۴	۰۴۸

محبت کیلئے

اگر کوئی شخص کسی سے محبت کرتا ہو تو وہ نہ مانے تو اس نقش کو نیک ساعت میں لکھ کر

محبوب کو پلا دیں وہ آپ کی محبت میں گرفتار ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے:

۹۷	۹۸	لطو	۹۰
۹۴	۹۹	۴	۹۷
۹۰	۹۸	۰۸	۷
۹۹	لطص	۹	۹۶

محبوب اور اس کی والدہ کا نام یہاں لکھیں

بواسیر کیلئے

یہ مرض بواسیر بہت موذی مرض ہے۔ نہ انسان کو بیٹھنے دیتی ہے اور نہ ہی چلنے پھرنے دیتی ہے جس کی وجہ سے شخص بہت پریشان رہتا ہے۔ بواسیر خونی یا بادی جیسی بھی ہو یہ نقش سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ اس نقش کو ساعت سعد میں لکھ کر اپنے پاس رکھے تو شفاء ہو گی۔ نقش یہ ہے:

۴	۹۸	۹۴	۹۰
۹۴	۹۹	۴	۹۷
۹۰	۹۸	۰۰	۷

چور پکڑا جائے

اگر کسی کی کوئی چیز چوری ہو گئی ہو اس کا کوئی پتہ معلوم نہ ہوتا ہو تو جس شخص پر شک ہو نقش کو لکھ کر پانی میں گھول کر پلا دیں۔ اگر وہ چور ہوا تو فوری طور پر بیمار ہو جائے گا۔

۰۹۰	۰۰۰	۰۰۸
۱۱۴	۰۰۷	۰۰۹
۰۰۴	۰۹۹	۰۰۸

خوشحال ہو جائے

اگر کوئی شخص بہت ہی غریب ہے اور پریشان حال ہے تو وہ اس پر عمل کرے اس کی غربت ختم ہو جائے گی اور خوشحالی آ جائے گی۔ اس نقش کو روزانہ اکتالیس مرتبہ لکھ کر آپ رواں میں ڈالیں۔ یہ اکتالیس دن کرنا ہے اور آٹے کی گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں تو فورا

خوشحالی آجائے گی۔

باط	تاح	زاق	تسع
٨٠٩	٩٩٩	٧٨	٨٨٨
٩٩٨	٩٨۴	٨٩٩	٧٣
٨٩٠	٧۴	٦٩٧	٨٠٧

دردزہ کیلئے

اگر کسی عورت کے دردزہ بہت شدید قسم کی ہو اور بچہ کی ولادت نہ ہوتی ہو تو یہ نقش لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھیں تو بچہ فوراً پیدا ہو جائے گا اور اس کے بعد اس تعویذ کو کھول دیں۔ اور اگر کسی کا پیشاب بند ہو جائے تو بھی اس نقش کو مریض کی بائیں ران پر باندھیں۔ پیشاب فوراً کھل جائے گا۔

مک	ط	لط
٨	٩	کت
۴	۴	صل
پ	۴	٧

کالکیل کزطزی جکزلیل

آسیب زدہ کیلئے

اگر کسی شخص کو آسیب کی بیماری ہو اور سخت پریشانی ہو برے علاج معالجہ سے بھی کوئی فرق نہ پڑتا ہو تو یہ نقش لکھ کر پانی میں گھول کر مریض کو پلائے اور گلے میں ڈالے تو آسیب سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

٩۴	٠٩	٠۴	٠٨
٠٧	٨٠	٩٧	٠٨
٩٠	٠٣	٩٠	٩٨
٨٠	٩٩	٠۵	٠٣

سخت بخار کیلئے

اگر کسی کو سخت بخار ہو علاج کرانے کے باوجود بھی بخار نہ اترتا ہو تو اس نقش کو پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں اور دوسرا تعویز بازو پر باندھیں اور تیسرا تعویز پھر پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں۔ چند ہی روز میں شفاء ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے:

پط۰	لک۷۰	۴م	وف۲
سے۲	۸ھ	فخ رغ	یت۰
۶۰۸	لط ۰۱۲	سنپا۲	یعق۰۲

صلح کا ہونا

اگر دو طرفین میں کوئی ناراضگی لڑائی جھگڑا وغیرہ ہو گیا ہو۔ آپس میں مزید کشیدگی بڑھتی جارہی ہو تو اس تعویز کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ناراضگی دور ہو جائے گی۔

۹۷	۹۳	۸۹	۹۸
۵۸	۷۸	۹۳	۹۴
۴۳	۹۸	۵۰	۵۵
۹۰	۹۰	۹۹	۸۹۰
۹۹	۹۸	۰۸	۹۰
۹۹	۹۸	۰۸	۹۰

ہر کام ہونے کیلئے

اس کے بیشمار فوائد ہیں۔ یہ ہر کام کرتا ہے لیکن یہ آدمی کی نیت پر منحصر ہے جو دل میں نیت کرے گا ایسا ہی کام پائے گا۔ اس کو لکھنے سے پہلے شرط یہ ہے کہ چار دن بھوکا رہے اور اچھی خوشبو لگاوے اور ۴۷ ۹ مرتبہ چالیس لام پڑھے اور نقش کو موم جامعہ کر کے مریض کے گلے میں ڈالے تو چند ہی دنوں کے اندر نیت کے مطابق کام ہوگا۔ نقش یہ ہے:

۷۰۴	۷۰۹	۷۸۰	۸۹۹
۷۸۹	۷۰۰	۷۰۴	۷۸۰
۷۰۹	۷۸۳	۷۰۷	۷۰۳
۷۰۸	۷۰۸	۷۰۰	۷۸۸

طلکا ہجللاہہگ ملکیڑط

سانپ کے کاٹے کا علاج

اگر کسی شخص کو سال بعد یا دو ماہ بعد یا تین ماہ بعد سانپ کاٹ لے تو اس نقش کو لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے دیں تو سانپ کبھی نہیں کاٹے گا۔ نقش یہ ہے:

۷۸۹۰ ۵۶ ۴ط ۹۰۳۴ ۷۹۸ لک ۷۸ کجی

قے کا آنا

اگر کسی شخص کو قے آتی ہو اور قے رکتی نہ ہو جس کی وجہ سے آدمی سخت پریشان ہو۔ کمزوری اور لاغری ہو جائے تو یہ تعویز لکھ کر اس کے گلے میں ڈالدیں تو قے فوراً رک جائے گی۔

یکڑ ہیج کلطو طیور ہہکوجے

۸۹۰ء۵۶۷ر ۱۲۳۴ک ۸۹۸۹۰ مج

بچوں کی قے

اگر بچوں کی قے آئے اور نہ رکے تو اس نقش کو لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں تو قے فوراً رک جائے گی۔ نقش یہ ہے:

۳۰	۳۰	۲۹
۲۹	۳۰	۳۰
۳۳	۲۹	۳۰

بواسیر خونی

بواسیر ایک بڑی موذی مرض ہے جس سے بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ نہ کہیں لوگوں میں بیٹھ سکتا ہے اور نہ ہی چل پھر سکتا ہے۔ کپڑے خون سے بھرے رہتے ہیں۔

ہفتہ کے دن سورج نکلنے سے پہلے اس نقش کو لکھ کر دائیں بازو پر باندھیں۔
پرہیز:۔ سرخ مرچ اور پرہیز والی اشیاء استعمال نہ کریں۔ نقش یہ ہے:

۴۳	۴۲	۴۱
۴۳	۴۳	۴۲
۴۲	۴۳	۴۳

جدائی کیلئے

اگر کسی میں جدائی ڈالنا ہو تو اس نقش کو بائیں ران پر رکھ کر لکھیں۔ ساعت زحل ستارہ ہو۔ لکھتے وقت منہ میں کڑوی چیز رکھیں۔ جن میں جدائی ڈالنا ہو تو ان کے نام اور ان کی والدہ کا نام لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔

۲	۴	۶	۸
۸	۶	۴	۸
۴	۲	۲	۶
۴	۸	۲	۴

سائے کا علاج

اگر کسی آدمی کو سایہ ہو جائے یا کسی مکان وغیرہ میں ہو تو کسی پرانے چمڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر مکان کے باہر لٹکا دیں۔ اگر کسی انسان کا سایہ ہو تو چمڑے کے پرانے ٹکڑے پر لکھیں اور کسی برتن میں آگ رکھ کر دھواں مریض کے ناک میں پہنچائیں اور جب مریض کو دورہ پڑ جائے تو اسی طرح ناک میں دھواں پہنچائیں۔ مریض کو پھر کبھی دورہ نہیں پڑے گا۔
اگر سائے کا شک ہو تو بروز اتوار دن کے بارہ بجے مریض کے ناک میں دھونی پہنچائیں۔
یہی عمل پانچ اتوار کریں تو کسی قسم کا بھی سایہ ہو تو ختم ہو جائے گا۔

فرعون   نمرود   ہامات   شیطان الرجیم ھوھوھو

ہیضہ کا علاج

اگر کسی کو ہیضہ ہو جائے۔ کمزوری ہو جائے۔ الٹیاں پاخانے نہ رکتے ہوں تو کالی

مرچ پر ایک سو مرتبہ چالیہ پڑھ کر دم کر کے اور مرچ کو کوٹ کر پانی کے ساتھ استعمال کرے۔ ہیضہ سے آرام آجائے گا۔

جنات تنگ کریں

اگر کسی جگہ پر جنات وغیرہ کا اندیشہ ہو اور تنگ کرتے ہوں، گھر میں پتھر آتے ہوں، مال مویشیوں کو تنگ کرتے ہوں تو اس کے لیے 2 انچ لمبے کیل لے کر ہر کیل پر ایک ہزار بار چالیہ پڑھیں اور اس کے بعد چاروں کونوں میں ایک ایک کیل گاڑ دیں اور پانچواں کیل مشرقی دیوار پر گاڑ دیں اور اس نقش کو دیوار پر لٹکا دیں۔ جنات دوبارہ تنگ نہیں کریں گے اور نہ پتھر وغیرہ گھر میں آئینگے۔ نقش یہ ہے:

۳۴	۳۳	۳۴
۳۴	۳۴	۳۲
۳۴	۳۴	۳۴

بارش بند ہو جائے

بارش اگر بہت زیادہ ہو جو نہ رکتی ہو جس کی وجہ سے مشکل پریشانی آجائے۔ روزمرہ کی زندگی میں مشکل ہو مکانات وغیرہ گر جائیں۔ تو ایسے میں اس تعویز کو رکھ کر درخت پر اونچی جگہ پر لٹکا دیں جب یہ تعویز ہلے گا تو بارش رک جائے گی۔

نوٹ:۔ نقش کو غور سے دیکھیں اور پھر اس طرح سے ہی لکھیں ورنہ فائدہ نہ ہوگا۔

ااااااااااا

ااااااااااا

ااااااااااا

اااااااااااا

حمل کا گر جانا

یہ بھی ایک بڑی سخت موذی بیماری ہے جو کہ عورت اور مرد دونوں کیلئے بڑی پریشانی کا سبب بنتی ہے۔ بعض دفعہ دونوں میاں بیوی اس صدمہ کی وجہ سے بار بار ذہنی طور پر پریشان رہنے لگ جاتے ہیں۔ اگر جس عورت کا حمل گر جائے یا گر جاتا ہو تو ایک چھٹانک

دیسی اجوائن ۔ اچھنا تنک فلفل سیاہ لے کر ان پر اکیس بار یہ دم کریں ۔ اوم ایلی اوم
پھر مریضہ کو تھوڑا تھوڑا نو مہینہ تک استعمال کروائیں ۔ حمل کا گرنا بند ہو جائے گا۔

لڑکا پیدا ہو

اولاد اللہ پاک کی بڑی نعمت میں سے ایک نعمت ہے ۔ لڑکا نعمت اور لڑکیاں رحمت ہوتی ہیں ۔ اگر کسی عورت کے ہاں لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں اور اس کی خواہش لڑکے کی ہو تو اس پر عمل کریں تو اللہ تعالیٰ لڑکا عطا کر دے گا۔

ترکیب :۔ نیلے رنگ کا دھاگہ لے کر اس کی سات تاریں لیں ۔ پھر مریضہ کے ناخن سے لے کر سر کے بال تک لمبا دھاگہ ناپ لیں اور چالیہ کو پڑھیں ۔ پڑھ کر اس دھاگہ کو دم کریں اور جب مریضہ حاملہ ہو جائے تو یہ دھاگہ اس کی کمر میں ناف کے اوپر باندھ دیں اور نو ماہ تک بندھا رہنے دیں ۔ دھاگہ پانی میں نہ بھیگنے پائے اس بات کا خاص خیال رکھیں اور جب لڑکے کی پیدائش ہو جائے تو یہ دھاگہ لڑکے کے گلے میں ڈال دیں اور دھاگہ لڑکے کے گلے میں ایک سال تک رہے۔

بھینس دودھ کم دے یا نہ دے

اگر کوئی بھینس دودھ کم دیتی ہے یا دیتی ہی نہیں ۔ گندم کے دانے لے کر گیارہ مرتبہ چالیہ پڑھ کر دم کریں ۔ جس برتن میں دودھ دوہتے ہیں اس میں ڈال دیں ۔ اسی ترکیب سے برتنوں میں ڈالتے جائیں ۔ گھی اور دودھ بڑھتا چلا جائے گا۔

دودھ سے گھی کا نہ نکلنا

اگر کسی کا دودھ میں سے گھی نہیں نکلتا تو چاول اور نمک لے کر ان پر گیارہ گیارہ مرتبہ چالیہ پڑھ کر دم کریں اور پھر وہ چاول صبح کو جب دودھ کاڑھنے کا وقت ہو تو دودھ میں ڈالیں اور نمک شام کو جاتے میں ڈال دیں تو دودھ سے گھی بہت زیادہ نکلے گا۔

چور پکڑا جائے

اگر کسی کی چوری ہو گئی ہو اور چور کا کچھ پتہ نہ چلتا ہو تو عامل کو چاہیے کہ آنکھیں بند کر کے جس پر شبہ شک ہو اس کا دل میں تصور کر کے ان لفظوں پر شہادت والی انگلی رکھے۔ جس حرف پر انگلی آ جائے اس کا احوال آگے دیکھ لیں تو معلوم ہو جائے گا۔

حروف یہ ہیں:

ادم	اوتار	لکشمی
رام	لکشمن	پاروتی
ہنومان	کرشن	سامری

ادم:۔ سفید یا کالے رنگ کا آدمی ہے وہ تمہارا دشمن ہے۔ قد پستہ باریک لب، مکان اس کا پورب کی طرف ہے۔

اوتار:۔ اگر اوتار پر انگلی پڑے تو چور کا رنگ گندمی ہے۔ قدم راست پر نشان ہے۔ چور دکن کی طرف گیا ہے۔ چور اور مال کا ملنا مشکل ہے۔

لکشمی:۔ اگر انگلی لکشمی کی طرف پڑے تو چور کا رنگ سیاہ ہے اور پیشانی پر نشان ہے اور گھر اس کا جنوب کی طرف ہے اور اسی طرف بھاگ گیا ہے۔ تلاش کرنے پر وہ مل جائے گا۔

رام:۔ اگر رام پر انگلی آئے تو چور کا رنگ زرد ہے۔ اس کے دائیں یا بائیں بازو پر نشان ہے اور وہ تمہارا محبوب ہے۔

لکشمن:۔ اگر انگلی لکشمن پر پڑی ہے تو چور کا رنگ گندمی ہے۔ داہنے پاؤں پر نشان ہے۔ تلاش کرنے پر مل جائے گا۔

پاروتی:۔ اگر پاروتی پر انگلی پڑی ہے تو چور کا رنگ کالا ہے اور وہ تمہارا دشمن ہے اور دشمن دوست ہے۔ محلے داروں کے ساتھ مل کر کوشش کریں چور مل جائے گا۔

ہنومان:۔ اگر انگلی ہنومان پر پڑی ہے تو چور مرد ہے اس کا رنگ گندمی ہے۔ مال ملنے کی کوئی امید نہیں۔

کرشن:۔ اگر انگلی کرشن پر پڑی ہے تو چور عورت ہے۔ جس کا رنگ زرد ہے اور منہ چوڑا ہے۔ داہنے ہاتھ پر زخم یا داغ ہے مگر وہ واپس آئے گا۔ چور بیگانہ نہیں ہے۔ مال مل جائے گا۔

سامری:۔ اگر انگلی سامری پر پڑی تو چور کے بدن کا رنگ زرد ہے۔ پست قد اور موٹا ہے۔ اس کے بائیں پاؤں پر نشان ہے۔ کوشش کرو تو مال مل جائے گا۔

جس طرح چور کا پتہ نہ چلے تو عامل کو چاہیے کہ اس نقش کو لکھ کر سرہانے کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ خواب میں چور کر دیکھ لے گا اور پہچان بھی لیا جائے گا۔

نقش یہ ہے:

۶۸۰۹
۱۳۴۷
۳۶۴۵
۴۷۶۰

پسلیوں کا درد

اگر کسی کی پسلیوں میں درد ہو، سینہ میں درد ہو، کمر میں درد ہو، چاہے کتنا بھی شدید درد کیوں نہ ہو۔ عامل کو چاہیے کہ سات مرتبہ اوم اوم اوم لکھدے اس عمل کو دن میں سات مرتبہ کرے۔

دانت میں درد کیلئے

اگر کسی شخص کے دانت میں درد ہو تو زمین پر عتوق لکھیں۔ چاقو یا چھری کو ع پر گاڑ دیں اور پھر چالیہ پڑھنا شروع کر دیں اور ختم ہو جائے تو پھونک ماریں اور چاقو کو اکھاڑ کر آخری ق کے سر پر چاقو کو گاڑ دیں اور دم کریں پر چاقو کو اکھاڑ کر درمیان والے ق پر گاڑ دیں اور دم کریں اور دوسری دفعہ ی اور تیسری دفعہ درمیان والے ق پر تو اسی طریقے سے دم کریں۔ اس سبق کو کاغذ پر لکھ کر سوکھی ہوئی لکڑی پر اس کو رکھیں اور چالیہ پڑھنا شروع کر دیں تو پہلا کیل ع پر گاڑ دیں اور دوسرا کیل آخری ق پر اور تیسرا کیل درمیان والے ق پر اور اگر کچھ باقی رہ جائے تو تینوں کیل اکھاڑ لیں پر نیا سبق لکھیں تو پھر پہلا کیل آخری پر، دوسرا کیل ع پر اور تیسرا درمیان والے ق پر گاڑ دیں اور دم کریں اور مریض سے پوچھیں درد ختم ہو گیا ہے۔ کیلوں کو اس لکڑی میں گاڑ دیں اور دوبارہ درد نہیں ہوگا۔

خوب دوکان چلے

اگر کسی شخص نے دوکان ڈالی ہے وہ نہیں لگتی تو اس نقش کو چار کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھ کر اور چاروں کو گتوں پر چپکا کر دوکان کے چاروں کونوں میں میں دری یا قالین وغیرہ کے نیچے سیدھے بحفاظت رکھ دیں۔ دور اہی دوکان خوب چلنے لگے گی۔ نقش یہ ہے:

۵۶۰	۵۵۵	۵۶۲
۵۶۱	۵۵۹	۵۵۷
۵۵۶	۵۶۳	۵۵۸

نوٹ:۔ اس نقش کو سوموار کے دن سورج طلوع ہونے کے بعد تیسرے گھنٹہ اور جمع کو سورج نکلنے کے بعد پانچویں گھنٹہ میں لکھے۔ یہ ساعتیں مشتری کی ہوتی ہیں۔

آنکھیں دکھتی ہوں

اگر کسی شخص کی آنکھیں دکھ رہی ہوں اور آرام نہ آتا ہو تو اس پر عمل کرے اس کی آنکھیں ٹھیک ہو جائیگی۔ دو چھٹانک پانی لے کر اسے خوب اُبالو جب ایک چھٹانک رہ جائے اور اس میں نقش کو رکھ دیں جب نقش پانی میں گھ جائے تو صاف کپڑا لے کر بھگو کر آنکھوں پر رکھے اس پانی کو سارا دن استعمال کرتا رہے۔ جو پانی بچ جائے اس کو کسی گملے وغیرہ میں ڈال دے یا پھر کسی محفوظ جگہ پر ڈال دے۔ اس عمل کو سات روز تک کریں تو آنکھیں بالکل صحیح ہو جائیں گی۔

لہ	ع۱	۹۲۹
انہ	پہ۱۲	ل۱۰
۵وف۷	۳ل۲	۸کم۸

نوٹ:۔ نقش کے تمام کاغذات کا حفاظت کے ساتھ رکھتے جائیں اور آخر میں کاغذوں کی آٹے میں گولیاں بنا کر دریا یا نہر میں بہا دیں۔

برائے امراض ہر قسم

اس تعویز کو لکھ کر مریض کے گلے میں باندھیں تو ہر قسم کا مرض جاتا رہے گا اور مریض بالکل تندرست ہو جائیں گا اور آئندہ کیلئے کوئی بیماری وغیرہ نہ آئے گی اور یہ تعویز دردوں کیلئے بھی بڑا مفید ہوتا ہے۔ نقش یہ ہے:

۱۷۲	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۱
۱۷۳	۱۷۲	۱۷۲	۱۷۳
۱۷۲	۱۷۳	۱۷۲	۱۷۲
۱۷۲	۱۷۲	۱۷۲	۱۷۲

لکھ کر مریض اور اس کی ماں کا نام ضرور لکھیں۔

جنسی رغبت ختم ہو جائے

اگر کسی عورت یا مرد کے آپس میں نا جائز تعلقات ہیں وہ ختم نہیں کرتے جس کی وجہ سے دونوں فریقین کے لواحقین میں لڑائی جھگڑا کا خطرہ پیدا ہو گیا ہو تو اس عمل کو وضو کر کے تین تین ہزار بار پانی پر دم کر کے پلائیں اور چالیس روز تک یہ عمل کرتے رہیں۔ اس کے بعد تعلقات ختم ہو جائیں گے۔ عمل یہ ہے:

لیہور اسامنگل شادارج نمکلدطی لمکلمطی

جنسی کشش ختم ہو جاتی ہے

بعض حالات میں ایسے ہو جاتا ہے کہ عورت اور مرد کی جنسی کشش ختم ہو جاتی ہے یا پھر بہت کم ہو جاتی ہے عورت اور مرد کا جماع کرنے کو دل بہت کرتا ہے مگر وہ طاقت نہیں ہوتی جس سے بڑی پریشانی ہوتی رہتی ہے تو معمول پر لانے کیلئے ایک کاغذ پر **القینا الفینا** لکھ کر عورت اپنے بالوں کی چوٹی پر باندھے اور مرد بازو پر باندھے تو جنسی کشش دوبارہ آجائے گی۔

جریان کی بیماری

اگر کسی عورت یا مرد کو جریان کی بیماری لگ جائے تو یہ بڑی موذی مرض ہے۔ یہ کمزور اور لاغری پیدا کر دیتی ہے جس سے مریض سخت پریشان رہتا ہے تو اس کیلئے صبح کو سورج نکلنے سے پہلے نہار منہ ایک پیالی پانی پر یہ عبارت پڑھ کر لیکن اس کو شمال کی طرف بیٹھ کر پڑھے اور اس پانی کو ایک ایک گھونٹ کر کے پیئے تو چند دنوں میں جریان کی بیماری ختم ہو جائیگی۔

لاہرج ملیشوت ہنجیعر نکلطلطع ملطژ تر بمگتع بجکلژع

جادو ختم ہو جائے

اگر یہ بات صحیح طور پر واضح ہو گئی ہو کہ اس پر جادو کا اثر ہے تو اس کا علاج اس طریقے سے کیا جائے۔ صبح سویرے اٹھ کر چالیہ پڑھتے پڑھتے دریا یا ندی پار کر کے سفر کے دوران کسی سے بات چیت نہ کرے۔ ندی یا دریا پار کرنے کے بعد پانی کے کنارے مشرق کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائے اور شہادت والی انگلی سے حامان ہاروت لکھ کر ہاتھ سے مٹا دے، لکھتے اور مٹانے کا یہ عمل سورج نکلنے سے پہلے کیا جائے کسی جگہ اگر سمندر یا دریا یا

ندی نہ ہو تو وہاں آبادی سے باہر کنویں کے پانی میں اپنے چہرے کا اثر دیکھے۔

ٹی بی کا مرض

اگر کسی کو ٹی بی کا موذی مرض لاحق ہو گیا ہو تو تین پلیٹوں پر صبح و شام رات کو پانی سے دھو کر نوے دن تک پلائیں تو مرض ٹی بی ختم ہو جائے گا۔

قد ہت اجطل ملطتم نجکرت

مکلژبت بنھترع لسبھژبت

نکلطع نکجلھط رہجدس سع

امراض جگر

ایک کاغذ پر البحر مدادا پیچے کت گفت ہمگنے لکھ کر تعویز بنا لیں۔ عورتیں گلے میں ڈالیں اور مرد حضرات بازو پر باندھیں۔ اس کے علاوہ کاغذ یا پلیٹوں پر لکھ کر پانی سے دھو کر نہار منہ پئیں۔ جگر یا گردوں کی خرابی سے اگر جسم پر ورم آجائے تو وہ بھی اس کا علاج کرنے سے ختم ہو جاتا ہے۔

مرض کا معلوم کرنا

اگر کسی مرض کا پتہ معلوم کرنا ہو تو جس کے بارے میں معلومات حاصل کرنی ہیں تو آنکھیں بند کر کے تصور کرے تو مرض کی کیفیت معلوم ہو جائے گی اور اگر پھر کسی مرض کا علاج معلوم کرنا ہو تو رات کو سونے سے پہلے شمال کی طرف منہ کر کے پڑھیں اور کسی سے گفتگو نہ کریں اور سو جائیں جب تک علاج کے متعلق پتہ نہ چلے عمل روزانہ کرتے رہیں۔ خواب میں یا کسی بھی طریقہ سے مرض معلوم ہو جائے گا۔

تشنج کا مرض

تشنج کا مرض یہ ہوتا ہے کہ آدمی کے جسم میں جھٹکے لگنا یا کسی عضو کا اکڑ جانا اس کی وجہ سے خون کا دباؤ یا خون کی کمی دونوں حالتوں میں زرد رنگ کے پتوں پر لکھیں اور ایک صبح اور شام پانی سے دھو کر گیارہ دن تک پلائیں تو تشنج کا مرض جاتا رہے گا۔

کلطژری نجنت نکلطرع ہجھھر

ملطژ ہرع ہنو جدع ہنکلھسق

علطیبی بهتمد ده نکلصز ملهنرا ع

طحال کا مرض

ایک کاغذ پر ق ل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں یا تلی کی جگہ پیٹ پر باندھ دیں اور ذرا سی راکھ کو شہادت کی انگلی لگا کر ایک مرتبہ پڑھیں۔ انگلی پر پھونک ماریں اور تلی کے اوپر اس انگلی سے ایک بار کراس (×) کا نشان بنا دیں۔

دشمن مہربان ہو جائے

اگر کوئی شخص بڑا ظالم ہو اور بہت سخت گیر ہو اس کے دل میں نرمی و محبت پیدا کرنی ہو تو ک اق ہ ای اع ی ن ص ادا میں اس طرح پڑھیں کے ق پڑھ کر سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی بند کر لیں وہ پڑھ کر برابر والی انگلی بند کریں ی پڑھ کر بڑی انگلی بند کریں ع پڑھ کر انگشت شہادت بند کریں اور ص پڑھ کر انگوٹھا انگشت شہادت کے آخری تیسرے پور پر رکھ کر مٹھی بند کر لیں اور جب حاکم کے سامنے جائے تو ہاتھ کھول دیں وہ محبت سے پیش آئے گا۔

تبادلہ منسوخ ہو جائے

اگر کسی کا ملازمت کے دوران تبادلہ کسی دوسرے شہر میں ہو جائے اور اس کو رکوانا ہو تو اس کے لیے انیس روز تک انیس ہزار مرتبہ چالیہ پڑھا کریں۔

مثانہ کی کمزوری

اگر کسی کو مثانہ کی کمزوری ہو جائے تو اس نقش کو زردہ رنگ سے موٹی کاغذ پر لکھ کر گلے میں ڈالیں اور اور پلیٹوں پر لکھ کر صبح دوپہر شام ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر پئیں تو مثانہ کی کمزوری ختم ہو جائے گی۔

ح م ص ع

ق ر ا ہ

ی ا ش ل

ہوڑہونگ بخمع ہونگھوڑ

پیشاب بار بار آئے

اگر کسی کو بار بار پیشاب آئے اور سخت تکلیف ہو۔ سو نہ سکے اور آرام نہ کر سکے تو

رات کے وقت بیٹھ کر پڑھیں اور پیٹ پر پھونک ماریں۔ یہ عمل تین ماہ تک کریں تو یہ مرض جاتا رہے گا۔ سو مرتبہ پڑھیں۔

یا ایل یا ایلیاہ

پیشاب میں خون آئے

اگر کسی شخص کے پیشاب میں خون آئے اس خون کے آنے کی کئی وجوہات ہیں۔ گردوں یا مثانہ میں پتھری کی وجہ سے یہ شکایت ہوسکتی ہے یا پھر بہت زیادہ گرم اشیاء تیز مصالحے کھانے سے ہوسکتی ہے اور پیشاب میں جلن ہوتی ہے۔ لہٰذا اُن تمام نقصان دینے والی چیزوں کو چھوڑ دیں۔

یہ عمل پانی پر دم کر کے پلائیں۔ **واو تامیمنو نکافیا**

خارشی پھوڑے کیلئے

اگر کسی کو بہت زیادہ خارش اور پھوڑے ہوں۔ مریض رات اور دن کو سو نہ سکے ہر وقت کھجلی کرتا رہے پھوڑوں میں پیپ اور زخم بن گئے ہوں جس کی وجہ سے سخت پریشان حال ہو تو چینی کی پلیٹ لے کر زردہ رنگ سے نقش کو لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں اور بڑی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر ایک بالٹی پانی میں ڈال دیں اور اس پانی سے غسل کریں۔ گیارہ روز تک یہ عمل کریں۔

ل ل ل ل ل
م م م م م
ل ل ل ل ل
قلا قلا قلا قلا قلا
ل ل ل ل ل

چھپاکی

اگر کسی کو یہ نامراد موذی مرض لگ جائے تو اس کا حال وہی جانتا ہے کہ کتنی بُری بیماری ہوتی ہے۔ پانی میں کھوئے کا پیڑا یا چینی گھول کر گیارہ مرتبہ یسماتاج ویسپ اجوہ پڑھ کر دم کریں اور مریض کو دن میں تین مرتبہ پلائیں۔ اگر مرض بہت زیادہ شدت اختیار کر

گیا ہو وہ روز یا زیادہ سے زیادہ اکیس روز تک جاری رکھیں۔

پائیوریا کا علاج

یہ ایک بڑا موذی مرض ہے یہ بڑی مشکل سے ختم ہوتا ہے۔ معدہ کی درستگی اور دانتوں کی صفائی کے انتظام کیساتھ ساتھ سورج نکلنے سے پہلے ایک عرصہ تک پالک کے پتے پر ایلی اہلی ایلی پڑھ کر ایک مرتبہ دم کر کے پالک کو خوب چباؤ۔ چباتے وقت یہ خیال رہے کہ لعاب حلق کے اندر نہ جائے۔ پالک کو چبا کر تھوک دیں۔ یہ عمل دن میں تین مرتبہ کریں اور ہر مرتبہ یکے بعد دیگر ایک ایک پتہ لے کر تین پتے چبائیں اس عمل کے آدھ گھنٹہ بعد تک کوئی چیز نہ کھائیں۔

موٹاپا کم ہو جائے

موٹاپا بھی ایک بہت بڑا موذی مرض ہے۔ اگر کسی کو موٹاپا ہو جائے تو اس کی وجہ سے کئی اور دوسری بیماریاں بھی جنم لیتی ہیں۔ اس نقش کو ایک بڑے کاغذ پر لکھ کر رات کو سونے سے پہلے اور صبح اٹھنے کے بعد پیٹ پر واٹروں کی شکل میں ملایا جائے۔ ہر روز پیٹ کو کسی ڈوری یا فیتہ سے ناپ لیا جائے۔ پہلے دن سے ہی موٹاپا کم ہونا شروع ہو جائے گا۔ جب پیٹ اصل حالت میں آجائے تو اس عمل کو چھوڑ دیں۔ اگر اس عمل کے دوران کاغذ پھٹ جائے تو اس کو جلا دیں اور نئے کاغذ پر دوبارہ نقش تیار کر لیں۔

۱۱۲	۱۲	۱۲و	۱۲م
۱۲	۱۲	۱۴	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲م	۱۲و	۱۲	۱۱۲

ٹانگوں کا بیکار ہو جانا

اگر کسی شخص کی ٹانگیں کام کرنا چھوڑ دیں جس کی وجہ سے بڑی پریشانی ہو جاتی ہے۔ چلنے پھرنے سے قاصر ہو جاتا ہے تو اس کے لیے یہ عمل کریں تو مریض بالکل تندرست ہو جائے گا۔ کالے تلوں کا تیل آدھ سیر لے کر اپنے سامنے نکلوائیں۔ اس پر کلفا کلنک کلفا گیارہ ہزار بار پڑھ کر دم کریں اور روزانہ اس کو ایک ہزار بار پڑھنا ضروری ہے۔

کارک کھول کر بوتل میں پھونک ماریں اور بوتل پر کارک لگادیں اس طرح گیارہ ہزار کی تعداد پوری کرلیں۔ روزانہ تین ماشہ تیل روٹی پر چپڑ کر کھائیں اور تین تین ماشہ روزانہ پنڈلیوں اور گھٹنوں پر مالش کرنے سے بیکار ٹانگیں کام کرنا شروع کردیں گی۔

خوشحالی کا عمل

اس عمل کو اکتالیس دن روزانہ اکتالیس بار لکھ کر آب رواں میں ڈال دیا کریں۔ آٹے کی گولیاں بھی دریاء میں ڈالدیں۔

ہاط	تاخ	زاق	تمع
۳۰۹	۱۹۹	۷۳	۳۳۸
۱۹۸	۱۳۶	۳۹۱	۷۴
۳۹۰	۷۰	۱۹۷	۳۰۷

محبوب دیوانہ ہوجائے

اگر کسی کو محبوب بنانا ہو تو نیک ساعت میں لکھ کر محبوب کو پلاؤ۔ مطلوب محبت میں دیوانہ ہوجائے گا۔ نقش یہ ہے:

غ	ئی	۱۵	ط
۱۶	۱۱	۶	۱۷
۱۰	۱۳	۲۸	۷
۱۹	۸	۹	۱۵

خاص عمل

یہ بڑا ایک خاص اور اہم عمل ہے اس عمل کو کرنے سے ہر کام ہو جاتا ہے اور بگڑا کام بھی درست ہو جاتا ہے۔ اگر کسی کو گھریلو تنگی و پریشانی ہو تو دور ہو جائے گی۔

نقش یہ ہے:۔

پط	۲۶۵	ملہ	۲۵۸ بف
بیت	۲۶۰	صسپ	دے
یہ	۲۶۱	ورع	۲۷۵ و

علم حاصل کرنے کیلئے

ایسے بچے یا شخص کو علم حاصل کرنے کی کوشش تو کرتے ہیں مگر کند ذہن ہونے کی وجہ سے علم حاصل نہیں کر سکتے تو اس نقش کو تحریر کر کے نہار منہ پانی میں گھول کر پئیں۔ پلیٹ پر یا کاغذ پر لکھ کر سات دنوں تک پئیں تو ان کا ذہن صحیح ہو جائے گا۔

۱۱	۱۳	۱۴	۶
۵۳	۱۶	۴	۹
۸	۳	۱	۱۲
۱۰۳	۲	۱۰	۷

خوف آنا یا رونا

اگر کوئی بچہ یا شخص کو خوف ہو یا بچہ ڈرے تو نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالیں تو ڈر خوف جاتا رہے گا۔ اگر کسی قیدی کی رہائی مطلوب ہو تو جمعرات کے دن تعویز کو لکھ کر قیدی کے گلے میں ڈال دیں تو رہا ہو جائے گا۔ اگر دوسوسے بہت زیادہ تنگ کرتے ہوں تو تین دن لکھ کر دھو کر مریض کو پلائیں تو شفاء ہوگی۔ نقش یہ ہے:

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۲
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۴	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

اچھے اور بُرے کام سے آگاھی

جو کوئی اپنے اچھے یا بُرے کام سے آگاہی رکھنا چاہئے تو اس تعویز کو لکھ کر جس مقصد کو معلوم کرنا چاہیے اس کو اپنے سرہانے کے نیچے رکھ کر سوئے اس کا جواب خواب میں حاصل ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے:

۸۸	۱۱	۸۸۴۳	۱
۸۸۲	۲	۷	۱۲
۳	۸۸۵	۹	۶
۱۰	۵	۴	۸۸۴

جلدی اثر کرنے والا تعویز

یہ تعویز بہت زیادہ اثر کرنے والا تعویز ہے۔ یہ ہر مقصد کیلئے بڑی تیزی سے کام کرتا ہے۔ اگر کسی شخص کو درد جسم کہیں بھی ہو، کاروبار نہ ہو، کسی قسم کی کوئی پریشانی وغیرہ ہو تو یہ تعویز بڑا اثر کرتا ہے۔ اگر درد ہو تو درد والی جگہ پر باندھے تو درد رفع ہو جائے گا۔ بخار میں موم جامہ کر کے بازو پر باندھے تو بخار اتر جائے گا۔ اگر اپنے پاس رکھے تو ہر دلعزیز ہو جائے۔ چاندی کے پترے پر کندہ کرا کے انگوٹھی میں رکھ کر پہنے تو اس کی بیشمار برکتیں ہیں۔
نقش یہ ہے:

۸	۱۱	۱۴	۱
۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۲
۱۰	۵	۴	۱۵

بچہ بغیر تکلیف دانت نکالے

جب بچہ کو دودھ چھڑا دیا جاتا ہے تو بچہ بڑا بے چین سا ہوتا ہے۔ کبھی الٹیاں آتی ہیں تو کبھی پاخانے لگ جاتے ہیں۔ بچہ بڑا کمزور ہو جاتا ہے اور چڑچڑا پن آ جاتا ہے تو اس تعویز کو لکھ کر موم جامہ کرا کے بچہ کے گلے میں ڈالیں تو بچہ دانت بآسانی بلا تکلیف سے نکال لیتا ہے۔ نقش یہ ہے:

مو ع سح ۲
ط ر ۲ د
و دط س ر
حد ی ح دہ

مرض سرسام

اگر کسی کو سرسام ہو جائے تو روغن طلسان پر گیارہ بار دم کر کے سر میں لگائے تو سرسام کا مرض ختم ہو جائے گا۔

لاھا کانگلا ننیاں ہانگا

مرض جنون

مرض جنون میں سات کنوؤں کا پانی لے کر گیارہ مرتبہ یہ الفاظ پڑھ کر دم کریں۔
مریض کو شفاء ہو جائے گی۔

لاھا کانگلا نیاں ہانگا

وہم کا مرض

اگر کسی کو وہم کا مرض ہو گیا ہو تو مریض پر ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

لاھا کانگلا نیاں ہانگا

مرض لوھا

اگر کسی کی آنکھ میں لوہا ہو تو شروع ماہ میں ہفتہ والے دن یہ الفاظ لکھ کر اسے دھو کر پانی پلائیں تو لوہا کا مرض جاتا رہے گا۔

ل ا م ص ا د ک ا ف ع ی ن ق ن

کان کا درد

اگر کسی شخص کے کان میں درد ہو تو سرسوں کے تیل پر پڑھ کر کان میں ٹپکائیں تو فوراً درد ختم ہو جائے گا۔

لاھا کانگلا نیاں ہانگا

خارش و جذام

اگر کسی کو خارش و جذام ہو تو چالیس روزانہ پڑھنا شروع کر دیں۔ اس میں پڑھنے کی کوئی قید نہیں ہے اور نہ ہی کوئی وقت کی پابندی ہے۔ روزانہ اس کو پڑھیں۔

ضدی بچے

جو بچے ضدی ہوتے ہیں اور روتے رہتے ہیں ذرا ذرا سی بات پر ضد کرتے ہیں ان کیلئے یہ نقش روزانہ ایک سو مرتبہ لکھیں اور پانی میں گھول کر بچے کو پلائیں اور ایک نقش بچے کے گلے میں ڈالیں۔ بچہ ضد نہیں کرے گا۔

۲۵	۳۹	۳۶	۳۲
۳۶	۳۱	۲۶	۳۸
۳۰	۳۳	۴۱	۲۷
۴۰	۲۸	۲۹	۳۲

بچے دانت پیستے ہوں

اگر بچے دانت پیستے ہوں اور رات کو نہ سوتے ہوں تو بار بار دانت پیستے رہیں تو ایسے بچوں کیلئے کبوتر کا پر لے کر گلے میں باندھ دیں۔ بچہ دانت نہیں پیسے گا۔

بچے کی کھانسی

اگر بچے کو کھانسی آتی اور جاتی نہ ہو تو کوئے کی بیٹ لے کر کسی کپڑے میں باندھ کر گلے میں باندھ دی جائے تو کھانسی ختم ہو جائے گی۔

بچے جلدی بولنے لگیں

اگر بچہ نہ بولتا ہو تو بچے کو کبوتری کا انڈہ کھلا دیا جائے تو بچہ بہت جلدی باتیں کرنے لگ جائے گا۔

نیند کا زیادہ آنا

گر کسی کو نیند بہت زیادہ آتی ہے۔ بیٹھے ہوئے، اونگھتے ہوئے، کام کرتے وقت، ہر وقت اونگھتا رہے تو اس کا مریض سوتے وقت یہ حروف پڑھے تو نیند کم ہو جائے گی۔

سین کاف لام نون دو شبنہ کی ڈالی

موذی جانور

اگر کسی کو سانپ یا بچھو نے ڈنگ مارا ہو اور بڑی سخت درد ہو رہی ہو تو اس جگہ پر چھری رکھ کر چند مرتبہ یہ پڑھے۔ پھر اس چھری سے بدن کو سلاتا ہوا چھری نیچے کی جانب لائے اور اس دوران بار بار اس کو پڑھتا رہے۔ یہاں تک کہ درد اوپر سے نیچے کی طرف آجائے جب درد بالا کی نیچے کو آجائے تو اسے منہ سے چوس کر تھوک دے۔ زہر ختم ہو جائے گا اور درد بھی ختم ہو جائے گا۔

گگا پیر سانپوں کا ناگوں کا ڈیر

برائے تسخیر

جس کسی کا محبوب بے وفا ہو، تو وفا کیلئے محبوب کو کسی میٹھی چیز پر دم کر کے کھلا دیں۔ محبوب چند ہی دنوں میں وفا شار تابعدار ہو جائے گا۔

نوم کا پیڑا کالا ناگ

آگ لگا کر ہولے شوم

اور یہ نقش بھی کسی درخت یا اونچی جگہ جہاں ہوا ہو لہرائے۔

۱۵۴۳	۱۵۳۰	۱۵۴۵
۱۵۴۴	۱۵۴۲	۱۵۴۰
۱۵۲۹	۱۵۴۶	۱۵۴۱

لوحِ بنگال

یہ لوح اپنے اندر بڑی معنوی اثر رکھتی ہے جس کے ہر خانہ میں مفرد عدد آتا ہے۔ مثلاً خانہ نمبر دو میں مفرد عدد تین ہے۔ خانہ نمبر تین میں سب ۳ ہے اسی مناسبت سے تمام خانہ جات پر کئے گئے ہیں۔

طریقہ:۔ ہفتہ کا دن ہو اور سورج نکل رہا ہو۔ کسی اونچی جگہ پر بیٹھ کر سنہری ابری لکھ کر اپنے پاس رکھے اور مقصد بھی نیچے لکھیں اور اپنے نام کے مفرد اعداد کے مطابق اپنے نام کا ورد کریں۔ نیچے سائل کا نام لکھیں اور اپنا مقصد بھی تحریر کریں۔ اس نقش کو مستقل طور پر چاندی یا سونے پر بھی کندہ کیا جاسکتا ہے۔

۳	۵	۳	۵
۱	۷	۷	۱
۹	۳	۳	۹

اگر اس نقش کو چاندی کی لوح یا کاغذ پر زعفران سے لکھا جائے تو غیب سے اسباب بن جائیں اور بندہ حیران ہو جائے۔ تسخیر افسران اور خلق کی رجوع کیلئے یہ بہت ہی مؤثر ہے۔

یا حفطائیل　　　　یا حفطائیل

یا مکیائیل　　　　یافسطائیل

ہر قسم کے استحکام کیلئے

اگر کسی کی ملازمت کو خطرہ ہو جائے یا اس سے افسر استعفیٰ مانگیں یا کسی شخص پر بھاری قرض ہوا سے قرض کواہ بڑا تنگ کرے عزت کا خطرہ ہو۔ اگر کوئی مظلوم کسی ظالم کے ہاتھوں تنگ ہو، نجات کا کوئی ذریعہ نظر نہ آرہا ہو تو اس وقت یہ طریقہ استعمال کریں تو یہ سب مسائل ختم ہو جائینگے۔

ایک چاندی کی پتری پر طالب کے نام اسکی والدہ کا کام اور اعداد مطلوب کا نام اگر افسر ہو تو عہدہ لیکر سارے اعداد جمع کریں اور پتری پر کریں اور تیار کر کے بائیں بازو پر باندھ لیں اور لکھتے وقت منہ میں زمرد رکھ لیں تو بہتر ہوگا۔

پُر کرنے کا طریقہ:　کل اعداد سے ۱۰۵ اعدد تفریق کر کے باقی کو چار پر تقسیم کریں۔ اصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر اعداد پر کریں۔ اگر باقی ایک بچے تو خانہ ۳۱ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر باقی دو بچیں تو خانہ ۲۵ میں اگر باقی تین بچے تو خانہ ۱۹ میں باقی چار ہو تو خانہ ۱۳ میں باقی پانچ ہو تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اس طرح سے نقش پُر ہو جائے گا۔ پُر کرنے کے بعد چاروں طرف سے میزان کرنے کے بعد ہر خانہ کو دیکھ لیں۔ اگر میزان صحیح ہو تو نقش صحیح ہے ورنہ غلط ہے۔ اس کام کو شرف کے اصل وقت سے پہلے کریں تو یہ بڑا مجرب ہے۔ بنگال کے استاد کو اس کو مسخر ہو جائے اور مخالف کا دل سے خیال نہیں رہے گا۔

نوچندی جمعرات

اس کو مربع ہرن کی جھلی کوری پر گلاب و زعفران و مشک و کافور سے لکھ کر خوشبو لگا کر اپنے پاس رکھے گا تو عام لوگ مسخر ہو جائیں گے۔

۸۴۶	۸۲۹	۸۵۲	۸۳۸
۸۵۱	۸۳۹	۸۳۵	۸۵۰
۸۴۰	۸۵۴	۸۴۷	۸۴۴
۸۴۸	۸۳	۸۴۱	۸۵۲

کشائش رزق

اس عمل کو ہر شخص کر سکتا ہے۔ اس سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔ روزی کشادہ ہوتی ہے اور نہ ہی کبھی تنگی ہوتی ہے۔

طریقہ:۔ وقت مقررہ پر نقش زعفران سے سفید کاغذ پر لکھیں اور بائیں بازو پر باندھیں۔ جو قلم استعمال کریں سیب، کیلے یا کسی میٹھے پھل کی درخت کی ہو۔ کشائش رزق کیلئے دعا بھی مانگیں۔ نقش باندھ کر شیرنی پر ختم دلائیں اور یہ شیرنی کم از کم سات بچوں کو پیٹ بھر کر کھلائیں اگر اس دوران کوئی شخص آ کر مانگے تو ہرگز نہ دیں اور خاموش رہے اگر دے دیا تو عمل ضائع ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے: .

٦ ٨ ۴ ١٨

٣٦ ۴ ٢ ١٢

٣٠ ٩٠ ٢ ۴

ہالومائیل

حیوان کے حمل کیلئے

ایسی گائے بھینس جو بیمار ہونے کی وجہ سے اپنا حمل گرا دیتی ہو تو اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر اچھی طرح سے موم جامہ کرا کے بھینس کے گلے میں ڈال دیں۔ جب بھینس یا گائے بچہ دینے کے قریب ہو تو نقش کو نکال دیں۔ اسی نقش کو لکھ کر بھینس یا گائے کے گلے میں ڈال دیں تو دودھ زیادہ دے۔ اگر گھی کا بڑھانا ہو تو جس برتن میں دودھ کاڑھا جاتا ہے اس برتن کے گلے میں باندھ دیں اور بھینس کا نام لکھیں۔

طلکڑی نکجنتم بنہترعع نجمیتت ہگھتد

ہنجیروں کا مرض

اگر کسی کو ہنجیروں کا مرض ہو تو کالے رنگ کی اون کا دھاگہ لے کر ہنجیروں کو گنے کہ کتنی تعداد میں ہے اس طرح سے ان الفاظ کی تعداد کریں کہ کتنے ہیں اور ایک ایک ہنجیر پر جمع ہوتے ہیں اتنی ہی تعداد پر گرہ دیں اور پھر دم کر کے موم جامہ کرا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں تو آرام آ جائے گا۔

چیچک کا علاج

اگر کسی مریض کو چیچک نکلی ہوئی ہو تو جب سورج نکل آئے تو سورج کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائے اور چالیہ کو پڑھنا شروع کر دیں اور نیلے رنگ کے دھاگے پر دم کریں اور جس مریض کو چیچک نکلی ہو اس کے گلے میں ڈالدیں تو چیچک سے نجات مل جائے گی۔

باری کا بخار

جب کسی کو باری کا بخار ہو جائے تو کچا دھاگہ لے کر اس کے نو تار لے کر اس پر چالیہ پڑھنا شروع کریں اور ہر بار ایک گرہ دیں۔ 9 گرہ دیں، پھر ایک بار پڑھ کر اس دھاگے پر دم کریں اور سورج نکلنے سے پہلے مریض کے گلے میں ڈالدیں تو بخار اتر جائیگا۔

کانپنے کا بخار

اگر کسی کو کانپنے کا بخار ہو تو کنواری لڑکی کے ہاتھ کا کاتا ہوا سوت لے کر چالیہ پڑھنا شروع کر دیں اور ہر بار ختم ہونے پر گرہ دیں اور ختم ہونے پر پھونک ماریں اور اس دھاگے کو مریض کے گلے میں ڈالدیں تو کانپنے کا بخار اتر جائے گا۔

چور کیلئے عجیب عمل

اگر کسی کا مال چوری ہو گیا ہو کچھ پتہ نہ چلتا ہو تو شنگرف لے کر ران پر ملے اور شنگرف کو پانی میں بھگونے کے بعد اس پر دس مرتبہ چالیہ پڑھ کر دم کریں۔ اس کے بعد استرا لے کر اس پر چالیس مرتبہ ان الفاظ کو پڑھ کر دم کرے اور استرے سے اپنی ران کے بال مونڈھے۔ جب ایسا کرے گا تو چور کے سر کے بال خود بخود منڈھ جائیں گے۔ اس عمل کو شک والے لوگوں کے سامنے بیٹھا کر کریں۔

الفاظ یہ ھیں. علیقہ ملیقہ تلیقہ للیقہ

شناخت چور

اگر کسی کا مال چوری ہو گیا ہو تو سرسوں کے تیل کے چراغ کی سیاہی اس کو تھوڑے سے سرسوں کے تیل میں ملا کر ایک بچہ یا بچی کی ہتھیلی پر مل دے اور اس کے بعد سات دانے جو یا ارد کے لے کر ان میں سے ہر دانے پر ایک ایک بار یہ عزیمت پڑھ کر ایک دانے کو اس بچہ یا بچی کو مارتا جائے اس کے ہاتھوں پر چور کی شکل ظاہر ہو جائے گی۔

عزیمت علیکم فتحون فتحوم فتحون خہتک جنتک جنتک شفیعا شفیعا شفیعا عطیشاً عطیشاً عطیشاً سروراً سروراً سروراً قد مذا قد مذا قد مذا سهلاً سهلاً سهلاً منهلاً منهلاً منهلاً منهلاً لعفروا من جانب المشارق والمغارب بحق سلیمان بن داؤد علیهم السلام

دافع دشمن

اس عمل کو بعد عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔

کالی کلکتے والی تیرا نام جلے جو مجھ سے نہ ٹلے

دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

بچوں جیسی شکل

ذہن کے وہ خلیے جو جسمانی ساخت کی نشوونما میں مناسبت برقرار رکھتے ہیں اگر کسی بھی وجہ سے متاثر ہو جائیں تو انسانی چہرہ جوانی میں بھی بچوں جیسا نظر آتا ہے۔ اس کیلئے سورج طلوع ہونے سے پہلے اور رات کو سوتے وقت وضو کر کے ایک ہزار دفعہ چالیسہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے پر پھیر لیں۔ کم از کم تین ماہ تک یہ عمل کریں۔

دولت کیلئے

دولت میں اضافہ کیلئے اس نقش کو تحریر کر کے تعویذ بنا کر عود عنبر کی دھونی دے کر خود اس کا دھواں لیں تو کامیابی ہوگی۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۹	۶	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

حاجات کا عمل

اگر کسی کو کوئی ایسی حاجت پیش ہو جو انسانی عقل سے باہر ہو تو نوچندے ہفتے کے دن طلوع آفتاب کے بعد اس نقش کو لکھ کر ہزار بار پڑھے اور بازو پر باندھ لے تو تھوڑے ہی دنوں میں وہ مشکل حل ہو جائے گی۔

۱۷۲	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۱
۱۷۳	۱۷۲	۱۷۲	۱۷۳
۱۷۲	۱۷۳	۱۷۲	۱۷۲
۱۷۲	۱۷۲	۱۷۲	۱۷۳

متحهد تهبرے یو گلبط و قرعیق

یکھنی سدھ ہو

سادھن بدھی۔اس منتر کا جاپ پچاس ہزار سے شمشان تک یکھنی خوش ہو کر تمہاری مراد پوری کرے گی۔مگر یہ عمل کسی برے کام کیلئے نہ کرے ورنہ آپ کا یہ عمل ضائع ہو جائے گا۔

منتر یہ ھے :. اوم کنہنگ بھگونی بھیوغہ

پستانوں کا ابھار نہ ہو

اگر کسی عورت کے پستان ابھرے ہوئے نہ ہوں تو چالیس دن تک یہ الفاظ روزانہ اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں تو پستان صحیح ہو جائیں گے۔

لکجزری نکجیست ہمعرع یگھنر بت

برائے حب

اگر کسی کو جائز کام کیلئے مسخر کرنا چاہتے ہوں تو کوئی لڑکی خاندان میں ہو جس سے آپ شادی کرنا چاہتے ہوں تو لڑکے کے ورثاء ناراض نہ ہوتے ہوں تو اس لڑکی اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکالے اور چالیہ کے اعداد میں جمع کر کے نقش مربع ایسے وقت میں مرتب کرے نہ قمر برج ثور یا برج سرطان میں ہو اور زہرہ یا مشتری پانچویں یا نویں نظر سے قمر کو دیکھتا ہو۔اسے موم جامہ کر کے یکشنبہ کی شب میں آدھی رات گزر جانے کے بعد باندھ لے۔محبوب کا دل ہرجان ہو جائے گا۔

حاضری مطلوب کی

اس عزیمت کو تنہائی میں پڑھیں اور مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ معشوق خود حاضر ہو جائے گا۔

بستم دل و جان فلاں بنت فلان بستم کام زن فلاں بنت فلاں بستم دو گوش فلاں بنت فلاں

بستم دوبازوئے فلاں بنت فلاں ستم حلقوم فلاں بنت فلاں بستم دوچشم فلاں بنت فلاں بستم خواب فلاں بنت فلاں بستم عنق فلاں نیت فلاں بستم چہاپا استخوان فلاں بنت فلاں بستم شصت دورگ فلاں بنت فلاں بستم دوزانوئے فلاں بنت فلاں بستم بستم بستم ہفت اندام فلاں نیت فلاں تا من نکشایم کسی نکشاید العجل العجل العجل العجل الساعتہ الساعتہ الساعتہ برائے بھوت ماتا بھوت پتا بھوت عاشق بھوت معشوق۔

طالب ومطلوب کے اعداد نکال کر تنہائی میں اس اعداد کے مطابق پڑھے۔اس دن کام ہو جائے گا۔

عامل کیلئے تحفہ

سورج نکلنے سے پہلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے صرف ایک بار پڑھ لیا کریں۔نیز رات دن کے نقصان کی تلافی ہ۔

اہلی اہلی روح اہلی اہلی

برائے تسخیر

ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں۔خلقت کا ہجوم ہو جائے۔چالیسہ یہ ہے:

چا چچا چچر چچم چوچک چچل چچر چچپ چچچح چچچق چچڑ چچوفر چچفر چچفر نتط چچزیت چچلطمص چچچوط چچگت چچچند

آنکھوں کی بیماری

اس نقش کو کسی چینی کی پلیٹ پر لکھے پھر اس کو ہری مکو کے عرق سے دھو کر قدرے افیون گھس کر آنکھ اوپر لیپ کرے۔پھر کسی دوائی کی ضرورت نہیں۔

یملیخا حملیخا محلیخا میلیخا

یملیخا حملیخا محلیخا میلیخا

یملیخا جملیخا محلیخا میلیخا

یملیخا حملیخا محلیخا میلیخا

حیض کا خون

اگر کسی عورت کو حیض کا خون زیادہ آ رہا ہو تو یہ نقش لکھ کر عورت کے پیٹ پر باندھیں تو حیض صحیح مقدار میں آئے گا۔

۵۶۸۹۰ ۴۴ ۲۳ ج۲۱جاعا

حورع فال ۸۷۸۹۰ کمک ج

جانوروں سے محفوظ رہے

☆ اگر کوئی شخص بھیڑیے کی دائیں آنکھ اپنے بازو پر باندھ لے تو اس پر کوئی درندہ حملہ آور نہیں ہو سکتا بلکہ اس سے ڈر کر بھاگ جائے گا۔

☆ جس گھر میں بھی جانور کا کانٹا ہوگا اس گھر میں سانپ یا دوسرے حشرات الارض نہیں آئیں گے۔

☆ جس گھر میں ایمان کا پودا ہو وہ گھر حشرات الارض سے محفوظ رہے گا۔

☆ جو شخص ایسی جگہ پر جائے جہاں حشرات الارض بہت زیادہ ہوں اور اس کے پاس نہ آئیں تو شخص اپنے پاس اندرر رکھے۔

☆ سنگ خزامی اپنے پاس رکھنے سے حشرات ایذا نہیں دیں گے۔

بچھو نہ کاٹے

بوا مونبو اپنے جسم کے کسی حصہ پر باندھ لینے سے بچھو ہرگز نہ کاٹ سکیں گے۔ اگر اس کو بارہ جو کے دانے کے برابر نہار منہ کھا لیا جائے تو کبھی بچھو نہ کاٹے لیکن جس شخص نے یہ بوٹی کھائی ہو وہ اگر بچھو کو مار ڈالے تو پھر اس دوا کا اثر ختم ہو جائے گا۔ پھر نہار منہ بد جو کھانے سے اثر قائم ہو جائے گا۔

☆ اگر کوئی بارہ سنگھے کے جانور کا کوئی حصہ یا خبر اپنے پاس رکھے تو اسے سانپ، بچھو، بھڑ وغیرہ زہریلے جانور ہرگز نہ کاٹ سکیں گے۔

☆ ہر شخص اپنے پاس پیارر رکھے تو زہریلے جانور اس کے نزدیک نہیں آئیں گے۔

زھریلے جانوروں سے بچے رھنا

جب بچہ پیدا ہوا اور اسے ابھی دودھ نہ پلایا گیا ہو تو اس وقت بارہ سنگھے کی آنکھ

کے گڑھے کا میل دور تی دودھ میں گھول کر حلق میں ٹپکائیں تمام عمر بچہ زہریلے جانوروں سے محفوظ رہے گا۔

☆ ہر شخص اپنے پاس پیاز رکھے تو زہریلے جانور نزدیک نہ آئیں گے۔

پسوؤں سے محفوظ رہنا

کسی پیتل یا تانبے کی پلیٹ میں پانی بھر کر ایک قطرہ سرسوں کے تیل کا اور ایک قطرہ مٹی کے تیل کا ڈال دیں اور برتن کو اپنے سرہانے رکھ کر سو جائیں تو تمام پسو اس برتن میں گر کر مر جائیں گے اور آپ پر حملہ آور نہیں ہو سکیں گے۔

مچھر گھر میں نہ گھسیں

جس گھر میں مچھر بہت زیادہ ہوں وہاں دروازے پر شیر کا بال لٹکائیں وہاں پر مچھر ہرگز نہ آئیں گے۔

پروانے چراغ کے نزدیک نہ آئیں

گھر میں چراغ جلائیں تو اس میں تھوڑا سا پیاز ڈال دیں یا اس کے قریب رکھ دیں تو پروانے چراغ کے گرد جمع نہ ہوں گے۔

اناج کو کیڑا نہ لگے

گندم، جو، اُرد وغیرہ میں اگر پہاڑی بکری کا سینگ رکھ دیں تو غلہ اناج ہر قسم کے کیڑوں سے محفوظ رہے گا۔

ٹڈیوں سے محفوظ رہے

اگر بندر کی کھال کی چھلنی سے دانے کی بویا جائے تو کھیت ٹڈیوں اور ہر قسم کے کیڑے مکوڑوں سے محفوظ رہے گا۔

مکان میں چوہے داخل نہ ہوں

سیاہ خچر کا سم دروازے کی چوکھٹ کے نیچے دفن کر دیں اس مکان میں چوہے ہرگز داخل نہ ہوں گے۔

درندے بھاگ جائیں

اگر کسی جگہ درندوں کا خوف ہو تو وہاں خرگوش کی کھال سلگا دیں۔ کوئی درندہ نہ رہے گا سب بھاگ جائیں گے۔

درندے ڈر جائیں

اگر کوئی آدمی ریچھ کی داہنی آنکھ اپنے پاس رکھے تو درندے کا خوف نہ رہے گا۔ اس آدمی سے تمام درندے ڈر کر بھاگ جائیں گے۔

سانپ بھاگ جائیں

☆ جس گھر میں شتر مرغ کی چربی ہوگی وہاں سانپ نہیں رہیں گے کیونکہ اس کی بو آئے گی تو سانپ بیہوش ہو جائے گا۔

☆ جس جگہ فاختہ بول رہی ہو وہاں سے سانپ آواز سن کر بھاگ جاتا ہے۔

☆ اگر کسی گھر میں سانپ ہوں تو وہاں چنے کی جڑ پھینک دیں تو سانپ فوراً بھاگ جائے گا۔

☆ اگر نیم سبز آگ میں جلا دیں تو اس کے دھوئیں سے سانپ بھاگ جائے گا۔

☆ رائی کو تھوڑے پانی میں گھس کر گھر میں چھڑ دیں تو دوراسانپ بھاگ جائے گا۔

☆ رائی اور نوشادر کو ہوزن پیس کر گھر میں پھیلا دیں تو سانپ بھاگ جائے گا۔

☆ اگر بیٹھے کو پانی میں گھول کر چھڑ دیا جائے تو سانپ اور بچھو گھر سے بھاگ جائینگے۔

☆ ہدہد کے پروں کو جلائیں۔ جہاں تک دھواں پہنچے گا تمام سانپ اور بچھو بھاگ جائیں گے۔

☆ مولی کا چھلکا یا اس کا عرق بچھو پر ڈالدیں تو وہ فوراً مر جائے گا۔

زھریلے جانور گھر سے بھاگ جائیں

☆ بارہ سنگھے کے سنگ کی دھونی گھر میں دینے سے تمام زہریلے جانور بھاگ جائینگے۔

☆ برنجاسف کے پتے مکان میں بچھا دیں، زہیلے کیڑے مکوڑے بھاگ جائیں گے اس کو جلانے اور دھونی دینے سے بھی بھاگ جائینگے۔

☆ سنگلشت کے پتوں کی گھر میں دھونی دینے اور اس کے پتے گھر میں بچھانے سے تمام قسم کے حشرات الارض بھاگ جائیں گے۔

☆ جنگلی پیاز کو پانی میں اُبال کر گھر میں چھڑنے سے تمام حشرات الارض بھاگ جائیں گے۔

☆ ریچھ کے بالوں کی دھونی دینے سے تمام حشرات الارض بھاگ جائیں گے۔

گھر سے چوھے بھاگ جائیں

☆ اگر کسی چوہے کی دم کاٹ کر مکان میں چھوڑ دی جائے تو تمام چوہے گھر سے بھاگ جائیں گے۔

☆ اگر ایک چوہا زہر کھا کر مر جائے تو چوہے گھر سے بھاگ جائینگے۔

اگر گھوڑے کا سم اس گھر میں دفن کر دیں تو سارے چوہے فوراً بھاگ جائیں گے۔

☆ ایک چوہے کو پکڑ کر نیل میں رنگ کر گھر میں چھوڑ دیا جائے تو تمام چوہے بھاگ جائیں گے۔

☆ چونا آب رسیدہ آٹے میں ملا کر جب چوہا آٹا کھا کر پانی پیئے گا تو فوراً مر جائے گا۔

☆ گھوڑے کی دم کے بال کتر کر آٹے میں ملا کر گولیاں بنا کر چوہوں کو کھلا دیں تو مر جائیں گے۔

☆ سنکھیا ہڑتال یا کچلہ آٹے میں ملا کر کھلانے سے چوہے مر جائیں گے۔

☆ اونٹ کے سیدھے پاؤں کا ناخن گھر میں جلائیں تو تمام چوہے گھر سے بھاگ جائیں گے۔

دیمک مر جائے

☆ کنیر کا جوش کیا ہوا پانی گھر میں چھڑکنے سے دیمک فوراً مر جاتی ہے۔

☆ درخت چنار کے پتوں کو خشک کر کے جس جگہ دیمک ہو وہاں جلائے جائیں دیمک نہیں رہے گی۔

چیونٹیاں نہ رہیں

☆ جس گھر میں چونٹیاں زیادہ ہوں وہاں پر ہلدی ڈال دیں۔ چیونٹیاں بھاگ جائیں گی۔

☆ جس گھر میں چیونٹیاں زیادہ ہوں ہینگ پانی میں گھول کر ان کے بلوں میں ڈال دیا جائے تو بھاگ جائیں گے۔

☆ چیونٹی کے سوراخ کو گائے کے گوبر سے بند کر دیا جائے تو چیونٹیاں بھاگ جائیں گی۔

☆ اندرائن کی جڑ اور گندھک کی دھونی دینے سے چیونٹیاں بھاگ جائیں گی۔

☆ تارکول ہینگ کا دھواں دینے سے چیونٹیاں بھاگ جاتی ہیں۔

شہد کی مکھیاں بھاگ جائیں

تلسی کے چند پتے منہ میں چبا کر مکھیوں کے چھتے پر تھوک دیں تو مکھیاں چھتے سے نکل جائیں گی۔

جوئیں دور ہو جائیں

اگر کوئی شخص جنگلی پیاز کے بیج اپنے پاس رکھے گا تو جوئیں دفع ہو جائیں گی۔

چھپکلی بھاگ جائے

اگر جس مکان میں چھپکلیاں زیادہ ہوں تو اپنے گھر میں زعفران رکھیں۔ چھپکلیاں بھاگ جائیں گی۔

دافع بھڑ

گندھک اور لہسن کے دھوئیں سے فوراً بھاگ جاتی ہیں۔ اگر کسی کو کاٹ لے تو لہسن کا پانی لگا دیں۔ درد ختم ہو جائے گا۔

دافع عشق

اگر کوئی شخص عشق میں مبتلا ہو جائے اور چاہے کہ میرا اس سے چھٹکارا ہو جائے تو تاطانیتی کا پھل جو چنے کے برابر سرخ ہوتا ہے لے کر اس شخص کو باندھ دیں تو وہ باز آ جائے گا۔

دیوانگی دور ہو جائے

اگر کسی کو دیوانگی ہو تو ہُد ہُد کو مشک و زعفران میں ملا کر دیوانے کو کھلائیں۔ اس کی دیوانگی ختم ہو جائے گی۔

مرض پستان

اگر کسی کو مرض پستان ہو تو وہ اپنے پاس ہُد ہُد کی آنکھ رکھے تو مرض دفع ہو جائے گا۔

بینائی تیز ہو جائے

مالکنگنی کا تیل ہاتھ پر ملنے سے بینائی تیز ہو جاتی ہے۔

اندھیرے میں دیکھنا

اگر کوئی شخص اُلو کی چربی آنکھ میں لگا کر کسی تاریک مکان میں جائے تو سب کچھ نظر آئے گا۔

دافع شکوری

کھٹک نر کی بیٹ اور مرغ کا زہرہ رگڑ کر بطور سرمہ آنکھ میں لگانے سے شکوری دور ہو جائے گی۔

کان کا درد دور ہو جائے

اس چڑیا کو پکڑ کر اس کی مقعد کے آس پاس کے پر اکھاڑ کر کان کے سوراخ پر رکھ دیں کان کا درد فوراً دور ہو جائے گا۔

نکسیر بند ہو جائے

☆ اونٹ کے بال جلا کر راکھ ناک میں ڈالیں تو نکسیر بند ہو جائے گی۔

☆ جو شخص اپنے پاس چرز جانور کے پوٹے کی پتھری رکھے اس کی نکسیر بند ہو جائے گی۔

☆ نکسیر کے خون میں نوشادر کر اسے ایک کاغذ پر اس شخص کا نام رکھ کر اس شخص کو کہہ کہ دیکھے تو اس کی نکسیر بند ہو جائے گی۔

☆ پیشانی پر برف رکھنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

لقوہ درست ہو جائے

آئینہ کے برابر کانسی کا تختہ بنا کر اندھیرے مکان میں لٹکا دیں اور لقوہ کے مریض کو کہیں کو اس کو دیکھا کرے۔ چند یوم میں لقوہ صحیح ہو جائے گا۔

داڑھ کا درد

لہسن کو کوٹ کر انگلی اور انگوٹھے کے درمیان مخالف طرف باندھے۔ داڑھ کا درد بند ہو جائے گا۔

دفع قولنج

جب کسی کے گھر لڑکا پیدا ہو تو اس کی آنول یعنی ناف سنبھال کر رکھ لیں۔ جب بھی کسی شخص کو درد قولنج ہو تو اس کی کمر میں انول باندھ دیں تو فوراً آرام آ جائے گا۔

نیز:۔ بھیڑیئے کی ہڈی ناف پر باندھنے سے درد قولنج فوراً دور ہو جاتا ہے۔

☆ عورت کو جو پہلا حیض آئے وہ حیض ایک کپڑے میں رکھتے جاوے اور پھر اس کپڑے کو حفاظت سے رکھے۔ جس کے درد قولنج یا نقرس ہو وہ کپڑا کمر میں باندھے درد دفع ہو جائے گا۔

☆ گینڈے کے سینگ کا چھلہ بنا کر پہن لینے سے درد قولنج دفع ہو جاتا ہے۔

ہچکی دور ہو

جس کو ہچکی آتی ہو وہ ریشے کو بازو پر باندھے ہچکی فوراً بند ہو جائے گی۔

دفعہ ہر قسم کا بخار

☆ گوبھی کی جڑ کو گلے میں باندھنے سے بخار اتر جاتا ہے۔

☆ نرگنڈی کی جڑ کو کمر میں باندھنے سے بخار اتر جاتا ہے۔

☆ بخار والے مریض کو نیم کے درخت کے نیچے سلا دیں بخار اتر جائے گا۔

☆ مہدیوی کی جڑ پیشانی پر باندھنے سے بخار اتر جائے گا۔

تپ لرزہ

برنجاسف کو روغن زیتون میں ملا کر مریض کے بند پر ملیں تپ لرزہ دور ہو جائے گا۔ اگر تپ لرزہ کا دورہ شروع ہونے کے وقت بلبل کا پتہ پیس کر دائیں ہاتھ پر باہر کی جانب کلائی کی گرہ کے پاس رکھ کر اس کے ایک ٹھیکری رکھ کر کپڑے سے مضبوط باندھ دیں تو اس مقام پر آبلہ پیدا ہو جائے گا اور پھر دوسرے دن دورہ نہیں پڑے گا۔

چوتھیئے کا بخار

☆ مریض کے گلے میں کمری کی داڑھی باندھ دیں اور دھونی بھی دیں۔ بخار اتر جائے گا۔

☆ اتوار کے دن کسی کنوئیں پر جا کر دونوں ٹانگیں کنوئیں میں لٹکا دیں۔ ایسا عمل کرنے سے بخار اتر جائے گا۔

رات کا بخار

کلو کی جڑ کو کان میں باندھنے سے رات کو چڑھنے والے بخار اور درد دور ہو جائیں گے۔

دشمن کا ہتھیار کام نہ کرے

☆ بیج کنگی کو سر میں رکھے اور درخت تار کے بیج گھیس کر سرمہ کے طور پر آنکھوں میں لگائے اور باقی منہ میں رکھے۔ بیج گھکھو رکو ہاتھ پاؤں پر چلا کرے تو دشمن کا ہتھیار بالکل کام نہیں کرے گا۔

☆ بیج کنگی تخم تار گھکھو ربوٹی بدھ رائے کو پیس کر روغن زرد میں ملا کر کھائے اور میدان جنگ

میں جائے تو دشمن پر فتح پائے گا۔

☆ گل منڈی ہادری ایک لڑمہرہ میں ڈالے اور قدرے سیماب بھی اس پر رکھے پھر اس مہرہ کو آئینہ میں رکھ کر میدان میں جائے فتح پاوے گا۔

☆ دنبے کے بالوں کا سوت بنا کر گوگل کی دھونی دے کر اپنے ہاتھ پر باندھے اور میدان میں چلا جائے فتح ہوگی۔

نیز: بیج کنیر سبز کو گوگل کی دھونی دے کر اپنے ہاتھ پر باندھے اور میدان میں جائے تو فتح ہوگی۔

نیند زیادہ آئے

☆ جن لوگوں کو نیند نہیں آتی وہ یہ عمل کر کے اپنی نیند کو پورا کر سکتے ہیں۔ اجوائن خراسانی اور جلوز کی جڑ ہوزن لے کر کپڑے میں باندھ کر سرہانے کے نیچے رکھ دیں تو گہری نیند سوئے گا۔

☆ اگر کسی کو خرگوش کا پتہ کھلا دیا جائے تو اس کو بہت نیند آوے گی۔ اگر اٹھانے پر نہ اٹھے تو ہوش میں لانے کیلئے سرکہ پلائیں یا ناک میں ٹپکائیں تو ہوش میں آجائے گا۔

☆ زعفران، زیتون، ترک۔ ان تینوں کو ہموزن لے کر روغن گوگل میں پیس کر جس کے منہ پر مَل دینگے وہ فوراً سو جائے گا۔

☆ اگر جڑ مکو سوت سے باندھ کر سر پر باندھ دی جائے تو نیند آنی شروع ہو جائے گی۔

حمل گر جائے

☆ اگر خچر کے پیشاب میں کپڑا تر کر کے عورت رکھے تو حمل گر جائے گا۔

☆ اگر حاملہ کو خچر کی کھال کی دھونی دی جائے تو حمل گر جائے گا۔

☆ اگر عورت کو گینڈے کے سینگ کا چھلہ پہنا دیا جائے تو حمل گر جائے گا۔

☆ عورت سورج مکھی کی جڑ رحم میں رکھے تو حمل گر جائے گا۔

☆ کپاس کے پھل اور پھول پانی میں جوش دے کر عورت کو پلائیں تو حمل گر جائے گا۔

☆ فجو رمرہم جو ایک گھاس ہے گلے میں باندھ دیں تو حمل گر جائے گا۔

سب چیزوں کا علم ہو جائے

اگر کوئی شخص سورج نکلنے سے پہلے چھچھوندر کا گوشت بھون کر کھائے تو اس پر تمام چیزوں کا علم آجاتا ہے۔

بارش آنے کی پہچان

اگر کالی اور موٹی چیونٹیاں لوگوں کو اپنے پاس آہستہ آہستہ چلتی پھرتی نظر آئیں تو سمجھ لیں کہ بارش آنے والی ہے۔ اگر سرخ اور باریک چیونٹیاں دوڑتی پھریں تو سمجھ لیں کہ بارش ابھی دور ہے۔

پوشیدہ چیزیں نظر آئیں

اگر سیاہ بلی، کالی سفید خاکی مرغی کی چربی میں ملا کر اگر کوئی شخص اپنی آنکھ میں لگائے تو اسے پوشیدہ چیزیں نظر آنے لگیں گی۔

مردوں روحوں سے ملاقات

اگر کوئی شخص یہ کرنا چاہے تو اپنے بدن کو پاک صاف کر کے صاف ستھرا لباس پہنے اور رات کو سوتے وقت گیدڑ اور میعہ کی دھونی اپنے بستر کو دیوے اور اپنے پاس سونا تھمی رکھ کر سو جائے تو رات کو خواب میں روحیں آئیں گی اور اس شخص سے بات چیت کریں گی۔

دفینہ معلوم ہو جائے

☆ اگر کوئی شخص چاند کی پہلی تاریخ کو اتوار کو ہو تو ماں کنگتی کا روغن نکال کر اس کا کاجل بنا کر آنکھ میں لگائے تو مال دفن شدہ نظر آ جائے گا۔

☆ اگر کوئی شخص چاہے کہ وہ اپنی عمر کے آئندہ واقعات معلوم کرلے تو ہدہد کا دل چبا کر اپنے سرہانے کے نیچے رکھ لے تو اس کو خواب میں سب وہ چیزیں نظر آ جائیں گی جو اس کی عمر میں واقع ہونے والی ہیں۔

نظر سے غائب ہو جانا

☆ چمگاڈر کا دایاں بازو نئے کپڑے میں لپیٹ کر بائیں بازو پر باندھیں۔ کسی سے بات نہ کریں اور نہ ہی ہنسیں تو تم لوگوں کی نظروں سے غائب ہو جاؤ گے۔

☆ سیاہ بلغ کو لے کر اسے ذبح کر کے اس کی کھال اتار لو اور اس کے ساتھ تھوڑا سا بھیڑیے کا چمڑہ شامل کرلیں اور کنواری لڑکی کے ہاتھوں کا کاتا ہوا سوت لیکر پھر اس سے ان چمڑوں کو سی کر اپنے بازو پر باندھ لو جہاں مرضی جاؤ تمہیں کوئی نہیں دیکھے گا۔

☆ بڑھیا بھیڑ کو ذبح کر کے اس کا خون مغز اور سر دونوں آنکھیں ملا کر سایہ میں خشک کر لیں اور باریک کوٹ کر اسی کپڑے کی تھیلی بنا کر اس میں بھر دو اور اسی کے ہی دھاگے سے سی کر دو اس کو اپنے بازو پر باندھ لو تو جہاں مرضی جاؤ تمہیں کوئی نہیں دیکھ سکے گا۔

جمعہ یا پیر کے دن یہ نقش لکھے اور اسے مطلوب کے بالوں میں لپیٹ کر سات روز تک جلائے۔

١١	١١		١١			
۴	۴	۴	ر	۴١	۷	۵
		١١	۸ع	١۷	١۵	۴

اس نقش کو لکھ کر اپنی مطلوبہ کو شربت میں دھو کر پلائیں تو فریفتہ ہو جائے۔

۹	١٣	١۵	٢
١۴	٢	۸	١٣
۴	۷	١٠	۷
١١	٦	۵	١٦

جادو کا حلوا

سات دریاؤں، نہروں یا چشموں کا پانی لے کر اس میں سات ہی قسم کے خوشبو دار پھول ڈالے جائیں اور اس پانی میں ایک گھنٹہ کیلئے الو کا پر ڈال دیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد اس پر کو نکال لیں۔

پھر زعفران دو ماشہ گوروجن ایک ماشہ، لوبان ایک ماشہ، پھٹکری ایک ماشہ، عرق گلاب ایک تولہ ان سب کو یکجان کر کے روشنائی تیار کر لی جائے اور اس روشنائی سے یہ تعویز اور جادو کا سفید کاغذ پر لکھا جائے تو اس تعویز کو اس پانی میں دھویا جائے اور کاغذ کو کہیں پھینک دیں اور پھر اس پانی سے اسیر حلو تیار کیا جائے اور اس کو چینی کے برتن میں رکھ دیا جائے۔ چاہے جتنی مرضی دنیا کھائے حلوا ختم نہیں ہوگا۔

۱۰۰	۲۷	۱۰	۲۳	۱۰	۲۵	۱۰۰
۳۷	۱۰۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۰۰	۷
۷۱	۲۵	۱۰۰	۱۰	۱۰	۲	۹
۱۰	۳	۱۰	۱۰۰	۱۰	۳	۱۰
۵	۴۰	۱۰		۱۰۰	۶	۱۵
۷	۱۰۰	۷۱	۸۲	۲	۱۰۰	۴۰
۱۰۰	۱۰	۱۷	۱۰	۵	۱۰	۱۰۰

منتر یہ ھے :. کیڑوا سامی دتیہ چار یہ سوروشے شوا

محبت کیلئے

مطلوب کا کپڑا حاصل کر کے اس پر تعویز لکھے۔ جمعرات کے دن آگ میں جلائے۔ پانچ جمعراتوں تک یہی عمل کرے۔ مطلوب بیقرار ہو کر حاضر ہو جائے گا۔

۹۹ ح ح ع ع ع فلاں بنت فلاں

اس نقش کو لکھ کر کسی درخت کی شاخ سے لٹکا دے یہ نقش جونہی ہوا سے حرکت کرے گا مطلوب بیقرار ہو کر آئے گا۔

۸	۳	۴	المحب فلاں بن	۶	۷	۳
۱	۵	۹	علیؑ	۱	۸	۹
۶	۷	۳	حب فلاں بن فلاں	۸	۳	۲

پہچان

کرنکا بوٹی جھیل کے کنارے اگتی ہے اس کا رنگ سرخ اس کی پتیاں چھوٹی اور زمین پر بچھی ہوئی ہیں۔ ان کو کوئی پھل نہیں لگتا۔

کرنکا بوٹی کے عرق کو گائے کے دودھ میں ملا کر اس کا ٹیکہ اپنے ماتھے پر لگائیں اور مطلوب کے گھر جائیں۔ جب مطلوب کی نظر پڑے گی وہ آپ بیقرار ہو جائے گا۔

موتیا کا پھول لے کر ہر روز سات بار پڑھ کر دم کرے اور مطلوب کو سنگھا دے تو

وہ فوراً مطیع ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے :۔ کامر دویس کنکھلادیوی جہاں ملے اسماعیل بھوگی اسماعیل جوگی لائے پھول چنے لونا جماری پھول بکھرے پھول میں نار سنگھ ہیر سے جیکولے پھولوں کی باس سو چل آئے ہمارے پاس

اتوار کے دن صبح یک پچھتر میں جنگل میں جا کر آک کی جڑ اکھاڑ کر لائیں اور اس کو بھیڑ کے تازہ خون اور چولائی کے رس میں ڈالدیں پھر اسے نئے چراغ میں جلا کر کاجل بنالیں یہ کاجل آنکھ میں لگا کر جس کسی کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا ہوتا اس کی طرف دیکھے گا تو وہ فوراً ہی اس کا مطیع ہو جائے گا۔

محبت کیلئے

☆ کنڈیاں سفید کے پھول اور پھل لاجونتی گوروچن لے کر ان سب چیزوں کو کوٹ کر شہد ڈال کر گولیاں بنالو۔ جب کسی کو اپنی محبت میں لانا چاہیں تو ایک گولی پانی میں گیس کر ماتھے پر لگالو۔ عزت اور محبت کرنے لگے گا۔

☆ اتوار کے روز پکھ پچھتر میں پوکھر۔ دس گوروچن بھونرے کے پر تھروولا جونتی ہموزن لاکر خوب باریک پیس لیں جس پر اس کی ایک چٹکی ڈالیں گے وہ آپ کی محبت میں آجائے گا۔

پہچان حاملہ عورت

☆ اگر عورت کا پتہ نہ چلتا ہو تو عورت کو شہد اور پانی ملا کر پلادیں نہار منہ اگر پیٹ میں مروڑ پیدا ہو تو عورت حاملہ ہے ورنہ حاملہ نہیں۔

☆ عورت کا دودھ تھوڑے سرکہ میں ملا کر پلائیں۔ اگر عورت کے پیٹ میں درد ہو تو حاملہ ہے۔

☆ ماز و بغیر سوراخ کے رحم میں رکھ کر ایک رات رہنے دیا جائے اور پھر نکال لیا جائے۔ اگر اس میں کیڑا ملے تو حاملہ ہے ورنہ نہیں۔

اٹھرا کا مرض

اگر کسی عورت کا اٹھرا کا مرض ہو تو بیری برگ آک برگ ببول برگ نیم سرین

برگ ارنڈ برگ، برگ پیپل اور سات کنوؤں کا پانی سات راستوں کی خاک، ایک کوزے میں ڈال دیں اور اتوار کے دن کسی بیری کے نیچے جا کر نہائے یہ عمل اتوار کو کرنا چاہئے جو کچھ شکل ہو اٹھہرا دور ہو جائے گا اور آئندہ بچے صحیح سلامت پیدا ہوں گے۔

دیگر: جوان لڑکی کے ہاتھ کا کاتا ہوا سوت لے کر دس تار کر کے ایک ہاتھ لمبا دھاگہ لے کر بٹ دیں اور اتوار کو داہنی پنڈلی پر باندھیں اٹھہرا جاتا رہے گا۔

اٹھہرا والی عورت اگر تمبا کو نوشی شروع کر دے تو اس کا اٹھہرا ختم ہو جائے گا۔

اولاد کیلئے

اگر کسی عورت کے لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو یا پیدا ہو کر مر جاتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے پاس دانت چرخ رکھے تو آئندہ لڑکا پیدا ہوگا۔

خون حیض

اگر کسی عورت کا خون حیض یا خون استحاضہ جاری ہو جائے اور بند نہ ہوتا ہو تو بلی کا جگر لے کر عورت کو باندھے۔ فوراً خون بند ہو جائے گا۔

عجیب رومال

سات رنگ کے سوت سے ایک رومال تیار کرایا جائے۔ جس کی لمبائی و چوڑائی نصف گز مربع ہو۔ اور اس رومان کو تین دن تک الو کی کمر کو لپیٹا رہنے دیا جائے۔ تیسرے دن کھیتوں میں جا کر شلغم کے شبنم کے قطروں سے اسے تر کر لیا جاوے۔ اب اس رومال کو چینی کے برتن میں نچوڑ لیا جاوے اور اس شبنم میں زنجبیل ایک تولہ، پودینہ ایک تولہ، سورنجاں تلخ ایک تولہ پیس کر ڈال دیا جائے۔

ایک گھنٹہ بعد اس شبنم کو فلٹر کے ذریعے تقطیر کر لیا جائے اور اس رومال پر اس شبنم میں تھوڑا سا زعفران ملا کر تعویذ میں منتر نقش کیا جاوے۔ اب اس رومان کو پانچ دردوں میں استعمال میں لائیں۔ سر میں درد ہو، آنکھوں میں درد ہو، کمر میں درد ہو۔ ٹانگوں میں درد ہو یا مقام گردہ پر درد ہو۔ جہاں کہیں بھی درد ہو وہاں اس رومال کو باندھیں فوراً آرام آ جائے گا۔

۵۰	۷	۴۰	۱۳	۱۷	۱۰۰
۲	۵۰	۸	۱۰	۱۰۰	۱۰
۱	۳	۵۰	۱۰۰	۱۴	۱۲
۴	۵	۱۰۰	۵۰	۷	۸
۷	۱۰۰	۵	۴	۵۰	۲۳
۱۰۰	۱۸	۶	۱۳	۹	۵۰

منتر یہ ہے: حسن ہانے بسعر ہیرا گیا چلعر بھہام

راج یوگ کی منزلیں

راج یوگ کی آٹھ بھوسکائیں (منازل) ہیں۔ ❶ یم' ❷ نیم' ❸ آسن' ❹ پرانا یام' ❺ پرتیاہار' ❻ دھارنا' ❼ دھیان' ❽ سادھی۔

یم اور نیم ہر دو کے پانچ پانچ اصول ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

یم کے پانچ اصول اور ان کی تشریح:

❶ اہنسا' ❷ ست' ❸ اسیتے' ❹ برہم چریہ' ❺ اپری گرہ

اھنسا:

نفسانی خواہش کے لیے کسی بھی جاندار کو تکلیف دینے کا دل میں خیال تک نہیں کرنا چاہیے۔ اہنسا پر مودھرم یعنی کسی جیو ماتر کو بھی دکھ نہ دینا ہی پرم دھرم ہے۔ جو ہنسا نہیں کرتے ان کو کوئی ایذاء نہیں پہنچا سکتا۔ یوگی جنہوں کے پاس جب چور' ہرن یا شیر' بھیڑ وغیرہ موذی جانور آتے ہیں تو وہاں آکر خود رحم کی صفت سے موصوف ہو جاتے ہیں۔ یہی یم کا پہلا اصول ہے۔

ست:

جو شخص کہ پکا راست باز ہے اور کسی لالچ میں پھنس کر بھی سچائی کو نہیں تیاگتا اور سچ ہی بولتا ہے اس میں خود بخود ہی روشن ضمیری کے آثار نمایاں ہونے لگ جاتے ہیں اور ہمیشہ سچ بولنے والے کی زبان سے نکلی ہوئی بات پتھر پر لکیر ہو جاتی ہے وہ کبھی بھی جھوٹ نہیں ہوتی۔

اسیتے:

بلا اجازت مالک کے کسی شے کو نہ چھونا۔ پھر اس کا عامل جس اشیاء کو چاہے وہ خود ہی حاضر ہو جاتی ہے۔

برھم چریہ:

دھیرج کی باحفاظت رکھ کر تعلیم حاصل کرنا اور اس کو محفوظ رکھنے کے جو کچھ فائدے اور نقصان ہیں۔ وہ ظاہرا نظر آرہے ہیں کہ جو شخص منی کو بے فائدہ صرف کرتا ہے اور شہوت پرست ہو کر ناجائز استعمال کر کے لطف حاصل کرتا ہے وہ زندہ درگور ہو جاتا ہے۔ دل و دماغ کمزور ہو کر جریان' احتلام' نسیان وغیرہ۔ امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ بصارت چشم جاتی رہتی ہے۔ گنٹھیا فالج وغیرہ کا شکار ہو کر

نامرد ہوجاتا ہے جس سے سلسلہ نسل بھی آئندہ معدوم ہوجاتا ہے پہلے تو اسے اپنے کئے کی سزا یہاں ہی مل جاتی ہے۔ پھر اس پاپ کا پھل دوسرے جنم میں بھی بھگتنا پڑتا ہے۔ جو اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہ ان کی حفاظت کرتی ہے۔ انسان ہمیشہ تندرست رہ کر اپنی خواہشات کو پورا کرسکتا ہے۔

اپری گرہ:

اندریوں کو بس میں کرنا یعنی نفس امارہ کو قابو میں رکھنا۔ یوگی وہی ہے جو نفس امارہ کو قابو میں کر کے حرص و ہوس کو ترک کردے جیسے کہ پرماتما کو کسی اشیاء کی ضرورت نہیں۔ ایسے ہی یوگی کو بھی خواہش نہیں رہتی۔ اس لیے ہر عامل کو چاہیے کہ کسی بھی ضرورت کو اپنے اوپر حاوی نہ کرے بلکہ اپنے نفس پر پوری طرح قابو حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ جب یوگی اپنی ضروریات کو کم کرتا ہے تو پرماتما کی قرابت حاصل ہوتی ہے اور جب کسی اشیاء کی بھی تمنا باقی نہیں رہتی تو خود بھگوان بن جاتا ہے پس اگر ایسا بننا چاہتے ہو تو نفس امارہ کو مار دے اور بلندی حاصل کر۔

نیم کے پانچ اصول اور ان کی تشریح:

❶ شوچ' ❷ سنتوش' ❸ تپیا' ❹ سوادھیائے' ❺ ایشور پرندھان۔

شوچ:

ہمیشہ پاک وصاف رہنا' جسم کی صفائی پانی کے ہمراہ کرنا اور روحانی صفائی وچار گیان سے یوگی خود بخود صفائی پسند ہوکر دوسروں کے اجسام کو نہیں چھوتا اس وجہ سے اس کے دل میں خود ہی یکسوئی پیدا ہوجاتی ہے اور پرمانند یعنی سچی خوشی حاصل ہوتی ہے۔ یہی خوشی اسے آکاش کی بلندیوں پر پہنچا دیتی ہے۔

سنتوش:

اس کا مطلب یہ ہے کہ صابر رہنا اور ناموجود چیز کا احساس پیدا نہ کرنا۔ سنتوش میں جس قدر آرام ہوتا ہے وہ نجات کے برابر ہی یوگیوں نے مانا ہے۔ بے شمار دولت کے پانے سے بھی وہ لطف حاصل نہیں ہوتا جو کہ صرف آرزو خواہش ترک کرنے سے۔

تپیا:

ہر وقت پڑھتے رہنا یعنی سوائے سونے اور ورشن کے وقت کے باقی تمام وقت مطالعہ میں صرف کرنا۔ کیونکہ علم کے ذریعہ سے اپنی اصلیت معلوم ہوجاتی ہے۔ جب اپنی اصلی ہستی معلوم ہوجائے تو طبیعت بشاش رہتی ہے دیگر کئی قسم کے شکوک رفع ہوکر آنند حاصل ہوجاتا ہے یعنی منزل مقصود تک پہنچ جاتا ہے۔

ایشور پرندھان:

سوائے ایک پرماتما سرب سرشٹی کرتا کے اور کسی پر بھی بھروسہ نہ رکھنا اور واحد جاننا اور سب کو اس کے زیر ماننا۔ ....وہی ذات ہے جو کائنات کی مالک اور ہماری پراتنا ہے۔ اسے ہی پانے کی جستجو کرنی چاہیے۔ ہر وقت اسی کا دھیان رکھنا چاہیے۔

یوگی کو چاہیے کہ پہلے ان ہر دو بھوسکاؤں (منازل) کی مشق خوب اچھی طرح سے کر کے بھوسکا سوئم میں قدیم آگے بڑھائے مگر بغیر ان ہر دو کی مشق کے ہرگز قصد نہ کرے ورنہ کامیابی ممکن نہیں۔

آسن اور اس کی تشریح

آسن اس نشست کا نام ہے جس سے انسان بہت دیر تک بیٹھ کر مشق کر کے اور جس نشست میں بہت دیر تک بیٹھ سکے اسی میں آرام معلوم ہوتا ہے۔ آسن کئی اقسام کے ہوتے ہیں جن کے علیحدہ علیحدہ نام ہیں اور ہر ایک سے کئی بیماریاں دور ہو جاتی ہے یہاں صرف چند کی تشریح کی جائے گی بہت سے دیگی صرف پدم آسن کو ہی پسند کرتے ہیں۔

پدم آسن:

بائیں پاؤں کو اٹھا کر دائیں ران پر اور دائیں پاؤں کو اٹھا کر بائیں ران پر رکھنا اور داہنے ہاتھ سے بائیں پاؤں کے انگوٹھے کو اور بائیں ہاتھ سے دائیں پاؤں کے انگوٹھے کو
پکڑ رکھنا۔ یہ آسن شروع میں تو بہت تکلیف دہ معلوم ہوتا ہے مگر آہستہ آہستہ مشق کرنے سے یہی آرام دہ ہو جاتا ہے اور یوگی بہت دیر تک اس آسن میں بیٹھ سکتا ہے۔

سدھ آسن:

بائیں پاؤں کو جوڑ اکر اسی ایڑی کو ران کے آخر میں رکھ کر چار زانوں بیٹھنا اور جسم کے بالائی حصہ کو خوب کس کر رکھنا اسی کا نام سدھ آسن ہے۔ ایسے سدھ آسن، دھونی آسن شنکھ آسن وغیرہ بہت سے آسن ہیں جو طالب کو کسی کامل یوگی کے پاس جا کر سیکھنے چاہئیں۔

پراکامیہ:

ہزار برس تک زندہ رہنا' جب دل چاہے۔ کھال کہنہ کو اتار کرنئی پیدا کر لینا۔

ایشتونگ:

تر کال ورشی درتر کا لکیہ یعنی ماضی حال اور مستقبل کے حالات کا جاننا' دوئی کا دعوے دار' غیریت کا پردہ چکھنا' آپے میں خودمست یعنی ایشور سروپ ہو کر رہنا۔

بشتونگ:

ہرفرد بشر واشیاء کو مطیع وتابعدار بنالینا۔

بیان تسخیر یکھنی

ناظرین یہ تو آپ پہلے ہی پڑھ آئے ہیں کہ تسخیر یعنی وشی کرن اشٹ سدھیوں میں سے ہی ایک بشتونگ سدھی ہے ایسے ہی ہم اسے سدھی کے ذریعہ تسخیر یکھنی و دیگر دیوتاؤں کی تراکیب مفصل طور پر درج کرتے ہیں۔ حالانکہ تسخیرات کے عملیات تو ہم پہلے بھی لکھ چکے ہیں چونکہ کسی بھی عامل کے لیے اس کے ابتدائی اسباق کا جاننا اور اس پر عمل کرنا انتہائی ضروری ہے اس لیے ہم نے یہ آخری صفحات میں شامل کیے ہیں۔ عامل کے لیے سب سے پہلے ضروری کام یہ ہے کہ عمل یوگ کے ذریعہ سے اپنے من کو شدھ کرے کیونکہ تسخیر کے لیے قلب کی یکسوئی نہایت ضروری ہے بدن اس کے عمل سے لاحاصل ہے۔

عامل کو بوقت عمل اپنی نشست کسی تنہا جگہ میں اختیار کرنی چاہیے اور وہ جگہ پاک وصاف اور ستھری ہونی چاہیے۔ ہوادار اور معتدل ہو اور جو عمل کو شمشانوں میں جا کر سدھ کیے جاتے ہیں ان کے لیے بھی شمشانوں میں جانا چاہیے جو کہ گاؤں سے فاصلے پر ہوں اور جہاں کسی کی آمد ورفت نہ ہو۔

اثناء عمل میں استقلال کو ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے اور جس خواہش سے سدھ کرنا ہو ویسا ہی تصور باندھے یعنی ماں بیٹی بہن یعنی جس دیوی کو آپ جس رشتے سے اپنا بنانا چاہتے ہیں اسے اس نام پکاریں' مہہ لیں وغیرہ۔

جپ کرتے ہوئے جب کوئی دیوتا ظاہر ہو تو عامل کو بے خوف اور ہوشیار رہنا چاہیے اگر کسی قسم کی دہشت ہوگی یا سست رہے گا تو یکھنی یا دیوتا ناخوش ہو جائے گا اور عامل کو بے سود اور بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔

منتر برائے تسخیر یکھنی

منتر:

اوم ومار دیوتائی ھرینگ سواھا

ترکیب:

پاک وصاف ہو کر ندی کے کنارے بیٹھ کر اس منتر کا 26 ہزار بار جاپ ہر روز ایک ماہ تک کرے اور دو ہزار چھ سو منتر کے ہمراہ گوگل اور گھی کا ہون کرے تو دیوی خوش ہو کر اختیار میں ہو اور اس ہون کی راکھ جس کے اوپر پھینکو۔ وہی اطاعت قبول کرے اور فریفتہ ہو۔ یہ عمل پکھ پچھتر میں کرنا چاہیے خواہ کسی ماہ میں شروع کیا جائے۔

بندھ موچن یکھنی منتر

منتر:

اوم نمو ھلیلے کماری سواھا

ترکیب:

اگر کسی کو کوئی بندھن پڑا ہوا ہو یعنی کسی معاملہ میں پھنسا ہوا ہو تو اسے اپنی رہائی کے لیے 27 یوم تک اوپر لکھے۔ منتر کا دو ہزار جپ ہر روز کسی تاریخ سے شروع کر کے کرنا چاہیے اور پھر 1400 منتر سے دودھ اور گھی کا ہون آخری دن میں کرے اور ایک کنواری لڑکی کو خوش ذائقہ میوے وغیرہ کھلائے تو بندھ موچن یکھنی خوش ہو کر درشن دیوے۔

اورشٹ کرن یکھنی منتر

منتر:

اوم کنکوتی کرویرے سواھا

ترکیب:

کرشن پکھ کی اماوسیا سے لے کر پورے ایک ماہ تک اس منتر کا 3 ہزار جپ ہر روز کرے اور 2400

منتر سے گھی کا ہون کی راکھ اپنے ماتھے پر لگائے تو ادرشٹ ہوئے یعنی آپ تو سب کو دیکھیں مگر اس کو کوئی نہ دیکھے جب ماتھے سے راکھ اتار دے پھر ویسے ہی ہو جائے جیسے کہ پہلے تھا۔

بھوک یکھنی منتر

منتر:

اوم نموآ گچھ سر سندری سواھا

ترکیب:

بعد از اشنان صاف لباس پہن کر ساون ماہ کی چھٹی تتھی سے شروع کر کے اس منتر کا ساٹھ ہزار بار جپ ایک ہزار ایک دن کرے۔ جپ کے اختتام پر 6 ہزار کا گھی سے ہون کرے اور 6 ہزار منتر سے ترپن کرے۔ جب تک یہ عمل جاری رہے زمین پر سوئے دروغ گوئی سے پرہیز' خوراک دودھ چاول عمل ختم ہونے پر دیوی درشن دے جس کے درشن کرنے سے آرام ہو' تکلیف دور ہو کر بہت ساز رو مال بھی ملے۔

نوٹ: ترپن کی ودھی یہ ہے کہ ہاتھ میں کشا یعنی دب کا تنکا لے کر اور جل لے کر اوپر لکھے منتر کو پڑھے اور منتر کے آخر میں جہاں سواہا ہے وہاں ترپتا کہے اور پانی چھوڑتا جائے اور ہون کی ودھی بھی یہی ہے کہ آگ جلا کر ایک ایک منتر پڑھ کر سواہا شبد ہونے پر ایک ایک آہوتی آگ میں ڈالے۔

دیگر منتر

منتر:

اوم ھرینگ کا ھنگ شرینگ نمہ

ترکیب:

یہ پانچ حروف کا منتر ہے اس کا جپ 20 ہزار ہر روز 30 دن تک کرے اور آخری دن دودھ کی کھیر پکا کر دو ہزار منتر سے ہون کرے اور ہزار منتر سے ہی ترپن کرے۔ زمین پر سوئے اور کھیر کا ہی بھوجن کرے تو دیوی خوش ہو اور بہت ساز رو مال دے اور پشاچ اس کی تابعداری میں رہے۔

ناگن

لونگ مع ٹوپی ۲ عدد، الائچی خورو مع چھلکا۔ سنبل الطیب یعنی بالچھڑ ۶ ماشہ گل ورد ۶ ماشہ گل بید مشک ۶ مشک، گل انار ۳ ماشہ گل لالہ ۳ ماشہ، گل سوسن ۲ ماشہ، استخوان الّو ۶ ماشہ، رتن جوت ۱ ماشہ گل نیلم ۳ عدد، ان تمام اشیاء کو خشک کر کے پیس لیا جاوے اور روغن چنبیلی پاؤ بھر میں ڈال جاوے۔ اور پھر اسے نرم آنچ پر رکھ دیا جاوے۔ جب تمام اشیاء پختہ مائل سرخ ہو جاویں یعنی جل نہ جاویں۔ تو اسے اتار لیا جاوے۔ ایک ہفتہ برابر باغ میں گلاب کی کیاریوں میں اس کی بوتل کو معہ اشیاء سوختہ کے زمین کھود کر دیا جاوے اور بعد میں نکال لیا جاوے۔ اس کو چھان لیا جاوے تو ایک نہایت تیز خوشبودار معطر روغن نکلے گا۔ اس روغن کو جو ماہ جبیں ایک ہفتہ تک اپنی زلفوں پر استعمال کرے گی تو اس کا جوبن روز بروز نکھار پکڑتا جائے گا۔ رنگ رخسار شفاف سرخ مانند گلاب بال گھونگرالے اور جسامت میں ایک خاص لچک پیدا ہو جاوے گی۔ دماغ میں وہ سنسناہٹ پیدا ہو کر رگ و ریشہ میں بھر جائے گی۔ کہ ہر خورد و کلاں اس کے ناز و ادا پر صدقے ہوں گے۔ اس کے علاوہ جس شخص کو اس کی ناگن زلف سے اس روغن کی ذرا بھر بھی خوشبو نکل کر دماغ میں جاوے گی تو وہ شخص بے طرح کا غلام بن جائے گا۔ اور اس کے ہر ایک حکم کی تکمیل جسمانی، مالی، اخلاقی کرے گا۔ بلکہ اپنی جان تک نچھاور کرنے کو ہر وقت تیار رہے گا۔ اس کے ہر ایک حکم کو اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز تصور کرے گا۔

عجیب لاٹو

پانچ تولہ السی کے دانے پیسیں اور اس کا بارود تیار کر لیں الّو کا خون ۶ ماشہ، کیلے کا رس ۶ ماشہ، مصطگی رومی ایک ماشہ، ہر سہ کو پیتل کے برتن میں یکجان کر کے روشنائی تیار کریں۔ تعویذ مذکورہ کو ارنڈ کے پتہ پر تحریر کریں۔ گلاب کے پھول سرخ سے آدھ پاؤ پانی نکالیں اور اس پانی میں ارنڈ کے پتے کو جس پر یہ تعویذ لکھا ہوا ہے دھو ڈالیں۔ اب اس گلاب کے پانی اور السی کو گوندھ ڈالیں۔ اور اس کی ایک گیند تیار کر لیں۔ سایہ میں خشک کریں۔ اب اس گیند کو ایک میز

پر رکھ دیں۔ اور حکم دیں ۔کھاؤ چکر لٹو یہ اس زور سے چکر کھانے لگے گا کہ دیکھنے والے حیران وہ ششدر ہو جاویں گے۔ اس لٹو کو میز پر جدھر بھی حجت کرنے کے لئے حکم دو گے اسی جانب حرکت کریگا اور اگر آپ اسے کہیں کہ میز سے اٹھ کر زمین پر آ جاؤ۔ تو زمین پر آ جائے گا۔ اور پھر کہیں کہ میز پر واپس جاؤ۔ تو واپس چلا جائے گا۔

۵۰	۱۷	۲۳	۱۷	۵۰
۲۷	۵۰	۱۰	۵۰	۲۷
۴۱	۲۵	۵۰	۷۷	۴۱
۱۰	۵۰	۸	۵۰	۷
۵۰	۱۷	۲۳	۱۷	۵۰

آپ کو یا کسی دیگر شخص کو ہاتھ لگانے کی ضرورت نہ ہوگی۔

منتر:۔

"کاروشے چکراو منی آیوت"

بلندی مرتبہ وکشائیش کاروبار

ہر دلعزیزی

یونان کے بڑے بھاری عامل فن تسخیری حکیم افلاطون جس کے نام نامی واسم گرامی کا شہرہ چار دانگ عالم میں پھیلا ہوا ہے تحریر کرتا ہے کہ اگر تم بلندی مرتبہ وکشائش روزگار نیز ہر دل عزیز خلائق عالم ہونا چاہتے ہو تو اس مطابق عمل کرو۔ کامیاب ہو جاؤ گے ان کا استخراج کرو۔

الف کا استخراج کرو۔

تکن عمل کا استخراج کرو۔

تکن کی راس کے سوامی کا استخراج

ساعت کا استخراج کرو۔

اس دن استخراج کرو۔

اس دن کے چندرماں کی راس کا استخراج کرو۔

چندرماں کی راس کے سوامی کا استخراج کرو۔

چندرماں کے نچھتر کا استخراج کرو۔

اس دن کے موکل علوئی .... کا استخراج کرو۔

اس دن کے موکل سفلی کا استخراج کرو۔

اسم باری تعالیٰ کے نام کا استخراج کرو۔

ان گیارہ کا بحساب ابجد استخراج کر کے جمع کرو۔

ان حاصل شدہ جمع کے حرف بناؤ۔

ان کو بطرز عزیزی یعنی درست حروف سے مربی و مقوی کرو۔

اس طرح حاصل شدہ حروف کے دوبارہ اعداد قائم کرو۔

حاصل شدہ اعداد میں سے (۵۱) قانون کے منہا کرو۔

منہا شدہ اعداد کے حروف قائم کرو۔

قائم کردہ حروف کے آخر میں آئیل کا اضافہ کر کے اسم موکل حاصل کرو۔

حروف بطرز عزیزی یعنی سویم کے دو دو حروف کو مرکب کرو۔

اپنے نام کے اعداد کا مجموعہ کر کے اس کو بطرز عزیزی سے مرکب کرو۔

الف کا مثلث تیار کرو۔

اس مثلث کی پشت پر کرسی نشین انسان کو شبیہ تیار کرو۔

طلسم تیار کرو:۔

میری ہڈی کا قلم تیار کرو۔ اور میرے خون میں زعفران، کنگو، کستوری، گوروچن گھس کر سیاہی تیار کرو۔ اس سیاہی و قلم سے بھوج پتر پر ایک طرف الف کا مثلث تحریر کرو۔ اور دوسری طرف کرسی نشین انسان کی شکل بناؤ۔ اس کرسی نشین کے سر پر نمبر ۷ کا موکل پیشانی پر نمبر ۹ کا

جواب اور منہ پر نمبر ۹ سے اپنے نام کے اعداد کا مجموعہ اور شبیہ کے اردگرد نمبر ۳ کے حل کو تحریر کرو۔ فقط اب یہ طلسم تیار ہے۔ اس سے ذیل کے فوائد حاصل کرو۔

اوّل: نزد سلاطین و حکام قدر و منزلت۔

دوئم: کشش روزگار۔

سوئم: منظور نظر خلائق عالم۔

انتباہ:۔

یہ طلسم وقت سعد میں جو ایسے طلسم ہائے کے لئے انسب ہوتا ہے تیار کریں۔ ساعت بد میں تیار کرنے سے فائدہ نہیں ہوگا۔ اجزا خالص ہوں ورنہ طلسم بے اثر ہے۔ سوئم حالی میں نہایت محتاط ہونا چاہیے۔ ورنہ ذرا سی غلطی سے تمام محنت رائیگاں چلی جاتی ہے۔

طلسم برائے ہلاکت دشمن

سنیچر کا دن عمل کے لئے مقرر کرو۔

دن کے اس حصہ وقت میں عمل کرو۔ جس وقت چندر ماں برچھک راس کا ہو۔

اس وقت یعنی سنیچر کے دن منگل ساعت یعنی منگل کا بخور روشن کرو۔

دشمن کے الفاظ تحریر کرو۔

جو الفاظ دوبارہ ہوں ان کو حذف کرو۔

باقی ماندہ کے زیریں حروف (ف ش خ ض ظ غ) تحریر کرو۔

اوّل حروف حاصل شدہ پنجم کا دوسرا حل ششم کا اعلیٰ الترتیب لکھ کر خانہ ہائے قائم کرو۔

اور زیریں خانہ میں اس کے آگے سے تحریر کرنا شروع کرو۔

حتیٰ کہ پھر از سر نو مانند سطر اول کے آجاوے جب آخری اور اول سطر مطابقت کھانے لگے تو آخیری سطر کاٹ دو اور عمل تحریر کو ختم کردو۔

اب چاروں کونوں کے حروف اس طرح لکھو۔ اول داہنی طرف سے سطر اول کا حروف دوم آخری سطر کا اول حروف سوم اور سطر کا آخری حرف چہارم سطر کا آخری حرف تحریر کرو۔

ان چہار حروف حاصل شدہ حل نمبر ۸ کو بطرز مخالف کریعنی اربعہ عناصر کے الفاظ کے ساتھ کرو۔

حل نمبر ۹ کے اعداد تحریر کرو۔

حل نمبر (۱۰) کے اعداد میں سے ۵۱ قانون کے کم کرو۔ اوران کے حرف بتاؤ۔

آخری میں کلمہ آئیل اضافہ کرو۔ اس طرح سے نام موکل پیدا کرو۔

دوازدہم حل ہفتم کا درمیان کی سطر سے درمیانی حرف تحریر کرو۔ اوراس طلسم حرف کا کلمہ حاصل کرو۔

پس اب بھوج پتر پر میرے خون سے ایک نقش بناؤ ایس نقش میں بنے دشمن کی شبیہہ تحریر کرو۔ جس میں دشمن کو چاروں شانے گرا ہوا اور خود اس کی طرف ایک کلہاڑی لئے کھڑا ہوا اس پروار کرتے ہوئے ظاہر کرو۔

کلمہ موکل دشمن کے سر پر تحریر کرو۔ اور کلمہ طلسم کلہاڑے دستہ پر تحریر کرکے اس تعویذ کو بند کرکے چھوڑ دو۔ جس دن منگل سنیچر کو پورن درشٹی سے دیکھتا ہو۔ اس وقت تانبے کے پتر پر میرے خون سے لکھ کر نقش کرو۔

اوراس کو قبرستان میں کسی کہنہ گنہگار کی قبر میں جاکر گاڑ دو اور کلمہ طلسم وکلمہ موکل چالیس مرتبہ یک سوئی قلب سے پڑھو۔ دشمن برباد ہو جائے گا۔

دیگر:۔

مذکورہ بالا عمل اگراس دن جب سنیچر منگل کو پورن درشٹی سے دیکھتا ہو لوح سرب پر نقش کرکے عمل کرو۔ لوح کو دشمن کی جائے مسکن میں دفن کرو۔ تو اس کا مسکن ویران ہو اگر چورستے میں جس جگہ اس عام گزرنا ہوتا ہو۔ دفن کرو تو وہ دائم المریض رہے۔

اور جب تک یہ لوح زمین گڑھی رہے ہرگز تندرست اور خوشحال نہ ہوگا۔

برق جگر دوز

تانبے کا لبدا۔ دیار کا بورا ہموزن ایک چینی یا گلاس میں ڈالیں اور دوسرے گلاس میں جست اور شورے کا تیزاب ہموزن لے کر ڈالیں دونوں گلاسوں میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈال دیں اور پہلے پیالے میں قدرے گندھک کا تیزاب ڈال دیں۔ اوپر سے شیشہ یا چینی کے ڈھکنا سے بند کر دیں مگر واضح رہے کہ اوپر کے ڈھکنے میں ایک سوراخ ایسا ہو کہ جس کی تار گزر سکے۔ اور ان سوراخوں کے ذریعہ جست کی تاریں ہر برتنوں میں ڈال دیں اب ان دونوں تاروں کو ملا کر ایک کر لیویں۔

جہاں ہی دونوں تاریں ملیں گی وہاں ایک برقی کشش پیدا ہوگی۔ اب دونوں تاروں کے ملتے ہوئے سرے کو ایک لوہے کے سوراخ شدہ ٹکڑے میں پرو دیں۔ چھ گھنٹہ مکمل اسے پڑا رہنے دیں چھ گھنٹے کے بعد اس لوہے کے ٹکڑے پر ذرا خون اُلّو مل دیں بعد اس لوہے کے ٹکڑے کو جو شخص گلے میں لٹکائے گا۔ جونہی وہ کسی حاکم کے روبرو جاوے گا۔ حاکم اس پر مہربان ہو جاوے گا۔ اور اگر کوئی عورت گلے میں لٹکائے گی۔ تو جس مرد کو چاہے گی اس کے ذریعہ مدہم کر لیوے گی۔ اسی طرح جو مرد اپنے گلے میں لٹکائے رکھے گا۔ جس کسی مہ جبیں کی طرف رغبت کرے گا فوراً اُس پر فدا ہو جاوے گی مجرب المجرب ہے۔

لکھمنا لکھمنی

ایک سیر گائے کا دودھ لیویں اس کو آگ پر خشک کر کے اس کا کھویا تیار کر لیویں اُس کھویا کو ایک طوطا کو کھلا دیویں۔ اب اس طوطا کو ذبح کر لیویں۔ اُس کے دل کو صرف نکال لیویں۔ اور اس کے دل کا قیمہ کر لیویں اُس قیمہ کو صرف کو ایک کالے رنگ کے زاغ کو کھلا دیں۔ اور اُس کوئے کو اپنے پاس مقید رکھیں چاروں کے بعد اس کو بھی قیمہ بنالیویں۔ اور اب اس قیمہ کو روغن گاؤ میں سرخ کریں جب بالکل سرخ ہو جائے۔ جلا نہ ہو۔ تو قیمہ کو نکال پھینک دیویں۔ اور گھی کو محفوظ رکھیں۔ اب اس میں جائفل۔ جلوتری۔ اُلّو کے پر تین تین ماشہ، زعفران ایک ماشہ،

کستوری چار رتی، عنبر دو رتی، میں ملا کر چار دن برابر کھرل کریں۔ یہ ایک طلاء تیار ہو جاوے گا۔ واضح رہے کہ روغن مذکورہ بالا قریباً ایک تولہ ہونا چاہیے۔ اب طلاء کو جو شخص اپنے عضو........ پر لگا کر کسی عورت سے ملاپ کریگا تو وہ عورت ہمیشہ کے لئے اس کی غلام دائمی ہو جائے اور کبھی بھی اس سے ایک منٹ کی جدائی برداشت نہ کر سکے گی۔ اس طرح جو عورت اس طلاء کو اپنی جسم میں دو چار بوندیں لگاوے گی جس مرد سے ملاپ کرے گی وہ مرد اس قدر خوشی پاوے گا۔ کہ اس عورت کا غلام بے دام بن جاوے گا۔ اور ایک منٹ بھی اس عورت سے جدا ہونا پسند نہ کرے گا۔ بالکل اس کی جان اس عورت کے رحم پر ہوگی۔

تصویر یار

ایک کانسی کی تھالی لیں۔ اس کو سٹینڈ پر سیدھا لٹکا دیں اور الیکٹرک کا بلب اس تھالی کے سینٹر میں لٹکا دیں۔ اب ایک دوسری کانسی کی صاف وشفاف تھالی لیں اس کو دوسرے سٹینڈ پر اس طرح لٹکا دیں کہ پہلے بلب کی کرنیں متوازی ہو کر اس دوسری تھالی پر پڑیں۔ ایسا کرنے سے ایک چکا چوند چاندنی پڑے گی۔ اب ایک تھالی کانسی کی اور لیں۔ اس کو اس بلب والی تھالی سے ساٹھ ڈگری کے اینگل پر عین دونوں کے درمیان میں ایک سٹینڈ پر لگا دیں۔ اب اگر آپ کے پاس کسی محبوب کا اصلی فوٹو ہو تو بہتر ورنہ ایک نہایت ہی سفید کاغذ پر محبوب کا فوٹو اتاریں یعنی قلمی خط وخال کی مشابہت محبوب کی شکل بناویں اب اصلی فوٹو یا قلمی تصویر کو بلب کے بالمقابل والی تھالی کے ساٹھ ڈگری کے اینگل پر تصویر کو چوتھے سٹینڈ پر لٹکا دیں۔ اب زمیں پر ہر چار سٹینڈ کے عین مرکز میں کافور ۳ ماشہ زعفران ۲ ماشہ، کستوری ۴ رتی، اُلو کا گوشت ۲ ماشہ گائے کے گوبر کی دھواں آگ پر جلانا شروع کر دیں۔ یعنی دھواں صرف مذکورہ بالا ادویات کا نکلے کا بالکل نہ ہو۔ ایک گھنٹہ تک چند فٹ پرے ایک کرسی بچھا کر بیٹھ جاویں۔ یاد رہے کہ کمرہ میں ایسی جگہ بیٹھیں کہ کم از کم آپ کے چہرہ پر ضرور روشنی پہنچے۔ ایک گھنٹہ کے بعد جس کی تصویر تھی اُس کا دل نہایت ہی بے قرار ہونا شروع ہوگا۔ اگر وہ پہلے کچھ واقفیت رکھتا ہے تو فوراً آپ کے پاس بلا دھڑک پہنچ جاوے گا۔ چونکہ آپ کا صحیح فوٹو اس کا دل پر اس عکس کے ذریعہ پہنچ اور

بم جاوے گا۔ چونکہ اور اگر آپ کی پہلے روشناسی نہیں ہے تو وہ آپ کے فوٹو اپنے دل پر دیکھ کر لے گا۔ اور آپ کو ہر سو شناخت و تلاش کرنے کی کوشش کرے گا۔ حتیٰ کہ جب تک وہ آپ کو پا نہ لے کبھی چین نہیں پاوے گا۔ مگر آپ کو چاہیے کہ آپ اسے زیادہ بے چین ہرگز نہ کریں فوراً ہی پہچان لیں۔ کہ یہی میرا مطلوب ہے یہ بھی واضح رہے کہ اُسے شرم و حیاء کی بالکل پروانہ ہوگی۔

کہیں ایسا نہ ہو کوئی دیکھ رہا ہو۔ اور آپ سے لپٹ جاوے مفت میں اس کی رسوائی ہو اور آپ کی بھی لہٰذا سخت احتیاط سے کام لیں۔ اگر آپ عکس تصویر نہ بنا سکتے ہوں تو کسی مصور یا ڈرائنگ ماسٹر سے بنوا سکتے ہیں۔ بلکہ مشابہ تصویر کی ضرورت نہیں ہے صرف خط و خال ملتا ہو اور اگر یہی عمل کوئی عورت کرنا چاہیے تو وہ بھی بالکل اسی طرح مستفید ہو سکتی ہے۔ صرف اُسے عورت کی بجائے اپنے مطلوب مرد کی تصویر بنانی ہوگی۔ باقی عمل بالکل اسی طرح کرنا ہوگا۔ یہ عمل جرمنی کے ایک سائنسدان نے خاص طور پر اپنی دماغی اختراع سے اپنے ایک خاص محبوب کے لیے ایجاد کیا تھا۔ جس میں وہ پہلے دن ہی کامیاب ہوا۔

موتیابند

ایک شیشہ کا گلاس لو۔ اس میں کسی برما (سوراخ نکالنے کا آلہ) کے ذریعہ نہایت ہی باریک سوراخ نکالو۔ یعنی سوراخ گلاس کی تہ میں ہو اور سوراخ نکالنے کے بعد اس گلاس کی تہ پر ایک بلاٹنگ پیپر رکھ دو اب اس گلاس کو دہی سے بھر دو۔ مگر واضح رہے کہ دہی گائے کے دودھ کی ہو۔ اس دہی کے اوپر قریباً ایک تولہ نیلا طوطیا (Coppar) باریک پیس کر چھڑک دو۔ اور اس شیشہ کے گلاس کو ایک اور شیشہ کے گلاس میں رکھ دو۔ مگر یاد رہے کہ نیچے والے گلاس میں بہت کچھ جگہ خالی ہو۔ اب دہی کا پانی رس، رس کر اس نیچے والے گلاس میں آجائے گا اُس پانی کو محفوظ رکھ لو۔ اب الو کی آنکھ سے تھوڑا سا طوبت جلد یہ نکال کر اس پانی میں حل کرتے رہو حتیٰ کہ خشک ہو کر بالکل سرمہ سا ہو جاوے۔ اس میں الو کی پلکیں۔ ایک رتی کافور ایک ماشہ کچی چینی ایک ماشہ۔ سرمہ سفید ایک ماشہ ملا کر گلاب کے عرق ایک سیر میں دس روز برابر کھرل کرو۔ دس دن میں ایک سیر گلاب اس میں خشک ہو جاوے گا۔ البتہ موسم سرما میں کچھ دن زیادہ گلاس پڑا رہیگا۔ اس طرح تین دن پڑا رہنے

ہر کام میں فتح حاصلِ کرنے کا تنتر

یہ چاند گرہن کے وقت کیا جاتا ہے کریں گے کافی نفع
پائیں گے یہ سامان دن میں حاصل کریں۔ ورق طلا (سونے کے ورق) دو عدد جو تقریباً
4 کے ہوں گے لا کے رکھ لیں گے تھوڑا سا زعفران پیس کر لکھنے کے لئے روشنائی بنالیں
لکڑی کا نیا قلم بنا کر رکھیں اور خوشبو کے لئے برادہ صندل، سرخ رکھیں جس وقت تمام چاند
سیاہ ہو جائے کاغذ کے ایک
طرف یہ نقش تحریر کریں اور اس کی پشت پر یعنی دوسری طرف اپنا نام معہ والدہ کے لکھ کر
آخر میں یہ جملہ زیادہ کریں۔

اسی طرح سات مرتبہ کرے ہر مرتبہ سات بار عزیمت پڑھے جسم پر پھیر دے یعنی کل انچاس مرتبہ ایک دن میں تلاوت کرے دوسرے دن بھی ایسا ہی کرے حتیٰ کہ سات دن گزار دے انشاء اللہ اس عرصہ میں مریض بالکل اچھا ہو جائے گا۔ خواہ اس کو مرض کتنا ہی دیرینہ اور کتنا ہی خطرناک کیوں نہ ہو۔ عزیمت یہ ہے۔

بسم اللہ ارقیک من کل شئی یوذیک ومن شر کل عین حاسد اللہ یشفیک بسم اللہ ارقیک

تسخیر عالم کا ایک اور عمل

مندرجہ بالا عمل کے بعد تسخیر عالم کے لیے مندرجہ ذیل عمل بھی نہایت نایاب اور تیر بہدف ہے اکثر احباب کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ فوراً اثر کرتا ہے۔

چاہیے کہ شب یکشنبہ عروج ماہ میں ایک کوا کو گرفتار کر کے لائیں اور اسے ذبح کر کے اس کے خون میں باریک کپڑا صاف و شفاف آلودہ کر لے اور اس کپڑے کو فوراً سکھا لے اس خون آلودہ کپڑے کی چالیس بتیاں چراغ میں جلانے کو تیار کر لے۔ پھر اس میں سے ایک بتی لے کر روغن کل میں تر کر کے مٹی کے چراغ میں رکھے تھوڑا تیل تل کا اور ڈال دے اس چراغ کو تنہا مکان میں کسی گوشے میں روشن کر کے اس کے روبرو بیٹھ جائے اور مندرجہ ذیل افسون گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ اس چراغ کے اوپر کوئی اور برتن نصب کر دے تا کہ اس کا دھواں اس میں جمع ہوتا رہے۔ جب افسون کی تعداد پوری ہو جائے تو چراغ کی بتی تھوڑی تھوڑی اکسا کر پوری جلا دے اور دوسرے برتن میں جو کاجل جمع ہو گیا ہے اس کو اکٹھا کر کے محفوظ کرے اس چراغ کو خارج کر کے زیر زمین دفن کر دے۔ دوسرے دن نیا چراغ اور تیار کرے اس میں ایک نئی بتی وہی خون آلودہ کپڑے کی اور تھوڑا تیل ڈال کر پھر تیار کرے اور شب گذشتہ کی مانند چراغ روشن کر کے اس کے روبرو بیٹھ جائے اور افسون گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ چراغ پر وہی برتن نصب کرے جو کل نصب کیا تھا اور اس میں دھواں اکٹھا کرتا رہے۔ افسون کی تعداد ختم ہونے پر اگر بتی ختم نہ ہو تو جلنے سے باقی رہ جائے تو اس کو اکسا کر جلا دے اور جمع شدہ دھواں اکٹھا کر کے محفوظ کر لے اسی طرح چالیس دن تک کرتا رہے۔

چالیس دن کا عمل ختم کر کے اس تمام جمع شدہ کاجل کو کسی برتن میں یکجا کر کے روغن صندل میں آمیز کرے اور ڈبیہ میں محفوظ کر کے رکھے۔ بروقت ضرورت ایک سلائی میں تھوڑا کاجل لے کر سات مرتبہ اس افسون پڑھ کر اس سلائی پر دم کرے اور اپنی داہنی بھوں پر اس کی ایک لکیر کھینچ لے پھر دوسری سلائی

میں کاجل لے کر سات مرتبہ افسون پڑھ کر دم کرے اور اپنی بائیں بھوں پر یہ لکیر کھینچ لے اس کے بعد اپنے کام کو جائے اس کاجل کے اثرات سے ہر دشمن اس کو عزیز سمجھے گا۔ اور اس کی اطاعت کرے گا۔ دشمن تک اس پر مہربان ہوگا۔ حکام مہربانی سے پیش آئیں گے۔ سنگدل محبوب تابع فرمان ہوگا۔ غرضیکہ وہ شخص محبوب خلائق ہوگا اس کی ہر جگہ نصرت و فتح مندی ہوگی افسون یہ ہے۔

حل حل جل جل اسلی بسپو

نظر بد کا عمل

کہتے ہیں کہ ہر انسان کی نظر میں ایک خاص قسم کا زہریلا مادہ ہوتا ہے اور یہ بیحد پر اثر ہوتا ہے اسی لیے محتاط لوگ کھانا عام نگاہوں سے بچا کر کھاتے ہیں اور پرانے قسم کے لوگ دفع نظر بد کے لیے کچھ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیتے ہیں۔ بیشتر ایسا ہوتا ہے کہ انسان کو جو شئے حد سے زیادہ مرغوب ہو اس کو وہ نظر بھر کر دیکھتا ہے اور اس کی نگاہ کی سمیت اس شئے کو تباہ و برباد کر دیتی ہے۔ بعض لوگوں میں یہ زہریلا مادہ بہت زیادہ ہوتا ہے اور بعض میں کم ہوتا ہے اس زہر سے بچنے کے لیے عاملین نے بہت سے عمل تجویز کیے ہیں منجملہ ان کے مندرجہ ذیل عمل ایک معتبر کتاب میں اس طرح لکھا ہے کہ حضرت عبداللہ ایک عالم اور کامل بزرگ تھے ایک بار وہ عرب کے ریگستان میں سفر کر رہے تھے اور ان کا اونٹ نہایت تیز اور چالاک تھا اتفاقاً ایک قافلہ رکا وہاں کے ایک باشندے نے ان سے کہا کہ اس جگہ ایک شخص نظر لگانے میں بہت مشہور ہے اور آپ کا اونٹ بہت خوب صورت ہے ایسا نہ ہو کہ کہیں وہ نظر نہ لگا جائے اور آپ کا

اونٹ ضائع ہو جائے انہوں نے کہا کہ میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگے گی یہ خبر اس کو بھی پہنچی تو اس نے اسی وقت آ کے ان کے اونٹ کو نگاہ بھر کے دیکھا اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور مضطرب ہونے لگا لوگوں نے فوراً آ کر حضرت سے کہا فلاں شخص آپ کے اونٹ کو نظر لگا گیا ہے آپ نے فوراً ایک افسون پڑھا اور آپ کا اونٹ فوراً ٹھیک ہو گیا۔ صاحب کتاب نے مندرجہ ذیل عمل بھی آپ ہی کے حوالے سے لکھا ہے جو حسب ذیل ہے۔

ایک کوا پرندا گرفتار کر کے لائیں اور اس کو ذبح کر کے اس کا خون کسی شیشی میں محفوظ کریں۔ اس خون سے مندرجہ ذیل افسون دو کاغذوں پر تحریر کریں۔ جب تحریر کر چکیں تو یہی افسون ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک تعویذ پر دم کریں اور اس کو تہہ کر کے اسی ذبح کیے ہوئے کوے کی چونچ میں رکھ کر اوپر سے نیلا سوت لپیٹ دیں اور اسی وقت اس چونچ کو کسی ویران مقام پر زیر زمین دفن کر دیں اس کے بعد دوسرے تعویذ پر ایک سو گیارہ مرتبہ یہی افسون پڑھ کر دم کریں اور تہہ کر کے کپڑے میں سلوا کر اپنے داہنے بازو پر باندھ لیں اس تعویذ کی موجودگی میں نظر بد کا خطرہ کبھی لاحق نہ ہو گا۔ بیحد معتبر اور مجرب ہے افسون یہ ہے۔

مرگی کا علاج

مرض مرگی عام طور پر مشہور مرض ہے اس کے مریض کو جب اس کا دورہ پڑتا ہے تو اس کو اپنے تن بدن کا ہوش نہیں رہتا ہے وہ بیہوش ہو جاتا ہے اور بڑی بھیانک چیخیں مارتا ہے تمام جسم میں لرزہ پیدا ہو جاتا ہے بالکل نزع کا سا عالم ہو جاتا ہے۔ اس مرض کے دفعیہ کے لیے مندرجہ ذیل عمل نہایت مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

ایک نر کوا گرفتار کر کے لائیں مگر کوا بالکل سیاہ ہو اس کو ذبح کر کے اس کا خون محفوظ کر لیں اور اس کی کھال باریک والی اتار کر سایے میں خشک کر لیں جب وہ خشک ہو جائے تو مندرجہ ذیل نقش اس کے خون سے اسی کی کھال پر تحریر کریں اور کسی کپڑے میں سلوا کر مریض مرگی کے گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ اس کے بعد اس کو کبھی دورہ نہیں ہو گا۔

نقش یہ ہے:

حلو لو	بهر حوس	ذعو مومر
لوحن	وسطوس	هو
دربا رها	دحلود	ناس
هولوس	ملوس	وامید
نهادار خلونو	عرب	ساده زرعه

یرقان کا علاج

یرقان ایک خطرناک بیماری ہے اس مرض میں انسان کا سارا جسم زرد ہو جاتا ہے۔ جگر کی خرابی سے انسان کو یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے شروع شروع اس کی آنکھوں پر اثر ہوتا ہے یعنی اس کی آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں اس کے بعد ہاتھ پاؤں کے ناخنوں پھر سارا جسم شروع سے آخر تک بالکل پیلا پڑ جاتا ہے اگر فی الفور علاج نہیں کیا جائے تو مریض چند دنوں میں ہلاک ہو جاتا ہے طبیبوں اور ڈاکٹروں کے پاس کا علاج بالدوا بھی ہے جو اکثر لاعلاج مریضوں کو شفایاب کر دیتا ہے۔

عملیات کے سلسلہ میں اس کا علاج مندرجہ ذیل جھاڑ کے ذریعہ اکثر عاملین کرتے ہیں اور یہ جھاڑ مفید ثابت ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل عمل ایک قسم کا ٹوٹکہ ہے آسان ہونے کے باوجود مفید و مجرب ہے۔

کوا پرند بروز یکشنبہ کہیں سے گرفتار کر کے لائیں اور اس کو ذبح کریں اس کا خون کسی بند منہ کی شیشی میں محفوظ کر لیں تاکہ وہ ہوا لگ کر جم نہ جائے اس کے بعد کوا کے ملائم اور باریک پر اس کے جسم سے اکھاڑ لیں ان پروں کو محفوظ کر کے رکھ لیں اور اس کے خون سے کسی کاغذ پر مندرجہ ذیل افسون تحریر کر کے تعویذ بنا لیں اس سے فراغت پا کر تھوڑی گھانس سبز تازہ اُگی ہوئی لائے۔ اور تھوڑا سرسوں کا تیل اور کانسہ پھول۔ پھر تیل مذکور کو اس کانسہ میں ڈال کر کانسہ مریض کے سر پر ہاتھ میں لیے رہے اور دوسرے ہاتھ سے گھانس اور کوا کے تھوڑے پر لے کر مندرجہ ذیل عمل پڑھنا شروع کرے اور اسی ہاتھ سے تیل کو ہلاتا جائے جب تین مرتبہ یہ افسون پڑھ چکے تو اس تیل اور گھانس اور پروں کو زمین پر پھینک دے اور پھر دوسری مرتبہ اور تیل کانسہ میں ڈال کر دوسری گھانس اور کوا کے پر بدستور مریض کے سر پر رکھ کر تیل کو گھانس اور پروں سے جنبش دینا شروع کرے اور مندرجہ ذیل افسون پانچ مرتبہ پڑھے اور پھر تیل اور گھانس پھینک کر بدستور تیسری بار نیا تیل کانسہ میں ڈال کر اور تازی گھانس اور نئے پر لے کر کانسہ مریض کے سر پر ہاتھ میں رکھے کہ کانسہ مریض کے سر سے ملا رہے اور تیل کو گھانس اور پروں سے ہلاتا

رہے یاد رہے اور یہ افسون اس بار سات مرتبہ پڑھے بعد اس کے تیل وغیرہ کو پھینک دے تین مرتبہ پے در پے جھاڑے انشاء اللہ تعالیٰ مریض کو شفا حاصل ہوگی افسون یہ ہے کہ۔

امام حیی من یامج من کیمیا کمن کشین من کنان بھتا بھت من سفرین من امج امج من بدوح من ابونا برزودیا

حیرتناک طلسمات

انسان کے دل کا راز معلوم کرنا

اگر کسی شخص کا دل کا راز معلوم کرنا چاہے تو مندرجہ ذیل عمل کرے اس نے جو کچھ کیا ہوگا سب بتادے گا۔

کوا سیاہ کی زبان اور مینڈک صحرائی کی زبان ایک جگہ کر کے کسی ڈبیہ میں محفوظ رکھے جس کسی شخص مرد یا عورت کا راز دل معلوم کرنا ہو تو جب وہ سوتا ہو اس ڈبیہ کو اس کے سینے پر رکھے وہ فوراً اپنا دلی راز کہنا شروع کردے گا۔

اپنے عشق میں مبتلا کرنے کے لیے

اگر چاہے کسی کو اپنے عشق میں مبتلا کرنا تو شروع چاند میں اتوار کے دن قبل طلوع آفتاب مرگھٹ میں جہاں اہل ہنود کے مردے جلائے جاتے ہوں جائے اور وہاں کی تھوڑی خاک لائے اور تھوڑے پر سیاہ کوا کے لائے پروں کو جلا کر ان کی خاکستر اس مٹی میں ملا دے پھر اپنے بیسیوں ناخونوں کو جلا کر اس کی خاکستر بھی اس میں ڈال دے اور اپنے لعاب دہن سے اس کو تر کر کے جس کو چاہتا ہے اس کے لباس یا بدن پر ایک ماہ برابر لگا دے وہ اسی وقت اس کے عشق میں مبتلا ہوگا۔

ایضاً

عروج ماہ میں بروز یکشنبہ طلوع آفتاب سے پہلے کسی کوا کے گھونسلے سے چند پر لے کر آئے اور ان پروں کو بید انجیر کی لکڑی میں باندھے اس لکڑی کو کسی کالی کتیا کے جسم پر سات بار مار کر گھر لے آئے اور لکڑی کو مع پروں کے جلا کر خاکستر بنائے اور اپنے آب دہن سے تر کر کے چند گولیاں بنا کر محفوظ کرلے گولی جس کسی عورت یا مرد کے مارے گا وہ مثل کتیا کے پیچھے پیچھے ہوگا۔

اور اس میں جو تیل باقی رہا ہے اس کو محفوظ کر کے رکھ لیں۔ جب آپ اپنے محبوب کے پاس جائیں اور آپ کا اور اس کا سامنا ہو تو اس تیل کو اپنے منہ پر مل لیں۔ وہ دیکھتے ہی آپ پر مائل ہو جائے گا۔ بیحد موثر اور کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ وہ افسوں یہ ہے۔ پھال پکھال مصصکہ قلون کجرہ منجرہ کھاؤں آٹھ پہر میں گھڑی جسک موہن میرا ناؤں۔

مقناطیسی طاقت یا مسمریزم

مقناطیسی قوت کی دریافت بظاہر جدید معلوم ہوتی ہے' اور اسی نے میسمر صاحب کے نام پر جو ایک انگریز تھا مسمریزم کہلاتی ہے۔ لیکن پتہ لگایا گیا ہے کہ یہ علم بہت پرانا ہے' اور اس کا رواج زمانہ قدیم میں ہندوستان کے اندر ہی تھا' اور یہاں کے خاص لوگ اس کے عالم تھے۔ چنانچہ اسے سنسکرت میں اکرش شکتی کہتے ہیں۔ ایسی قوت کے بارے میں مختلف طبقہ کے لوگوں نے مختلف رائے کا اظہار کیا ہے۔ اہل سائنس کا خیال ہے کہ یہ ایک پوشیدہ قوت ہے جو ایک جسم سے دوسرے جسم میں داخل ہو جاتی ہے مگر اسے انسانی آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں۔ تاہم اس کے اثر کے ظاہر ہونے سے اس کے وجود کا پتہ لگتا ہے۔

قوت مقناطیسی کے ماہر کہتے ہیں کہ حیوانات (جس میں انسان بھی شامل ہے) کے جسم کے گرد چار انچ قطر کا مقناطیسی ہالہ رہتا ہے۔ اس دلیل کے ثبوت میں وہ قدیم زمانہ کی بنائی ہوئی تصاویر کو پیش کر کہتے ہیں کہ اس زمانہ کے مصور اس بات کو سمجھتے تھے اور اسی لیے تصاویر کے گرد رنگین ہالہ بنا دیا کرتے تھے۔ اس علم کے ماہر تو یہاں تک دعویٰ کرتے ہیں کہ اگر یہ مقناطیسی ہالہ جسم کے گرد نہ ہو تو زندگی ناممکن ہے۔

زمانہ قدیم اور زمانہ وسطیٰ کے عالمان علم تشریح کا خیال تھا کہ دل خون کو اچھالتا ہے لیکن اب یہ خیال غلط ثابت ہوا۔ اور اس کی بجائے یہ نئی بات دریافت ہوئی کہ محض

مقناطیسی قوت خون کو رگوں اور شریانوں میں رواں کرتی ہے۔ چنانچہ ایک عالم کا بیان ہے کہ اگر خون کا دورہ باقاعدہ جاری رہے۔ پاخانہ پیشاب کے اخراج میں بے قاعدگی واقع نہ ہو تو کوئی بیماری آدمی نہیں متا سکتی۔

مسمر تیزم کب اور کیونکر ایجاد ہوئی

سنسکرت کی کتب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مسمریزم کے عامل ہندوستان میں نہایت قدیم زمانہ میں بھی موجود تھے اور وہ ماضی حال مستقبل کا حال اس ذریعہ سے دریافت کر لیا کرتے تھے اور اکثر امراض کو صرف ہاتھ لگا کر دور کر دیا کرتے تھے۔ مگر ہمارے پاس اس کی کوئی سند نہیں ہے کہ اس وقت کس شخص نے اس علم کو دریافت کیا تھا' اور کیونکر دریافت کیا ہے ہاں جدید دریافت کے موافق ہمیں صرف اس قدر معلوم ہے کہ 1850ء میں وائنا کے ایک میڈیکل کالج کے اسٹوڈنٹ جس کا نام فریڈرک مسمر تھا۔ چند ابتدائی تجربات سے دریافت کیا کہ اکثر بیماریاں مثل درد کے بدن پر چقماق کے لگانے سے دور ہو سکتی ہیں۔ جب وہ فارغ التحصیل ہوا تو اس نے ایک مختصر سی کتاب لکھی جس میں اپنی کامیابیوں کا تذکرہ کیا' اور اس ذریعہ سے اس کی کافی شہرت ہوگئی۔ اس کے کچھ دن بعد گینز نامی ایک کیتھولک پادری اس سے ملا اور جب میسمر نے اپنی دریافت کے متعلق گفتگو کی تو پادری نے کہا کہ میں محض اپنے ہاتھ سے بیماری کو دور کر دیا کرتا ہوں۔ میسمر نے اپنی دریافت کو اس طریق پر آزمایا تو اسے اس پہلو سے بھی کامیابی ہوئی اور اس سے زیادہ اور عمدہ ایک بات دریافت ہوئی کہ مریض کو اس ذریعہ سے بے ہوش کیا جا سکتا اور اس سے ہر قسم کا کام لیا جا سکتا ہے۔

الغرض جب میسمر صاحب کو اس بارے میں بہت کامیابی ہوئی تو وہاں کی گورنمنٹ نے بہ نظر رفاہ عام ایک رقم معاوضہ کی دے کر اس علم کو سیکھنا چاہا مگر میسمر صاحب نے اس کو قبول نہیں کیا۔ جس کی پاداش میں اسے جلا وطن ہونا پڑا۔ چنانچہ وہ

فرانس چلا گیا' اور وہیں اسی سال عمر میں مر گیا۔

یہ علم اس کے ذریعے اس کے شاگردوں تک پہنچا' اور پھر ان سے چھپائے نہ چھپ نہ سکا۔ بلکہ مختلف ممالک میں پھیل گیا۔ ایک شخص نے اس ضمن میں ایک یہ بات دریافت کی کہ اگر کسی چمکدار شے کو مقررہ وقت تک مسلسل دیکھا جائے اسی سے نیند آسکتی ہے۔

پہلے لوگوں کو یہ خیال تھا کہ مقناطیسی قوت کسی خاص شخص میں ہوتی ہے لیکن اب یہ ثابت ہو گیا کہ وہ کم وبیش ہر شخص میں ہوتی ہے۔

مقناطیسی عامل کے لیے ہدایات

مریض پر اپنے عمل کا پورا پورا اعتبار جما لو۔ کیونکہ کامیابی کا اصلی راز یہی ہے۔

کام شروع کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ اول چھوٹے مرضوں مثلاً درد سر۔ کان کے درد کو اس عمل سے دور کرے۔

عامل کو چاہیے کہ اپنے ہر ایک لفظ حرکت اور عمل سے مریض کو یقین دلائے کہ گویا وہ اپنے فن میں کامل ہے' اور یہ بھی کہ وہ بڑی کوشش کرتا ہے۔ غفلت نہیں کرتا۔

کامل کامیابی زیادہ مشق سے ہوگی۔

مریض کو ہدایت کردے۔ کہ وہ اپنے اعضا ڈھیلے رکھے۔ خصوصاً ہاتھ اور پاؤں' اور اس کی آسان ترکیب یہ ہے کہ مریض کا ہاتھ بار بار اٹھائے اور گرائے۔ جسم کے ڈھیلے ہونے کی علامت یہ ہے کہ بدن کا ہر مقام سے ڈھیلا ہو' انگلیوں میں جھٹک نہ ہو چہرہ پر بل نہ ہو۔ اس وقت عمل شروع کرے اور مریض کو زبان سے بھی یہ سمجھاتے جاؤ کہ تعویذ اور جھاڑ پھونک کی اصلیت محض یہی مقناطیسی عمل ہے' اور اس کے ذریعہ ایک انسان دوسرے انسان

اثر کر سکتا ہے۔ یہ بھی کہو کہ دیکھو کہ ستارے اور سیارے جو ہم سے بہت دور ہیں ہم پر اثر ڈال سکتے ہیں۔تو ہم ایک دوسرے پر کیوں نہیں اثر ڈال سکتے۔

اکثر لوگ نئی باتوں کا مذاق اڑایا کرتے ہیں۔ جاہل لوگوں کا تو کہنا ہی کیا۔ اکثر تعلیم یافتہ لوگ بھی اس سے محفوظ نہیں۔ پس جب علم مقناطیسی کے عامل کو ایسے لوگوں سے واسطہ پڑے تو بددل نہ ہو بلکہ جہاں تک ہو سکے ان لوگوں پر اثر ڈالے' اور استقلال کے ساتھ کام کرے۔اس کا انجام کامیابی ہوگا' اور اگر کسی بڑے کام میں ناکامی بھی ہو تو بددل نہ ہو جائے۔

اگر تم مال دار ہو تو لوگوں کو مفت فیض پہنچاؤ' اور اس طرح خاص کامیابی ہوگی۔ بلکہ زیادہ کامیابی۔ اگر تمہاری مالی حالت اچھی نہیں ہے تو بہت کم فیس لے کر یا زیادہ سے زیادہ دوسرے طبیبوں کے برابر لے کر کام کرو۔ زیادہ لالچ نہ ہو۔ ورنہ کامیابی نہیں ہوگی۔

مریض کو عمدہ غذا دے کر اس کی قوت بحال رکھیں پینہ آنا مضر ہے۔مگر اشد ضرورت میں اس کی اجازت بھی ہے۔

عامل کو چاہیے کہ اپنی حالت ہر طرح درست رکھے۔ ناخن کٹے ہوئے ہوں، دانت صاف ہوں۔ لباس عمدہ ہو۔ سانس زیادہ زور سے نہ لے۔ شیخی نہ بگھارے۔ شفقت سے گفتگو کرے۔

جب تک خود تجربہ نہ ہو جائے مقناطیسی اثروں کو لوگوں کے سامنے مبالغہ سے نہ بیان کرو۔ اس غلطی میں اکثر عامل گرفتار ہو جاتے ہیں۔ پس اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔ حکیموں یا ڈاکٹروں کی برائی نہ کرے۔

ابتدا میں مقناطیسی علاج کی مشق میں کچھ تکلیف معلوم ہوا کرتی ہے۔ لیکن جس قدر مشق بڑھتی جاتی ہے۔ اسی قدر تکلیف کم معلوم ہوا کرتی ہے' اور دل چسپی بڑھتی جاتی ہے۔

عامل کا تندرست ہونا ضروری ہے اگر چہ غیر تندرست عامل بھی مرض کو دور سکتا ہے۔ لیکن بعض اوقات یہ بھی ممکن ہے کہ مریض بھی عامل کے مرض کو جذب کر کے اور بیمار ہو جائے۔

یاد رکھو کہ اگر تم نے اپنی مدلل اور ملائم گفتگو سے الفاظ میں مریض پر یہ ظاہر کر دیا کہ تم بیشک اپنے فن سے مرض کو ختم کر دو گے تو سمجھ لو کہ کامیابی ہوگی۔ کیونکہ اعتبار ہی اس کام کے لیے ترقی کا زینہ ہے۔

مقناطیسی قوت کا احساس

میسمر صاحب کا قول ہے کہ مقناطیسی قوت ایک رقیق شے ہے جو عامل کے ہاتھوں میں سے نکل کر معمول کے جسم میں اثر کرتی ہے۔ جب سائنس کے طرف دار بھی اس کو تسلیم کرتے ہیں۔ یہ بات کچھ کم تعجب خیز نہیں ہے کہ جب نظام عصبی کے اوپر کچھ فاصلہ سے بھی ہاتھ کا دور کیا جاتا ہے تو بھی مریض اسے محسوس کرتا ہے' اور باوجود آنکھوں کے بند ہونے کے وہ ہاتھوں کو بتادے گا کہ وہ کہاں ہے۔ اگر چہ مقناطیسی قوت نظر نہیں آتی لیکن ازالہ مرض اور دوسرے طریقوں سے اس کا اثر بھی ضرور معلوم ہوتا ہے۔

ایک اور عالم کا خیال ہے کہ مقناطیس کوئی رقیق شے نہیں ہے۔ بلکہ اس کو جسم کے ذرے حرکت دیتے ہیں' اور جب دوسرے جسم میں سے لہریں آتی ہیں تو یہ قوت حالت مرض کو خارج کر دیتی ہے۔ جیسے شورہ کے تیزاب گرنے سے فرش جلنے لگتا ہے اور اس پر نوشادر ڈالنے سے سوزش موقوف ہو جاتی ہے بالکل اسی طرح عامل کی مقناطیسی قوت مرض کی حالت کو جسم سے نکال دیتی ہے۔

یکسوئی

اپنے معمول کو ہدایت کرو کہ وہ دن میں تین چار بار اپنی آنکھیں بند کر کے تنہائی میں خیال کر لیا کرے کہ مجھے آرام ضرور ہوگا۔ اس سے دل کو یکسوئی میں بہت مدد ملتی ہے' اور چونکہ دماغ کے خاص حصوں پر زور پڑتا ہے۔ لہٰذا اس سے اس قدر فائدہ ہوتا ہے کہ شفا یقینی ہو جاتی ہے یکسوئی کی تشریح یہ ہے کہ ایک مقررہ وقت تک تک صرف صحت کے خیال میں رہیں اور کسی قسم کا خیال دل میں نہ آنے دیں۔

اکثر آدمی یکسوئی کے معنی تو سمجھتے ہیں لیکن وہ طریقے سے واقف نہیں پس یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ دماغ کو تمام خیالات اور افکار سے خالی کر دینا چاہیے ایک بات یہ بھی ضروری ہے کہ مریض کے کہہ دے کہ اپنے مرض کو خفیف سمجھے ورنہ دماغ کے حساس حصوں پر زور پڑ کر مرض بڑھ جائے گا اس لیے ضروری ہے کہ مریض کے اردگرد کے لوگ ظریف اور زندہ دل ہوں۔ طبیب یا عامل بھی اگر اسی قسم کا ہو تو کچھ مضائقہ نہیں نیز یہ خیال رہے کہ کوئی شخص مریض سے یہ نہ کہنے پائے کہ تم تو بڑے دبلے ہو گئے یا تمہارا چہرہ تو آدھا ہی رہ گیا یا تمہاری حالت قابل رحم ہے بیماری زور پکڑ جایا کرتی ہے۔ بلکہ اس کے برعکس مریض کے آس پاس کے لوگوں کو ایسی باتوں سے مریض کا دل بڑھانا چاہیے۔ (1) پہلے اور اب میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ (2) علاج نہایت موافق ہے۔ (3) چہرہ بشاش نظر آتا ہے۔ (4) اب وہ پہلی سی مردنی کہاں ہے۔ (5) رنگ صاف نکل آیا ہے۔

قلب کی یکسوئی

یا

قوت ارادی کا امتحان

اس علم کا نام سائکومیٹری یا مقیاس الروح ہے پس قوت ارادی یعنی پیمائش روح کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ایک سوئی کے درمیان یعنی بیچوں بیچ میں ایک بہت باریک دھاگا باندھ کر اسے کسی چھت میں اس طرح لٹکادو کہ وہ کسی کے سہارے یا دیوار سے علیحدہ رہے سوئی بالکل ترازو کی ڈنڈی کی مانند رہے پس عامل کو چاہیے کہ اس کے قریب بیٹھ کر اور سانس روک کر اپنے دائیں ہاتھ کی سب انگلیاں جمع کر کے بالکل قلم کی گرفت کی مانند اس سوئی کی نہایت قریب لے جائے مگر سوئی کی نوک سے جدا رہے پھر آہستہ آہستہ ہاتھوں کو پیچھے ہٹائے اور زور سے خواہش کرے کہ سوئی انگلیوں کی جانب کھینچ آئے دو چار روز کی کوشش کرنے سے ایسا ہوگا کہ سوئی اس کی طرف آئے گی اور جب ہاتھ سوئی کی جانب بڑھایا جائے گا تو سوئی پیچھے کو ہٹ جائے گی اور اگر عوام کو یہ عمل دکھایا جائے تو سب کے لیے عجیب مشغلہ ہوگا اور وہ بڑی کرامات سمجھی جائے گی۔

ایک اور طریقہ

ایک چوہے کا نوزائیدہ بچہ لاؤ جو چل سکتا ہو اور اس کو اپنے سامنے رکھو اور اس پر ٹکٹکی لگا کر دیکھو جب وہ چلنے کی کوشش کرے تو تم دل سے یہ آرزو کرو کہ چلنے سے باز رہے پس زیادہ توجہ کے ساتھ خواہش کرنے سے وہ رک جائے گا۔ جب رکنے لگے تو تم یہ خواہش کرو کہ چل نہ سکے۔ لیکن ہاتھ کا اشارہ کرو کہ وہ چلے اس کی متواتر مشق کا یہ فائدہ ہوگا کہ خواہ کسی عمر کا چوہا ہو حکم کی تعمیل کرے گا۔

اسی طرح عامل ایک چوہے کیا تمام حیوانات پر قلبی اثر ڈال کر ٹھہرا سکتا ہے یا چلا سکتا ہے اور اپنے احکام کی تعمیل کرا سکتا ہے۔

اور آخر ایک روز وہ آجائے گا کہ ہر شخص پر حسب مرضی اثر ڈال کر بہت سے کام نکالے جا سکیں گے' اور اگر عامل چاہے گا تو ہزاروں روپے کا فائدہ حاصل کرلے گا اور جس کو چاہے گا اپنی محبت میں گرفتار کرلے گا۔

مقناطیس حاصل کرنا

علم مقناطیس کے متعلق کچھ بتلانے سے پیشتر مجھے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ میں یہ عامل کو جتادوں کہ اس کو لازم ہے کہ مریض پر اچھا اثر ڈالے اور اس کے دوست احباب وعزیز واقارب کو بھی گرویدہ کرلے تاکہ وہ تمہاری تعریف مریض کے سامنے کریں اور خود بھی عمدہ نتیجے کے منتظر رہیں یاد رہے کہ ناامیدی اور بددلی بُری چیز ہے۔ اگر کبھی تمہیں کامیابی نہ ہو تو گھبراؤ مت بلکہ سمجھو کہ تم سے ضرور کوئی غلطی واقع ہوئی بس اس غلطی کی اصلاح کرلو گے تو تمہیں کامیابی ہوگی۔ مگر کبھی اپنی غلطی کو مریض پر ظاہر نہ ہونے دو اسے خود سمجھنے کی قابلیت نہیں ہے۔ اگر تم اپنے آپ میں ندامت کے آثار نہ ظاہر ہونے دو گے تو ہرگز واقف نہ ہوگا۔

اب میں بتانا چاہتا ہوں کہ علم مقناطیس ہے کیا؟ اس کا بالکل مختصر یہ جواب ہو سکتا ہے کہ جو چیز جسم اور دل کو قوت دیتی ہے اسی کو زندہ قوت مقناطیس کہتے ہیں کیا اچھا ہو کہ ہر شخص اس قوت سے فیض یاب ہو اور خود قوی اور تندرست رہے کسی کے بیمار ہونے کی وجہ یہی ہے کہ اس میں قوت مقناطیس نہ رہے یا کم ہو جائے۔

چنانچہ کھانسی دمہ سوزش حلق وغیرہ امراض لاحق ہونے کا مطلب یہی ہے کہ پھیپھڑوں کو کافی مقدار میں قوت مقناطیسی نہیں ملتی اس قوت کی زیادہ مقدار سینے میں پھیپھڑے میں رہتی ہے اس لیے عمدہ غذا کھانے اور سانس کے ذریعے تازہ ہوا کے

جذب کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ زود ہضم غذا کھانے سے قوت مقناطیسی بڑھتی ہے روزانہ علی الصبح سو کہ اٹھتے وقت سینہ کو اٹھا کر اپنے پھیپھڑوں کو تازہ ہوا سے اچھی طرح بھرلیں اور پھر رفتہ رفتہ نکالیں یہ عمل دن میں کئی مرتبہ کرنا مفید ہے۔

مریض سے بھی ایسا ہی کرانا چاہیے مردہ اور زندہ میں یہی فرق ہے کہ دوسرے میں مقناطیسی قوت ہوتی ہے اور پہلے میں نہیں ہوتی۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ مرض کا یہی مطلب یہ ہے کہ کسی جسم کے حصے کی قوت کم ہوتی یا قوت کی گردش اس مقام پر نہیں ہوتی۔ پس علاج حسب اصول یہی ہوا کہ اس مقام پر مقناطیسی قوت۔ تحریک یا دوا۔ یا مقناطیسی دور کے ذریعے پہنچائی جائے۔

مقوی اور نشیلی اشیائے سے گئی ہوئی قوت باہ آجاتی ہے یعنی مقناطیسی قوت لیکن جب ان اشیاء کا استعمال چھوڑ دیا جاتا ہے تو وہ قوت نکل جاتی ہے' اور پھر آدمی کا جلدی کوچ کر جاتا ہے۔

تشخیص

قوت مقناطیسی کے ذریعے امراض کا فرداً فرداً علاج درج کرنے سے ضروری بات یہ ہے' کہ تشخیص کی بابت کچھ نہ کچھ لکھ دیا جائے اور یہ سادہ باتیں ہیں یعنی جب مریض تمہارے پاس آئے اس سے مرض کا حال پوچھو یہ اور بہتر ہے کہ اس کے آنے سے پیشتر اس کے دوست احباب سے پوچھ کر مریض کو مرض کی باتیں تم ہی اس کو بتلا دو لیکن غلط باتیں نہیں بتانا چاہیئے حالات کو اس ترکیب پر پوچھنا چاہیے کہ وہ گھبرا نا جائے موجودہ بیماریاں پیدا ہونے کے اسباب دریافت کر لینے ضروری ہیں علاوہ ازیں چند باتیں خود اپنی عقل سے دریافت کریں۔ بدن کی جلد کی کیا کیفیت ہے مریض کی جسمانی قوت کیسی ہے غذا کیسی کھاتا ہے۔ عقل کتنی ہے مزاج کیسا ہے۔ اثر پذیری اور قوت ارادہ کی کیا حالت ہے آنکھوں کو دیکھو کہ چمکدار ہیں۔ ہتھیلی۔ سر میں درد تو نہیں ہے۔

اگر ہے تو زیادہ کس جگہ۔ آنکھوں سے دھندی تو نہیں دکھائی دیتا۔ کیا مصنوعی روشنی میں آنکھیں زیادہ تھک جاتی ہیں گلے میں درد خفیف ہے یا شدید اگر کھانسی ہے تو اس میں بلغم کم آتا ہے یا زیادہ پھیپھڑوں میں کسی موذی مرض کا تو دخل نہیں ہے اختلاج قلب تو نہیں کسی قسم کے درد کی تو شکایت نہیں۔ آنکھوں میں زردی۔ یعنی گرمی تو نہیں۔ اگر پیٹ میں تکلیف ہے تو کھانا کھانے سے پیشتر ہوتی ہے یا بعد میں پیشاب جلد جلد تو نہیں آتا اس کے پیشتر یا بعد تکلیف تو نہیں ہوتی۔ ناسور ہے تو کب سے ہے کمر میں درد تو نہیں ہے کبھی لقوہ یا فالج تو نہیں ہوا ہے۔

امراض کا علاج

دردسر کا علاج

مریض کو کرسی پر بٹھائیں اور عامل پیچھے کھڑا ہو کر اس کے سر کو اپنے جسم کا سہارا دے اور دونوں ہاتھوں کو اس کی پیشانی کے وسطی حصہ پر رکھ کر انگوٹھوں کو سیدھا کھڑا کریں اور دس منٹ تک ہاتھوں کو آہستہ آہستہ مریض کے سر کے پیچھے کی جانب اپنی طرف کو کانوں کے ورے تک لا کر علیحدہ کرلیں اور دو منٹ تک لرزاں دور کریں بعد ازاں دونوں ہاتھوں سے پیشانی، سر اور اطراف پر کسی قدر دباؤ ڈالیں۔ پھر مریض سے تین چار لمبے سانس دلوا کر ہوا خارج کریں پھر اس کے سامنے کھڑے ہو کر تین چار بار جلدی جلدی تالیاں بجائیں آنکھیں کھلوائیں اور مریض کو گھور کر یقین کے لہجہ میں کہیں۔ اب تو آپ کو آرام ہے ہے نا ٹھیک بات۔

چہرہ کا درد

مریض کو سیدھا لٹا کر آنکھیں بلند کروائیں اور اس سے کہہ دیں کہ دل میں خیال کرے کہ اس علاج سے اسے ضرور آرام ہو جائے گا وہ اسی خیال میں لگا رہے اپنا دھیان کسی اور طرف نہ لے جائے خود عامل عضو بیمار کو دیکھے اور دل میں یکسوئی سے خیال کرے کہ معمول کو ضرور آرام ہو جائے گا دونوں ہاتھوں سے دور اس طرح کرے کہ سر کے بالائی حصے سے رخسار کی ہڈیوں کی طرف ہو کر ٹھوڑی تک ہاتھ لے جا کر اس مقام سے ہٹائیں اور مریض کے درد کی طرف کے کان میں گرم سانس ڈالیں معمولی

دور کرنے کے دو منٹ تک لرزاں دور ذرا لرزتے ہوئے ہاتھوں سے کرے اور مریض سے کہیں کہ تین بار لمبا اور گہرا سانس لیں اور اندر کی ہوا جلد نکال دے۔ یہ تمام کار روائی دس منٹ میں ہو جانی چاہیے۔

دانت کا درد

مریض کو لٹائیں یا کرسی پر بٹھائیں جس میں مریض آرام سے رہے پھر آٹھ منٹ تک درد پر دونوں ہاتھوں سے معمولی طریق پر اور دو منٹ لرزاں دور کریں اور اس سے بھی گہری سانس نکالنے کو کہیں اور درد کی جانب کی کان میں گرم پھونک ماریں۔ جس جانب کے دانت میں درد ہو۔

کان کی بیماریاں

عامل مریض کی پشت پر کھڑا ہو اور دونوں ہوتھوں کی دوسرے نمبر والی انگلیوں کو اس کے کانوں کے اندر ڈالیں اور نصف منٹ تک لرزاں رکھیں اور اس کے بعد سیدھی حالت میں کانوں میں سے نکال لیں پھر کان میں تین چار بار پھونک ماریں اور مریض کو ایک گہرا لمبا سانس لینے کی ہدایت کریں۔

آنکھ کی بیماریاں

عامل کو لازم ہے کہ مریض کو آرام سے لٹا کر سامنے سے دور کرے ماتھے سے شروع کر کے آنکھوں پر ہاتھ ملائے اور ناک کے نچلے حصہ سے علیحدہ لے جا کر چھوڑ دیں اسی طرح دو منٹ تک لرزاں دور کریں اور دونوں آنکھوں پر گرم سانس پھونکیں۔

پیٹ کی بیماریاں

مریض کی آنکھیں بند کروا کے چت لٹادیں۔ پھر عامل کو چاہیے کہ اپنے سیدھے ہاتھ کو بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو داہنی طرف لاکر بیس منٹ پیٹ اور ناف پر سے دور کر کے پیٹ کی اطراف میں لائیں اور پھر علیحدہ کرلیں۔ پھر چار منٹ تک لرزاں دور کریں چار پانچ بار ناف پر پھونکیں اور مریض کو تین بار لمبا سانس لینے کی ہدایت کریں آرام ہوجائے گا۔

انتڑیوں کی بیماریاں

دست۔ تشنج۔ باؤگول۔ بدہضمی۔ مڑور۔ وغیرہ بیماریوں کے علاج کے لیے بیمار کو چیٹ لٹا کر دس منٹ تک ناف سے چشم کے نچلے حصہ تک دور کریں پھر دو منٹ تک لرزاں دور پھر تین بار گرم سانس پھونکیں۔

امراض قلب

سینے کے اوپر دونوں ہاتھوں کو اوپر کے رخ عامل اس طرح رکھے کہ دونوں انگوٹھوں کی پشت باہم مل جائے پھر ہاتھوں سے نصف دائرہ کی صورت میں اس طرح سے دور کریں کہ دونوں انگوٹھوں کے درمیان میں جگہ رہ جائے حتیٰ کہ بتدریج دونوں ایک دوسرے کی سیدھ میں ہوجائیں پھر دس منٹ تک معمولی دور کریں اور دو منٹ تک لرزاں اور پانچ چھ مرتبہ سینے پر گرم سانس پھونکیں تین بار مریض سے گہرے سانس لینے کو کہیں۔

امراض جگر

عامل کو چاہیے کہ مریض کو چت لٹائے اور آپ اس کی پشت کی طرف آکر

دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو سیدھا کر لے۔ انگوٹھے اور کلمے کی انگلیوں کے ناخنوں کو انگوٹھے اور کلمہ کی انگلیوں کے ناخنوں سے ترتیب ملا کر پشت کے بالائی حصہ سے نیچے چوتڑ تک لائیں اور پھر علیحدہ کرلیں۔ شکم اور انتڑیوں پر سے چوتڑ تک دور کریں پانچ چھ سانس جگر پر پھونکیں مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

حلق کی بیماریاں

حلق کی تمام بیماریوں میں سوزش۔ دمہ۔ گلٹی۔ ذات الجنب وغیرہ امراض کا علاج ہے کہ مریض کو چت لٹا کر آنکھیں بند کرائیں اور دونوں ہاتھوں سے گلے کے قریب سے سینے تک اور سینے سے پاؤں تک معمولی دور کریں' اور اس مقام پر داہنے ہاتھ کو بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو داہنی طرف لا کر الگ کریں' اور پندرہ منٹ کے بعد پھیپھڑے پر گرم سانس پھونکیں۔ حلق کے اندر یعنی گلے میں تکلیف ہو تو اس پر تین بار پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لرزاں دور کر کے مریض سے تین بار لمبا گہرا سانس دلوائیں۔

گردن کا درد

گردن کے پاس سے حلق تک دور کریں۔ ہاتھوں کو حلق کے پاس لا کر جدا کرلیں۔ گردن اور رگوں پر ہاتھوں کو اس طرح پھیریں جس طرح آٹا گوندھتے ہیں۔ یہ دونوں عمل پندرہ بیس منٹ تک کریں۔ درد کے مقام پر چار بار گرم سانس پھونکیں۔ دو منٹ لرزاں دور کریں۔ مریض سے کہو کہ تین بار لمبا گہرا سانس لے۔

خون کی کمی

اگر مریض کے جسم میں خون کی کمی ہو تو تمام جسم پر دس منٹ تک دور کریں دل اور معدہ پر پانچ چھ بار گرم سانس پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔

مریض سے کہیں کہ تین لمبے اور گہرے سانس لے۔

بخار

دس منٹ تک مریض کے تمام جسم پر دور کریں۔ پھر دو منٹ تک لرزاں۔ پھر پانچ منٹ تک تمام جسم پر ٹھنڈا سانس پھونکیں اور تین گہرے سانس لینے کو کہیں۔

زکام

پندرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے سر کے بالائی حصے سے کسی قدر فاصلہ سے دور کرنا شروع کریں' اور پیشانی پر سے گزرتے ہوئے ناک کی جڑ تک لا کر ہاتھوں کو علیحدہ کر لیں۔ اگر گلے میں سوزش ہو تو گلے سے چھاتی تک دور کریں۔ اس کے بعد دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ سوزش کی جگہ گرم سانس پھونکیں' اور مریض سے لمبے گہرے سانس لینے کو کہیں۔

بواسیر

مریض کو الٹا لٹائیں اور دس پندرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے ریڑھ کی ہڈی کے اوپر سے دور کریں' اور بائیں ہاتھ کو داہنی طرف لائیں اور جسم کے نچلے حصہ پر آ کر دونوں ہاتھ ملائیں۔ دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ تین بار گہرا لمبا سانس لیں۔

اعصاب کے امراض

تمام اعصابی بیماریوں مثلاً لقوہ۔ سکتہ۔ سودا۔ دیوانگی کا علاج اس طرح کریں کہ مریض کو چت لٹا کر دس منٹ تک سر کے نیچے سے ایڑی تک دور کریں۔ پھر دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ پھر الٹا لٹا کر پشت پر تھپکی لگائیں۔ بعد ازاں دل۔ دماغ کی جڑ' اور کمر پر گرم سانس پھونکیں اور مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

جلدی کی بیماریاں

جلد کی تمام بیماریوں۔ جلن۔ خارش۔ پھوڑے۔ پھنسیوں کے علاج کی تدبیر یہ ہے کہ عضو ماؤف کے ذرا اوپر سے چار انچ نیچے تک دور کر کے ہر دفعہ ہاتھ الگ کریں۔ لیکن اس بات کا خیال رہے کہ ہاتھ جسم سے چوتھائی انچ کے فاصلہ پر رہے۔ جسم سے مس نہ کرے۔ بعد ازاں اوپر سے نیچے کی طرف منہ کو ذرا فاصلہ پر رکھ کر ٹھنڈی سانس پھونکیں اور تین بار گہرا لمبا سانس لیں۔ یہ سب علاج پندرہ منٹ میں ختم کر دیں۔

اعضائے تناسل کی بیماریاں

عامل کو چاہیے کہ مریض کو لٹائے یا سیدھا کھڑا کرے۔ جس صورت کو مریض پسند کرے۔ پھر عامل اپنے ہاتھوں سے دس منٹ تک اسی طرح دور کرے کہ وہ کندھوں کی ہڈی کے نچلے حصہ سے گزرتے ہوئے دونوں سروں تک پہنچ جائیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ گردوں پر تین بار گرم سانس پھونکیں۔ پھر چت لٹا کر چھ منٹ تک انتڑیوں کے اوپر سے تین یا چار انچ کے فاصلہ سے دور کریں اس طرح کہ ہاتھ انتڑیوں پر سے ہوتے ہوئے سرینوں کے آر پار نکل جائیں۔ اس کے بعد منٹ تک انتڑیوں پر لرزاں دور کریں۔ تین بار گرم سانس پھونکیں اور تین بار لمبا گہرا سانس لینے کی ہدایت کریں گردوں کی بیماری کا بھی یہی طریقہ ہے۔

مردوں کی خاص بیماریاں

مریض کو لٹا دیں اور دس منٹ تک سر کے پیچھے سے ایڑی تک دور کریں۔ پھر دو منٹ تک سر کے پیچھے سے ایڑی تک دور کریں پھر دو منٹ تک لرزاں دور کریں، اور دماغ کی جڑ اور کمر پر چار چار پانچ پانچ مرتبہ گرم سانس پھونکیں اور چت لٹا کر دس منٹ

تک پیٹ سے پاؤں کے انگوٹھوں تک معمولی دو منٹ لرزاں دور کریں۔ دل پر چار پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں۔

عورتوں کے مخصوص علاج

مریضہ کو لٹا لٹا کر دس منٹ تک سر کے نیچے سے پاؤں کی ایڑی تک دور کریں۔ اسی طرح دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ پھر دماغ کی جڑ اور سر پر چار چار پانچ پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں۔ پھر چت لٹا کر دس منٹ تک پیشانی سے پاؤں کے انگوٹھوں تک معمولی اور دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ دل پر چار پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں اور مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔ لیکن گرے ہوئے رحم کے الٹانے اور بہتے ہوئے خون کو بند کرنے کے لیے نیچے سے اوپر کو دور کریں۔

نوٹ:

اسی طریقے سے باقی بہت سی بیماریوں کا جن کی تفصیل ہم بوجہ طوالت اس جگہ درج نہیں کر سکتے عامل علاج کر سکتا ہے۔

بات یہ ہے کہ ایک سیر علم کے لیے ایک من عقل کی ضرورت ہے خصوصاً اس مقناطیسی قوت سے کام لینے والے کے لیے۔

میز پر روح بُلانا

ہم ذیل میں میز پر روح بلانے اور اس سے سوالات کے جواب حاصل کرنے کا ایک نہایت مفید طریقہ درج کرتے ہیں۔ اگرچہ اس سے پہلے اور کئی مشقوں کا بھی بیان کرنا ضروری تھا۔ لیکن ہم ان سب کو نظر انداز کیے دیتے ہیں تاکہ یہ کتاب طول نہ پکڑے۔

اس عمل کا نام ہے میز پر روح بلانا۔ جس مکان میں یہ عمل کیا جائے وہاں چند باتیں ہونا لازمی ہیں۔ مکان پاک صاف اور معطر ہو وہاں شور وغل نہ ہو۔ زیادہ روشنی نہ ہو۔ یعنی کسی قدر تاریکی ہو۔ کمرہ ہوادار ہو۔ مگر بالکل کھلا ہوا بھی نہ ہو۔ مکان زیادہ بڑا بھی نہ ہو۔ کمرے میں نمی نہ ہو۔ اس مکان میں کوئی مریض نہ ہو۔ کوئی دھیان بٹانے والا نہ ہو۔

میز کے بنانے کی ترکیب

میز بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک بہت ہلکا تختہ لے کر اس میں سے ایک گول ٹکڑا ترشواؤ۔ اس کا قطر ایک فٹ ہونا چاہیے۔ مگر اس کا وزن تیس تولہ سے زیادہ نہ ہو۔ یہ تختہ سادہ ہو یعنی اس پر وارنش وغیرہ نہ کیا گیا ہو پھر ایک اور گول لکڑی کا چھوٹا تختہ تین انچ چکلی کی مانند بنوائیں اور اس کے نیچے لگا کر اس میں ایک گول لکڑی قریباً تین فٹ لمبی لگائیں اور اس کے نیچے تین پائے لگائیں اس کی بلندی اس قدر ہونی

چاہیے کہ فرش پر بیٹھ کر اس کے اوپر ہاتھ آسانی سے رکھے جا سکیں۔ یا کرسی پر بیٹھ کر یہ اپنی مرضی پر منحصر ہے۔ ان سب اجزاء کا مجموعہ میز ہوگا۔ مگر یاد رہے کہ اس میں کیل وغیرہ نہ لگائی جائے۔

ترکیب عمل

ترکیب عمل یعنی روح کے بلانے کا طریقہ یہ ہے کہ پانچ یا سات آدمی میز کے گرد بیٹھیں اور آہستگی سے اس پر ہاتھ رکھیں انگلیاں میز سے ملی رہیں اور ہتھیلی اونچی رہے، اور انگلیوں سے آہستہ آہستہ تختے پر حرکت دیتے رہیں۔ یہ عمل روزانہ آدھا آدھا گھنٹہ ایک ہفتہ تک کریں۔ ایک ہفتہ کے آخری روز اس میز میں روح آئے گی۔ جو چاہیں اس سے دریافت کریں۔

گفتگو کرنے کا طریقہ

آخری روز میز سے سوال کرو کہ اگر تجھ میں کسی کی روح آئی ہے تو ایک پایہ گرا پس اگر ایسا ہو تو سمجھ لو کہ روح آ گئی۔ پھر اور سوال حسب مرضی کرو۔ مثلاً فلاں شخص آئے گا یا نہیں۔ اگر آئے گا تو دو پائے گراؤ۔ جیسا ہو اس کے مطابق جواب سمجھ لیں۔ یا سوال کرے کہ فلاں چیز جو چوری گئی ہے ملے گی یا نہیں۔ اگر ملے گی تو ایک ورنہ دو پائے اٹھا کر زمین پر مار۔ پس جیسا ہوا اس کے مطابق جواب سمجھ لیں۔ اگر کوئی دوسرا شخص سوال کرے تو اس کا ہاتھ بھی رکھوائیں اور اس سے سوال کرائیں۔ مثلاً وہ شخص پوچھے کہ میری نوکری لگے گی یا نہیں، اور یہ کہے کہ ہم اردو حروف تہجی پڑھتے ہیں۔ جواب کے حروف پر پایہ گراؤ۔ یا پایہ زمین پر مارو جب کسی حرف پر پایہ گرے تو اس حرف کو لکھ لے، شروع سے حروف تہجی پڑھے اور انہیں بالترتیب لکھنا چاہیے۔ حتیٰ کہ کوئی با معنی عبارت بن جائے۔ اس ترکیب سے ہر قسم کے سوالوں کا جواب مل جائے گا۔ لیکن اپنے

مطلب کے سوالات دریافت کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ حسب ذیل سوالات کرے۔

اول نمسکار کرے اور کہے کہ اگر قبول ہے۔ تو ہمارے سامنے کا پایہ گراؤ۔ اگر تعمیل ہو تو قبول کیا ہوا سمجھے۔

پھر آپ کا مزاج کیسا ہے؟ اگر چاہے تو ایک بار ورنہ دو بار پایہ گرا پایوں کی حرکت مطابق جواب سمجھے۔

آپ کا نام کیا ہے؟ اگر بتلا سکتے ہیں تو تین بار ورنہ ایک بار گراؤ اس کے مطابق جواب سمجھیں۔

آپ اپنا نام کس زبان میں بتلائیں گے۔ اردو۔ ہندی۔ انگریزی اگر اردو میں تو ایک بار اور اگر ہندی میں تو دو بار ورنہ تین بار پائے گراؤ۔ میز جیسا کرے اس کے مطابق جواب سمجھیں' اور پھر اسی زبان میں اور سوال کریں یعنی اس زبان حروف بیان کرے۔

جیسا اوپر تفصیل سے لکھا جا چکا ہے۔ اسی طریقے پر روح سے اپنے اور لوگوں کے دل کے ہر قسم کے حالات دریافت کیے جا سکتے ہیں روح بشرطیکہ اس کے اختیار میں ہو ضرور بتائے گی ورنہ انکار کرے گی آپ اس وقت اس سے یہ بھی دریافت کر سکتے ہیں کہ تم کسی ایسی روح کا نام لو جو ہمارا یہ راز بتائے اور یہ کہ اس کو کس طریقے سے بلائیں۔ اس کے جواب پر عمل کریں۔

یہ یاد رہے کہ جب روح آجاتی ہے اور پائے بموجب کہنے کے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ تو پھر ممکن نہیں کہ آپ کی اجازت کے بغیر پایہ گر جائے۔ مثلاً آپ نے روح سے سوال کیا کہ اگر آپ عالم ہیں تو دو بار پایہ گراؤ۔ روح یہی کرے گی' اور پایہ کھڑا رہے گا۔ پس ایسی حالت میں اگر آپ اور آپ کے ساتھی خواہ کتنا ہی زور کیوں نہ

لگائیں پایہ ہرگز نہ گرے گا۔ البتہ اس کا ٹوٹنا یا اکھڑنا ممکن ہے۔ پس خیال رہے کہ روح کے ساتھ دل لگی باتیں نہ کریں۔ اگر وہ ناراض ہوگئی تو وہ پھر نہ آئے گی یا کچھ نقصان پہنچائے گی۔ پس ان باتوں کی پوری احتیاط ضروری ہے۔

ایک اور مشق

ایک مربع فٹ سفید کاغذ ذرا موٹا لو اور اس کو روپے کی گولائی کے برابر سیاہ کردو۔ اس سیاہی میں سفیدی کا کہیں ذرا داغ نہ رہنے پائے پس اس کاغذ کو اپنے پلنگ کے سامنے دیوار پر ایسی جگہ پر چسپاں کرو کہ تمہاری نگاہ ذرا اوپر اٹھانے سے اس پر جا پڑے نشست خواہ فرش پر ہو خواہ کرسی پر پس اس داغ کو نظر جما کر دیکھو اور سانس صرف ناک سے نکالو۔ منہ بند رکھو اور بغیر پلک جھپکائے جتنی مدت تک دیکھ سکتے ہو دیکھتے رہو۔ شروع مشقوں میں آنکھوں سے آنسو جاری ہوجائیں گے' اور کسی قدر تکلیف محسوس ہوگی۔ مگر کوئی اندیشہ کا مقام نہیں۔

فائدہ

علاوہ نگاہ کے تیز ہونے کے علاوہ کے اس مشق کا ایک فائدہ یہ ہے کہ بعض لوگوں کو دور کی شے نظر نہیں آتی' اور بعض کو قریب کی پس ان دونوں شکایتوں کا علاج یہ مشق ہے۔

یاد رہے کہ قریب کی چیز دیکھنے والوں کی (جو دور کی چیز نہ دیکھ سکیں) پتلی دور کی شے دیکھتے وقت سکڑ جایا کرتی ہے' اور دور میں لوگوں کے قریب کی دیکھتے وقت پھیل جایا کرتی ہے۔ اس لیے دونوں قسم کے لوگوں کے دیکھنے میں فرق آجایا کرتا ہے۔ اس لیے قریب کے لیے ڈاکٹر وہ عینک تجویز کیا کرتے ہیں جو ان کی پتلی کو پھیلائے' اور اس کو اصطلاح میں کانکیو (دبی ہوئی سطح والی) کہتے ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس دو تین اشخاص کے

لیے اس قسم کی عینک تجویز کی جاتی ہے۔ جس سے پتلی سکڑی رہے اس عینک کو ڈاکٹر لوگ کا تو بکس (ابھری ہوئی سطح والے) کہتے ہیں۔

جس آدمی کو دور کی شے صاف نظر آتی ہو۔ لیکن قریب کی اچھی طرح نہ دکھائی دیتی ہو وہ کاغذ کے اوپر ایک چنے کی دال کے برابر لفظ لکھ کر دیوار پر لٹکا کر چھ فٹ کے فاصلے سے ٹکٹکی لگا کر بغیر پلک جھپکائے روزانہ نصف گھنٹہ دیکھا کرے۔

پس اس مشق سے ایک ہفتہ کے اندر اس کی پتلی سکڑنے لگے گی اور رفتہ رفتہ یہی حالت قائم ہو جائے گی۔ کیونکہ رگ ٹیٹا جس میں آنکھوں کے گولے بندھے ہوئے ہیں اور جس کے ذریعہ روشنی دماغ کے اندر جاتی ہے۔ مضبوط ہو جائے گی۔

اثنائے عمل میں مرغن غذا استعمال کرنی چاہیے اور دوسرے کاموں میں آنکھ پر زور نہیں ڈالنا چاہیے۔

قریب بیں کا علاج

جس شخص کو قریب کی شے نظر نہ آتی ہو اور دور کی صاف نہ معلوم ہوتی ہو وہ سفید کاغذ یا دیوار پر ایک فٹ محیط کا سیاہ داغ بنائے اور اس کو اس قدر فاصلہ سے دیکھے کہ جہاں سے اسے صاف نظر آتا ہو۔ پھر روزانہ اس کے فاصلے کو بڑھاتا جائے۔ جب اس قدر فاصلے تک بخوبی دیکھنے کی عادت ہو جائے جہاں سے وہ نشان نہ نظر آتا ہو تو سمجھ لیں کہ اس کی پتلی نے اب سکڑنا موقوف کر دیا۔ اس آدمی کو بھی چاہیے کہ تھوڑے عرصے تک کوئی باریک کام نہ کرے۔ اگر احتیاط کی جائے تو ایک ماہ کے اندر ہی یہ شکایت رفع ہو جائے گی۔

سورج پر نظر جمانا

سورج پر نظر جمانے کے دو وقت ہیں۔ ایک تو کہ جب صبح طلوع ہونے کو ہو

اور ایک شام جب چھپنے کو ہو۔ پس ایسے وقت کسی میدان میں جا کر قرص آفتاب کو دیکھو۔ بدن کو سیدھا رکھو' اور نظر کو ٹوٹنے نہ دو۔ ایسا کرنے سے ابتدائے مشق یا دو چار روز بعد سے آفتاب برابر سیاہ متحرک نظر آئے گا۔ مگر روزانہ حرکت خفیف ہوتی جائے گی۔ کہ آخر کار بالکل ساکن ہوگا۔ اس کی حرکت بند ہونا عمل کا اختتام ہے چاہیے کہ اس کے بعد عامل آرام سے بیٹھ کر اور آنکھیں بند کر کے اپنی دونوں ایڑیوں کے درمیان دیکھے' اور جو بات دریافت کرنی ہو دریافت کرے۔ وہ روشن ضمیر ہو جائے گا اس سے امراض کا علاج بھی ہو سکتا ہے' اور رات کے وقت چاند پر نظر جمانے سے بھی یہ مقصد حاصل ہوتا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ سورج کو ایسے موقع سے نہ دیکھا جائے کہ اس کا عکس سامنے پانی میں پڑ رہا ہو کیونکہ یہ مضر صحت ہے۔

عمل مذکور سے دل و دماغ پر کم و بیش ضرور حرارت کا احساس ہوا کرتا ہے۔ مگر خطرناک نہیں ہے چاہیے کہ اس کے شاکی سرد اشیاء کا استعمال حسب ضرورت کریں۔

امراض کا علاج

مذکورہ بالا طریقے سے امراض کا علاج اس طرح کیا جاتا ہے کہ اگر مرض گرم ہو تو تصوری چاند اور سرد ہو تو تصوری سورج دو تین تولہ پانی یا اور کسی نقوع یا مطبوخ میں کچھ دیر دیکھ کر پلاؤ۔ اس سے مہلک مرض بھی جاتا رہے گا۔

اندھیرے میں اجالا کرنا

مذکورہ بالا مشق کے فائدے بے انتہا ہیں جن سے عامل بڑے بڑے فائدے حاصل کر سکتا ہے۔ ایک فائدہ یہ ہے کہ اس کا عامل اگر کسی اندھیرے مکان میں ہو یا کسی جنگل میں اس کا گزر ہو جہاں اندھیرا ہی اندھیرا ہو۔ وہ اپنے اس عمل کے زور سے وہاں روشنی کر سکتا ہے۔ اسی طریقے سے چراغ کی لو یا مشعل پر نظر جما کر اندھیری رات میں سفر کر سکتا ہے' اور اس ذریعے سے ہزاروں میل جا سکتا ہے۔

طلسی سانپ

جادو کا سانپ

گندھک ڈیڑھ چھٹانک۔ کافور دس تولہ۔ سفیدہ پانچ تولہ۔ ہر ایک کو جدا جدا پیسو۔ بعد ازاں ملا کر اس میں پتلا سریش ڈال کر پیسو۔ بعد ازاں اس میں تین گرین پھٹکری ملا کر بتیاں بنا کر خشک کرلو۔ اگر اس میں سے ذرا سا ٹکڑہ لے کر آگ سے ملاؤ سانپ بن جائے گا۔ اس مصالحے کی گولی بنا کر اس کو دیا سلائی دکھاؤ تو یہی تماشہ نظر آتا ہے۔

جادو کا چھلا

نمک کے پانی میں ایک دھاگہ تر کرو اور اس میں ایک ہلکا چھلا باندھ کر لٹکاؤ اور دھاگے کو چراغ سے جلا دو۔ چھلا لٹکا رہے گا مگر اس کو حرکت نہ دیں۔

آندھی میں چراغ جلے

نمک پیس کر سن کے کپڑے پر چھڑ کر اور اسی کپڑے کو موم بتی کے گرد لپیٹ کر روشن کرو۔ یہ بتی آندھی میں بھی گل نہ ہوگی۔

زردے کو سورج

انڈے کی زردی مٹی کے نئے کوزے میں رکھ کر اس میں اسی قدر ہرتال کا

سفوف ڈالیں اور تھوڑا سا خون بھی اس میں ملائیں۔ بعد ازاں کسی برتن میں ڈال کر دھوپ میں لٹکا دو۔ اس سے ایک قسم کے کیڑے پیدا ہو جائیں گے اب ان کو ایک دوسرے برتن میں ڈال دو۔ اور انڈے کی زردی کیڑوں کو کھلا دو۔ یہ سب کیڑے ایک دوسرے کو کھا کر صرف ایک رہ جائے گا اب اس کو دھوپ میں لٹکا دو۔ حتیٰ کہ مر کر خشک ہو جائے۔ بعد ازاں اس کو پیس کر ایک بڑے سفید پیالے پر لپیٹو اور اس کو اندھیرے میں ایک طاق میں رکھ دو اور اس پر پردہ ڈال دو اور ایک یوم تک اس مکان میں مدار کی لکڑی کی دھونی دو حتیٰ کہ مکان سیاہ ہو جائے۔ بعد ازاں طاق پر سے پردہ ہٹا دو۔ پس وہ پیالہ آفتاب کی مانند چمکے گا۔

سونے کا مکان

مرغی کے انڈے کی زردی کو ایک رات اور ایک دن کھرل میں ڈال کر پیسو حتیٰ کہ وہ خشک ہو جائے بعد ازاں اس میں بورہ ارمنی کے پانی کو ڈال کر جذب کرنا شروع کر دیہ جتنا زیادہ ڈالا جائے گا اتنا ہی بہتر ہے۔ اس کے بعد سونا مکھی جو خوب سبز اور زرد ہو۔ پیس کر بلور کے برتن میں رکھ کر نیز اس میں تیز سرکہ ڈالو یہ سفوف سے دو انگل اونچا رہے پھر اس کو ایک ہوا سے محفوظ مقام میں رکھ دو بلکہ روزمرہ ہلاتے جلاتے رہو۔ پس جب تک سرکہ سیاہ ہوتا رہے اس میں اور سرکہ ملاتے رہو۔ جب وہ سیاہ نہ ہو اور اس میں تبدیلی ہونی بند ہو جائے۔ تو اس کو خشک کر لیں، اور پھر پہلے مرکب بورہ ارمنی اور زردی بیضہ کے ساتھ ملا کر کھرل کریں اور دو کوزے زجاجی میں گل حکمت کر کے اور خشک کر کے معتدل آگ پر پکائیں جب صبح کو سرد ہو جائے تو اس میں سے نکالو اور دھول اور گرد وغیرہ اس میں نہ پڑنے دو۔ اس کے بعد اس سے نصف طبقی ہڑتال لے کر اور پانی ڈال کر کھرل کرو اور ان سب کو بیضہ مرغ کی سفیدی۔ زعفران۔ سریش میں ڈال دو اور آگ پر رکھ کر پکاؤ پھر اس مصالحے کو ایک صاف ستھرے مکان کی دیوار پر

لیپ کرو۔ جب خشک ہو جائے تو چینی کی چمک پیدا کرنے والا تیل لگاؤ۔ اس سے مکان سنہری نظر آئے گا۔

دنیا میں فرشتے اتارنا

بھیڑ کی دو آنکھوں کو شیشے کے برتن میں سات روز تک تشویہ کر کے اور روغن زیتون میں ملا کر اس میں روئی کی بتی روشن کرو اس مکان میں جو شخص ہوگا وہ فرشتہ معلوم ہوگا۔ خواہ اندر والا ہو خواہ باہر سے آنے والا ہو۔

روشن پانی

ایک چھوٹا سا گلاس لے کر اس کے نصف حصہ میں پانی بھر دو اور اس میں فاسفورس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ڈال دو۔ بعد ازاں مٹی کے ایک برتن میں تھوڑا سا پانی بھر کر اور اس کے اندر گلاس رکھ کر نرم آنچ پر رکھو۔ پس جب پانی میں جوش آنا شروع ہو جائے تو ایک اور پتلی شیشی کو برتن مذکور میں ڈال کر پانی بھر دو۔ بعد ازاں شیشی کو خالی کر کے گلاس کے پانی کو شیشی میں بھر دو اور اس میں کینچ کی ڈاٹ لگا کر اندھیرے میں رکھ دو پانی چمکدار ہو جائے گا۔

روشن تیل

لونگ کا تیل ایک بوتل میں بھر دیں۔ پھر اس کے اندر فاسفورس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ڈال کر رکھ دیں۔ پس جب یہ بوتل کھولی جائے گی تو تیل چمکے گا۔ لیکن یہ کیفیت رات کو معلوم ہوگی۔

ایک ظریفانہ طلسم

خرگوش کا خون۔ مرغ کا خون۔ سفید کبوتر کا خون۔ ہم وزن سرکین ہرن

سرکین خرگوش۔ ان کو ملا کر اور اس کو ایک فتیلہ پر اچھی طرح لگا دو اور اس بتی کو ایک نئے چراغ میں زیتون کا تیل ڈال کر روشن کرو۔ پس نہایت عجیب وغریب تماشہ نظر آئے گا یعنی اگر اس روشنی میں طوائف لائی جائیں گی تو برہنہ رقص کریں گی۔ قابل تجربہ طلسم ہے۔

پانی میں آگ لگنا

فلارنس۔ بوتل میں تیرہ حصے فاسفوریں ایک چھٹانک صاف پانی بھریں۔ پس چراغ کے اوپر گرم کرنے سے اس پانی میں آگ جلتی ہوگی۔

رومال اُڑنا

ایک ہی قسم کے دو رومال لو اور ان میں سے ایک کو آستین کے اندر رکھ لو اور دوسرا حاضرین کو دکھا دو۔ بعد ازاں ایک بکس کھول کر سب کو دکھا دو اور کہدو کہ دیکھو اس میں کچھ نہیں۔ مگر یہ باتیں بناتے ہوئے نظر بچا کے وہ آستین کا رومال اس میں آہستہ سے ڈال دو اور بکس میں قفل لگا کر میز پر رکھ دو اور باہر کے رومال کو جلا دو اور اس راکھ کو صندوق میں بھر کر اسے جلاؤ صندوق کی طرف کو پھر کھول کر رومال نکال کر دکھا دو۔ سب لوگ حیران ہوں گے۔

روپیہ اڑا دینا

دو روپے لے کر ان کے اوپر دو پیسے چپکا دو اور پیسوں کی جانب سے سب کو دکھا کر پلٹ دو۔ لوگ سمجھیں گے روپیہ بن گیا۔ مگر یہ عمل صفائی سے کرنا چاہیے مناسب ہے کہ رات کو کیا جائے۔

فوراً درخت اگانا

تخم کسوم کے تیل میں تلسی وغیرہ چھوٹے درختوں کے تخم ملا کر مٹی کے برتن میں ملا دیں' اور ان کو مٹی میں گاڑھ کر آٹھ روز کے بعد نکالیں اور انہیں احتیاط سے رکھ چھوڑیں' اور جب تماشہ دکھانا ہو اور بہت آدمی جمع ہوں تو انہیں معمولی تخموں کی مانند زمین یا گملے میں بوئیں تو بہت جلد یعنی ایک گھنٹہ کے اندر ہی درخت اگ آئے گا۔

پھول کا رنگ بدلنا

نوشادر' اور چونے کو پانی میں حل کر کے پھول پر لگا دو تو اس کا رنگ بدل جائے گا۔

نوع دیگر

جس پھول کا رنگ بدلنا ہو اس کو گندھک کی دھونی دو۔ پھول کا رنگ بدل جائے گا۔

اصلی رنگ

اگر تبدیل شدہ پھول کو تھوڑی دیر کے لیے پانی میں ڈال دیں تو اصلی رنگ پر آئے گا۔

خلاف موسم پھول پیدا کرنا

موسم بہار کے آخر میں درخت پر جلد کھلنے والی کلیاں معہ ایک دو انچ ٹہنی کے قینچی سے کاٹ لو' اور شاخوں کے سروں پر موم لگا دو' اور کچھ عرصہ اس طرح رہنے دو۔ جب وہ کملانے لگیں تو ان کو علیحدہ علیحدہ صاف کاغذ میں لپیٹ کر بہ احتیاط صندوق میں رکھیں' اور حسب ضرورت سو کلی کو شاخ سے علیحدہ کر کے نمک کے پانی میں ڈال دیں تو ان پر اصل رنگ آجائے گا۔

انار کی کلی کو سفید کرنا

انار کی کلی کو گندھک کا دھواں دیں۔ اس کا رنگ سفید ہو جائے گا۔

توپ کا انڈا

انڈے کے دونوں جانب سوراخ کر کے اندرونی رطوبت نکال کر خول میں نمک اور چونے کا سفوف بھر دؤ اور سوراخ کو موم سے بند کر کے ندی میں پھینک دو۔ اس کی آواز بالکل توپ جیسی ہوگی۔

بوتل میں فوارہ

ایک بوتل میں پانی بھر کر ڈاٹ لگا دو اور اس ڈاٹ میں ایک سوراخ کر کے اس میں ایک شیشہ نلی بھی لگا دو اور اس میں زور سے پھونک مار کر چھوڑ دو۔ فوارہ جاری ہو جائے گا۔

چھلے کا ناپ

ایک تھوتھا یعنی اندر سے کھوکھلا چھلا بنوائیں' اور ایک سوراخ بھی اس میں رکھیں۔ پس اس سوراخ کے رستے اس میں پارہ بھر دیں اور اس کا منہ بند کر دیں اب اس کو گرم کر کے میز پر ڈالیں۔ چھلا دیر دیر تک ناچے گا۔

پانی فوراً جمانا

موسم سرما میں ایک چھوٹے آب خورہ میں نمک کا پانی بھرؤ اور اسے تھالی پر آگ کے سامنے رکھ دو۔ بعد ازاں اس میں تھوڑی سی برف ڈال دو اور تھوڑی دیر تک ہلاتے رہو۔ اس ترکیب سے پانی جم جائے گا۔

آگ پر کپڑا نہ جلے

پھٹکری اور انڈے کی سفیدی میں کپڑے کو تر کرو۔ بعد ازاں اس کو نمک کے پانی سے دھو ڈالو اور خشک کر کے آگ پر رکھو تو وہ ہرگز نہ جلے گا۔

ایک بوتل میں چار رنگ

ایک پکے شیشہ میں کٹا ہوا کچ بھر دو اور اوپر سے اس میں تھوڑا سا آئل آف ٹار ٹار اور سالٹ آف ٹار ٹار کا مکسچر اور اک آئل ملاؤ اور بوتل کو ہلا کر رکھ دو۔ اس میں چار رنگ جدا دکھائی دیں گے۔

خفیہ تحریر

نوشادر کے پانی سے لکھ کر خشک کرو۔ اب یہ بالکل معلوم نہ ہو گی مگر آگ کے سامنے کرنے یا گرم کرنے سے یہ حرف پڑھے جائیں گے۔

جادو کی بوتل

ایک چھوٹی تنگ منہ کی شیشی میں سرخ شراب بھر کر شیشے کے گلاس کے اندر رکھ دو یہ گلاس شیشی سے دو انچ بڑا ہو۔ اس میں اوپر تک پانی بھر دو اب یہ تماشہ دیکھنے میں آئے گا کہ شراب شیشی سے نکل کر گلاس میں اور پانی شیشی میں جائے گا۔ حاضرین تعجب کریں گے۔

جادو کا چمچہ

ایک گھڑیا کے اندر چار اونس بسمتھ ڈالو اور اسے دہکتے ہوئے کوئلوں پر رکھو۔ جب وہ پگھلنے لگے تو اس میں ڈھائی اونس سیسہ اور ڈیڑھ اونس رنگ اور ملا دو اور سب کو گلا کر اور ایک موصلی سی بنا کر سرد کر لو اور سنار سے اس کا چمچہ بنوا لو۔ جب اس چمچہ سے گرم چائے پی جائے گی تو وہ گل جائے گا اور ڈنڈی ہاتھ میں رہ جائے گی۔ تمام شد

متفرق عملیات

تسخیر حب

بروز اتوار یا سنیچر برہنہ ہو کر انجیر کی لکڑی لائیں اور راستے میں ہی اگر مطلوب مرد ہو تو کتے کو مارے اگر عورت ہو تو کتیا کو مارتے وقت یہ کہے اگر فلاں بن فلاں میری محبت میں دیوانہ نہ ہوگا تو تجھ کو ہلاک کر دوں گا پھر لکڑی کو زمین پر سے اٹھا کر اس کا کوئلہ بنا لے اور اپنے بیسوں ناخن، تخم مردی و لب پر چہار اشیاء کو ملا کر گولی بنائیں۔ مطلوب کو پان یا دیگر خوردنی اشیاء میں کھلائیں تو وہ اس کی محبت میں پریشان ہو کر مطیع ہو جائے۔

خاک مسان، آب منی منقار زاغ، آب دہن، کثافت چشم رسوے زہار اور اپنے بیسوں ناخن جلا کر بروز یکشنبہ زعفران میں حل کر کے گولیاں تیار کریں ایک گولی کسی خوردنی چیز میں رکھ کر محبوب کو کھلا دیں تا عمر مطیع رہے گا۔

بروز یکشنبہ اپنے بیسوں ناخن اور زبان زاغ سفید خاک مسان کو جلا دیں اور لعاب دہن اپنا خون بائیں دست کی چھنگلی کا نکال کر اس میں ملا کر گولیاں بنائیں اور اسی روز ایک گولی اپنے محبوب کو کھلا دیں مطیع ہوگا۔

بروز اماوس ایک سپاری لے کر اس میں سوراخ کر کے اندر اپنا تخم بھر دیں اور رات کو چوراستہ میں دفن کریں اور پھر دوسری اماوس کو علی الصبح ہی نکال لائیں اور اسے ریزہ ریزہ کر ڈالیں اور تھوڑی تھوڑی سی لے کر پان میں رکھ کر محبوب کو کھلائیں تا حیات تابع رہے گا۔

نو چندے سہ شنبہ کو اپنے بیسوں ناخن تراشیں پھر ایک منگل درمیان چھوڑ کر تیسرے منگل کو جلا ڈالیں لوبان اور گوگل کی دھونی دے کر اس راکھ کو رکھ لیں بوقت ضرورت تھوڑی سی لے کر کچھ محبوب پر ڈالیں اور کچھ کھلا دیں اسی وقت سے از حد محبت ہوگی۔

بروز اتوار ایک شیر خرما آب منی خود اور شکر تری ملا کر محبوب کو کھلا دیں وہ از حد مطیع ہوگا۔

شب یکشنبہ کو بیخ بھنگرہ سیاہ آب منی خود میں شکر تری میں گھس کر گولی بنائیں اور جسے کھلائیں تابع ہوگا۔

بروز یکشنبہ قند سیاہ آب منی خود ان دونوں کو پتھری کے برتن میں آٹھ پہر رکھ چھوڑیں اور بعد اپنے محبوب کو کھلائیں اور محبت کا مزا چکھیں۔

بروز اتوار علی الصبح زہرہ طاؤس یعنی پتہ مور محبوب کو کھلا دیں۔ محبت میں دیوانہ ہوگا۔

بروز یکشنبہ بعد نماز ظہر باوضو ہو کر ہد ہد کی چونٹی کاٹیں اور ریزہ ریزہ کر کے قند سیاہ میں یا کسی شیرینی میں ملا کر محبوب کو کھلائیں تاحیات جدا نہ ہوگا۔

شب پنجشنبہ کو جگنو پکڑ کر روغن زیتون میں ملائیں اور اکیس دن تک شعاع آفتاب میں رکھ چھوڑیں بعدہ جس جگہ جانا منظور ہو اس روغن کو پیشانی پر لگا کر جائیں مطلوب مطیع ہوگا۔

بروز شنبہ بوقت دوپہر جنگل میں جائیں۔ جس جگہ انار کے پھول لگے ہوں برہنہ ہو کر اسے یہ کہیں کہ اے انار میں تجھے فلاں شخص کو مسخر کرنے کے لیے لوں گا۔ اور کل تیری دعوت ہے پھر دوسرے دن پارچہ کہنہ مطلوب لے کر اس کی جڑ میں دفن کر آئیں۔ آتے ہوئے ڈوڈیا انار اتار کر لیتے آئیں۔ جس محبوب کو سنگھائیں گے وہ مطیع و فرمانبردار ہوگا۔

بھنورا سیاہ (ایک قسم کا کیڑا) جو کہ ذرا بھی زرد نہ ہو بروز اتوار پکڑ کر اسے باریک پیس کر اور کنواری لڑکی کے حیض والا خشک پارچہ اس میں آلودہ کریں اور فلیتہ بنا چراغ میں روغن چنبیلی ڈال کر کسی تنہا مکان میں بیٹھ کر اس کا کاجل حاصل کریں۔ دوران تیاری کاجل محبوب کا تصور رکھیں۔ جب سیاہی تیار ہو جائے تو ایک ایک سلائی بھر کر آنکھوں میں لگائیں اور مطلوب کے گھر کی طرف نظر نیچی کر کے جائیں حتیٰ کہ محض مطلوب کی ہی ملاقات ہو۔ آنکھیں چار ہوں۔ پھر جذبہ محبت کا لطف واثر دیکھیں۔

27 تاریخ کی شب کو یعنی چودس جو ہندوؤں کی ہوتی ہے مرگھٹ میں جا کر وہاں سے جلے ہوئے مردہ کے دانت یا وہاں کی لکڑی یا گھاس لا کر پیس ڈالیں اور پھر اتوار کو ایک دن کسی ترکیب سے محبوب کے لگا دیں فوراً مطیع ہو جائے گی۔

بروز یکشنبہ سیاہ کتا جو کہ بالکل سیاہ ہو اس کی دم کاٹ کر جو خون نکلے اس میں دھنی ہوئی نئی روئی تھوڑی سی لے کر آلودہ کریں جب خشک ہو جائے تو اس کا فتیلہ بنا کر چراغ میں روغن چنبیلی ڈال کر جلائیں ایک مردہ کی کھوپڑی لے کر باہر جنگل میں درخت پیپل کے نیچے برہنہ ہو کر اس کا کاجل بھی حاصل کریں دوران تیاری کاجل نہ کوئی ٹوکے اور نہ خود ہی کسی سے بولے پھر اس کاجل کو آنکھوں میں لگا کر مطلوب کی جانب نظر کریں فوراً مطیع و بے قرار ہوگا۔ اگر دوران تیاری کاجل اگر کوئی بولا یا تم نے بات کی تو یقیناً تم پاگل ہو جاؤ گے۔

نوٹ: نر کی خاک محبوب مرد پر کام کرے گی اور مادہ کی محبوبہ عورت پر اثر کرے گی۔

مردہ سگ و مردہ گربہ انران ہر دو کے دانت ایک ہی جگہ پیس لیں پھر جسم مطلوب پر مل دیں یا بذریعہ دھونی سنگھا دیں نہایت محبت میں بے قراری پیدا ہوگی تڑپے گی اور آپ کو سینے سے لگانے کے لیے مجنون ہوگی۔

دو پتے گلف نیلوفر اور دو پتے سدا بہار اور دو پتے لاجونتی کے ان تینوں کو لے کر ایک جگہ جمع کریں اور بوقت صحبت کسی عورت کے منہ پر مل دیں وہ ہمیشہ کے لیے اس کی ہو رہے گی۔

برادہ صندل، عرق بید مشک میں حل کریں اور بوقت صحبت مذکورہ بالا عمل کریں تو عورت اسی کی ہو

رہے گی۔

گھریلو چڑیا پکڑ کر ذبح کر کے اس کی آلائش میں پارہ ملا کر پھر اس کے شکم میں بھر کر کسی محفوظ جگہ دفن کر دیں پارہ ملاتے وقت آپ منی خود بھی ضرور ملائیں اور رتی رتی گولیاں بنا کر رکھ چھوڑیں بوقت ضرورت کسی کو ایک گولی کھلا دیں دیوانہ محبت ہوگا۔

گائے کی ہڈی لے کر مطلوب کے کپڑے میں لپیٹیں پھر کنیر کے پھول کی نگدی بنا کر خشک کر کے آگ دیں سرد ہونے پر ہڈی کو نکال کر سرمہ کی طرح پیس ڈالیں بوقت ضرورت دو سلائیاں اپنی آنکھوں میں لگا کر محبوب کی طرف نظر کریں دوست اور مہربان ہوگا۔

اگر گربہ سیاہ رنگ پکڑ کر اس کا تھوڑا سا خون لے لیں پھر آبِ خود میں ملا کر جامۂ محبوب میں لگا دیں فوراً مطیع و فرمانبردار ہوگا۔

بروز سوموار اماوس مادہ زنبور اور خراطین کو لیں اگر محبوب مذکر ہے تو مذکر خراطین اور مذکر زنبور کو لیں اور ہر دو کو ایک کوزہ گلیا میں ڈال کر چوراستہ میں دفن کریں اور دوسری اماوس کو نکال کر ان کی راکھ بنا ڈالیں محبوب کے جسم یا نہانے کے پانی میں ملا دیں شیدا ہوگا۔

سیر د پانچ برگ وگل اندرائن، سکندران سب چیزوں کو یکجا کریں پھر ان میں روغن شیر حسب ضرورت ملا کر رکھ چھوڑیں بوقت حاجت اس کا ٹیکا اپنی پیشانی پر لگا کر مطلوب کے سامنے جائیں دیکھتے ہی دیکھتے گرفتار محبت ہوگا۔

دبستا 9 عدد لے کر اسے کسی پتھر پر رکھ کر سایہ میں خشک کریں بعد تخم خود ملا کر پیس لیں محبوب کے کپڑے یا جسم پر لگا دیں مطیع ہوگا۔

بروز یکشنبہ جب کہ کنجشک نر و مادہ جفت ہو رہے ہوں ایک لیموں کی لکڑی لا کر ان کے سامنے رکھ دیں رکھتے وقت اپنا سایہ ان پر نہ پڑے جب وہ اپنا کام کر چکیں تو لکڑی کو اٹھا کر رکھیں بوقت ضرورت محبوب کے اس کی چوٹ لگا دیں نہایت مجرب ہوگی۔ اس پر سونے پہ سہاگہ کہ جس قدر آہستہ کی چوٹ لگے گی رشتہ محبت اتنا ہی مضبوط ہوگا۔

بروز سہ شنبہ ایک موش نر کو پکڑ کر مٹی کے کوزے میں بند کر کے زمین میں دفن کریں دوسرے سہ شنبہ کو زمین سے نکال کر اس کے جملہ اعضاء علیحدہ علیحدہ کریں باہر جنگل میں جہاں بھینس چر رہی ہوں ان اعضا کو اکیلا اکیلا بھینس کی پشت پر رکھ کر اٹھاتے رہیں جس اعضاء کے رکھتے وقت بھینس نعرہ کرے اسے کام کا سمجھیں اگر بوقت نعرہ وہ زمین پر گر پڑے تو آگ پڑے معلوم ہوگی بے خوف اٹھا کر ہمراہ لے آئیں یہ اعضاء جس کے دامن میں باندھ دے وہی فریفتہ ہوگا۔

مرگھٹ سے مردہ کی راکھ لعاب دہن' آب منی خود ان ہر سہ چیزوں کو بروز اتوار لے کر آپس میں ملالیں پھر اس مرکب کو جس محبوب کے دامن میں لگایا جائے وہ قید محبت میں مبتلا ہو کر بے قرار و مطیع ہو گا۔

کرنکا بوٹی جو کہ عموماً جھیلوں کے کنارے پائی جاتی ہے اسے کسی قسم کا پھل نہیں لگتا محض چھوٹے چھوٹے رنگ کے سرخ پتے ہی ہوتے ہیں اس کا عرق نکال کر اس میں قدرے روغن زنگار ملا لیں۔ بعد اس کا ٹیکہ اپنی پیشانی پر لگا کر مطلوب کے سامنے حاضر ہو جائیں نظر پڑتے ہی فریفتہ ہو گا اور عشق میں بے چین رہے گا۔

بروز اماوس جو کہ 28 تاریخ چاند کو ہوتی ہے اس روز جنگل میں جا کر بیل اندرائن میں کنواری لڑکی کا کاتا ہوا سوت چاروں طرف اچھی طرح لپیٹ آئیں آتے ہوئے اسے یہ کہہ آئیں کہ اندرائن کی بیل تیری کل کے دن دعوت ہے۔ دوسرے دن ایک شیریں لڈو اس کی جڑ میں رکھ کر پانچ پتے توڑ لائیں۔ گھر آ کر ان کا عرق نکال کر روغن چنبیلی میں ملا کر رکھ چھوڑے وقت ضرورت اس کا نام لے کر جس پر عمل چلانا ہو وہ تیل پیشانی پر لگا کر اس کے سامنے جائے وہ مطیع ہو گا۔

آخیر ماہ بروز شنبہ کلکلہ (ایک دریائی جانور) کو پکڑ کر ذبح کرے اور زمین پر نہ رکھے پھر اس کی چربی نکال کر اس کے ہموزن روغن زیتون ملا کر ایک کڑاہی میں ڈال کر نیچے چوب سرس کی آنچ دے اور ان دونوں کو ایک سرس کی لکڑی سے ہلائیں مخلوط ہو چکنے کے بعد کڑھائی کو زمین پر نہ رکھے۔ بعد اس کے ایک کٹورہ یا کلیا میں اس روغن کو ڈال کر روئی تر از ہاڑی کی بتی بنا کر اس اس میں تر کر کے روشن کرے پھر ایک کھوپڑی انسانی لا کر اور خود برہنہ ہو کر کاجل ڈالیں۔ بشرطیکہ وہ کٹورہ زمین پر نہ رکھا ہو تیاری کے بعد اسے ایک شیشی میں با حفاظت رکھ چھوڑے بوقت ضرورت اپنی آنکھ میں یا پارچہ محبوب یا جسم محبوب کے لگا دیں انسان تو ایک طرف اگر کسی حیوان یا جانور کے بھی لگا دیا جائے تو وہ بھی اس کے پیچھے پیچھے ہو لے یاد رہے کہ کاجل کی شیشی زمین پر ہو گز نہ رکھی جائے ورنہ اثر زائل ہو گا۔

بروز یک شنبہ درخت سنبھالو کے پاس جائیں اور اس کے تنے میں ایک رسی باندھیں اور کہیں کہ اے درخت تجھے کل فلاں شخص کی دوستی کے لیے لے جاؤں گا تمہیں میری مدد کرنی دینی پڑے گی۔ ہوشیار وہ یہ کہہ کر واپس چلا آئے دوسرے دن جڑوں سمیت درخت اکھاڑ کر لے آئے بوقت اکھاڑنے کے خاموش رہے اور اس وقت ایک تانبے یا چاندی کی کوئی چیز اس کی جڑ میں رکھ دے جو جڑ اکھاڑی ہوا سے اپنے منہ میں رکھے اور قدرے اندر سوراخ کے قریب رکھے اور

تھوڑی سی فرج زن میں بھی رکھے بعد دو گھڑی کے جماع کرے تو وہ عورت مثل زبوں اس مرد کے گرد رہے گی اور فریفتہ فرمانبردار ہوگی۔

تنتر بغض

بروز اتوار چھپکلی کی دم کاٹ کر اس کو جلا کر راکھ بنالیں دو شخصوں کے درمیان اگر عداوت ڈالنی منظور ہو تو کسی ترکیب سے نصف نصف ہر دو کو کھلا دیں پھر مزے سے ان کے جنگ و جدال کا تماشہ دیکھیں۔

بروز سہ شنبہ پرانی قبر کی مٹی، پرانے کنوئیں کی اینٹ پرانے پیپل کی لکڑی چورستہ کی گدھے کے لیٹے ہوئے نقشوں کی مٹی، تیلی کے کوہلوں کے نیچے کی مٹی، پرانی مسجد کی مٹی، یہ تمام جگہ کی خاک جمع کریں اور اس میں اپنا پیشاب ملا کر پیس کر ٹکیاں بنالیں اور رکھ چھوڑیں بوقت ضرورت لے کر توڑ کر پیس لیں پھر کسی کے درمیان جھگڑا کرنا مقصود ہو ان کے سر میں یا ان کے نہانے کے پانی میں ڈال دیں تا کہ ان کے سر پر چلی جائے پھر جنگ و جدال کا تماشہ دیکھیں۔

مہینے کے آخری اتوار ٹھیک دوپہر کے وقت مرگھٹ میں جائے۔ جب مردہ کو آگ دے کر واپس آئیں اور کنگھی گاڑھ کر سوت لپیٹیں تو اس جگہ پہنچ جائیں پاؤں پر کھڑا ہو کر اسے اکھاڑ لے اور درمیان سے توڑ کر اس پر سوت لپیٹ دے یاد رکھئے کہ کنگھی پہلے سر کی طرف سے اکھاڑے اور پھر پاؤں کی طرف سے جس وقت اکھاڑے تو ان کو ہر دو نام لے جن کے درمیان جدائی ڈالنی منظور ہو پھر اسے لے کر واپس آئے اور کسی ترکیب سے ان کے گھر میں رکھوا دے تو فساد اور جنگ نمودار ہو۔

تنتر برائے ایذاء رسانی دشمن

بقدر افیون اور 50 عدد جو لے کر چونے کے پانی میں جوش دیں پھر یہ تھوڑا سا پانی دشمن کو پلا دیں اور اسی وقت سے بیمار ہو جائے گا جب روغن زرد پلائیں گے تو اثر ختم ہوگا محبت ہوگی۔

کتے کا چچڑ لے کر اتوار کے دن اس کے منہ کی طرف کا نصف حصہ کسی خوردنی چیز میں ملا کر دشمن کو کھلائیں تو اس کے تمام جسم پر چچڑ پڑ جائیں گے۔ تندرست کرنے کے لیے دوسری طرف کا حصہ کھلانا مفید ہے۔

بروز اتوار تانبے کے چار کیل لے کر ساتھ تھوڑی سی شراب اور چاول بھی لے لے جبکہ کوئی ہندو

مرے تواس کی میت کے پیچھے جا کر دیکھے کہ جب دروازے کے باہر سے نکالیں اور کوئی مٹکی توڑیں تو وہ ٹکڑے اٹھالے پھر جب مردہ جلا کر آجائیں تو خود مرگھٹ پر جائے۔ مردے کی چھاتی کے کوئلہ کی ٹھیکری اٹھا کر اس پر چاول ڈالے اور پھر شراب بھر کر ڈالے سرد ہونے پر اسے اٹھالے اور تانبے کی میخوں کو مرگھٹ کے چاروں طرف گاڑ دے بعد اس کوئلہ کو بڑی حفاظت سے رکھ چھوڑیں پھر اس ٹھیکری پر نام اس شخص کا لکھ کر آگ میں رکھ دے جب سرخ ہو جائے گی تو اس کو ایسی تکلیف پہنچے گی کہ بے ہوش ہو جائے گا۔

سیہ کا کانٹا چربی خوک سات عدد دانے رائی کے بروز شنبہ لے کر بوقت دوپہر برہنہ ہو کر گھر دشمن میں گاڑ دے تو اسی وقت سے اس گھر میں جنگ وجدل شروع ہو جائے۔

بروز ہفتہ یا اتوار کسی کمہار سے ایک چھوٹا سا لوٹا لائے جس جگہ دشمن نے پیشاب کیا ہو وہاں کی مٹی اٹھا کر اس میں بھر دیں بوقت دوپہر برہنہ ہو کر سیہ کا کانٹا اس میں گاڑ دیں اس وقت جنگل میں جا کر جہاں گنجان پتوں والا پیپل یا بڑھ کا درخت ہو اس لوٹے کو لٹکا دیں جب آرام لانا ہو گا تو لوٹا کو درخت سے اتار کر اس میں سے کانٹا نکال لیں آرام ہو گا۔

چھچھوندر کو مار کر اس کی آلائش کو دور کریں پھر دشمن کے پیشاب والی مٹی بھر کر رکھ دیں اور چوراستہ میں گاڑ دیں دشمن کا پیشاب بند ہو گا جب نکال ڈالیں تو کھل جائے گا۔

بروز اتوار بوقت دوپہر مرگھٹ میں جا کر برہنہ ہو کر مردہ کی چھنی ہڈی جو کہ سفید ہو چکی ہو اٹھالائے اور پیس کر کسی معتبر طریقے سے دشمن کو کھلا دے تو بیمار ہو جائے گا اور جب استعمال ہنک کروایا جائے گا تو فوراً آرام ہو جائے گا۔

رس کپور 4 ماشہ لونگ 2 عدد کھیر سفید 3 عدد ان تینوں چیزوں کو نیم گرم کریں پھر خشک ہونے پر اپنے دشمن کو کھلا دیں تو بیمار ہو اگر آرام کرنا چاہیں تو چار تولہ شربت انار شربت صندل شیر بکری یہ تینوں ملا کر پلا دیں بالکل آرام ہو گا۔

سیاہ گربہ کے اگلے دو عدد دانت سیاہ سگ کے اگلے دو عدد دانت لے کر جن میں عداوت ڈالنی منظور ہو ان ہر دو کے پہنے ہوئے پرانے کپڑے میں باندھ کر کسی کہنہ قبر میں دفن کر دیں جب تک ان کو نکل کر علیحدہ نہ کیا جائے گا تب تک ان میں عداوت ہی رہے گی۔

پتہ گرگ' پتہ مرغ سیاہ رنگ' مردہ سنگ' ان سب کو ملا کر آلت پر ضماد کر دیں اور بعدہ خشک ہونے کے عورت سے صحبت کریں تو بے ہوش ہو جائے گی تمام عمر پیچھا نہ چھوڑے گی۔

کیک جسے پسو کہتے ہیں اس کا بائیں جسم کھلانے سے حیض جاری رہے گا اور باقی نصف کھلانے سے بند ہوگا۔

کچھ پنچھتر عروج ماہ میں زاغ سیاہ نر کی چونچ لاکر اسے گوگل کی دھونی دے اور عورت کا تصور رکھے جس کا حیض جاری کرنا منظور ہو اس کے راستے میں منقار سے لکیر کھینچ دے حتیٰ کہ وہی عورت اس پر گذرے تو حیض جاری ہو۔

تنتر خون بند کرنے کے

چاول ساٹھی مصری ان دونوں کو ملا کر سات یوم تک کھانے سے خون بند ہوگا۔

دشمن کا ہتھیار باندھنا

بیخ کنگی کو سر میں رکھے اور درخت تار کی بیخ گھس کر سرمہ کے مانند آنکھوں میں لگائے باقی منہ میں رکھے بیخ کھجور کو ہاتھ پاؤں طلاء کرے تو دشمن کا ہتھیار بالکل کارگر نہ ہوگا۔

بیخ کنگی، نیم تاڑ کھجور بیخ بوٹی بدھ رائے کو پیس کر روغن زرد میں ملا کر کھلائے اور میدان جنگ میں جائے تو دشمن پر فتح پائے۔

گل منڈی یا درمی ایک مہرہ میں ڈالے اور قدرے سیماب بھی اس پر رکھے پھر اس مہرے کو آئینہ میں رکھ کر میدان جنگ میں جائے تو دشمن پر فتح ہو۔

گرہن آفتاب کے وقت بیخ سر پھوکہ ذبیح مدھ مالی منہ میں رکھے اور خاموش رہے اور اپنے آپ کو گوگل کی دھونی دے کر میدان جنگ میں جائے تو دشمن پر فتح حاصل ہو۔

دھنیے کے بالوں کا سوت بنا کر گوگل کی دھونی دے کر اپنے ہاتھ پر باندھے اور میدان جنگ میں جائے کامیاب ہو۔

بیخ کیر سبز کو گوگل کی دھونی دے کر اور گھس کر اپنے بدن پر طلاء کرے اور میدان جنگ میں جائے کامیاب ہو۔

نقارہ بنالے میں جس کی آواز سن کر میدان جنگ سے یا گھر سے دشمن بھاگ جاتا ہے۔ ترکیب یہ ہے۔

چاندی سونا لوہا تینوں ہم وزن لے کر اس میں بارہ گنا تانبہ ملا کر نقارہ کا ڈھانچہ تیار کریں اور اونٹ کی کھال سے مڑھیں جب اس نقارہ کو بجایا جائے گا تو دشمن آواز سنتے ہی بھاگ جائے گا۔

تنتر کہ پیڑا جاری ہو

لونگ 2 عدد بروز اتوار لا کر سونے سے پیشتر ایک لونگ اپنے منہ میں رکھے اور دوسرا جائے پیشاب میں صبح نکال لیں اور پیشاب والا لونگ عورت کو کھلائیں تو حیض بہت جاری ہوگا اگر بند کرنا ہو تو منہ والا لونگ عورت کو کھلائیں نہایت آرام آجائے گا۔

اگر کھٹل کو دو حصے کر کے پشت کی طرف کا عورت کو کھلا دیا جائے تو حیض جاری ہوگا اور اگر منہ کی طرف کا کھلا دیا جائے تو بند ہوگا۔

دھتورہ سرخ، دھتورہ سیاہ بیخ کیلہ، روغن انکول مرگھٹ کی خاک، برگ کو بیخ سب کو پیس کر کسی نقارہ پر ملے اور میدان جنگ میں بجائے جہاں تک اس کی آواز پہنچے گی دشمن بھاگ جائیں گے۔

دشمن کی عقل باندھنا سہد یوی، سیاہ پھول، پتے سفید ہم وزن لے کر لوہے کے برتن میں رکھیں دو روز کے بعد اسے نم کر کے اپنے ماتھے پر قشقہ کھینچ کر دشمن کے سامنے جائے تو اس کی عقل بند ہو جائے گی۔

عوام کو مطیع کرنا

بروز اتوار پکھ پچھتر میں درخت بڑ کے پتے، زعفران، صندل سرخ، گولوچن کافور بوٹی دیاونتی ان سب کو سرکہ میں گھس کر اپنی پیشانی پر قشقہ کھینچے جو بھی اسے دیکھے وہی مطیع ہو۔

دیگر:

سبت پچھتر میں بیخ چکروتی لائے اور گوگل کی دھونی دے کر اپنے بازو راست پر باندھے جس کے سامنے جائے وہ مطیع ہوگا۔

مرد عورت کو مطیع کرے

زیرہ کوویل، عرق بوٹی چکروتی مشک میں ملا کر گولیاں بنائیں جس عورت کو کھلا دیں وہ مطیع ہو۔

دیگر:

تخم دھتورہ 14 عدد دندان انسان 14 عدد ان سب کو لے کر پیسیں اور پھر اپنی پیشانی پر قشقہ کھینچے جس کے سامنے جائے وہ مطیع ہوگا۔

حمل گرانا

حمل گرانا قانونا جرم ہے لیکن ایسی صورت میں جبکہ بچہ پیٹ کے اندر ہی مر جائے یا ابھی پہلا بچہ بہت چھوٹا ہو اور دوسرا حمل قرار پا جائے نیز عورت کی صحت ایسی اچھی نہ ہو کہ وہ بچہ پیدا کرنے کی تکلیف برداشت کر سکے یعنی وہ ایسی حالت میں ہو کہ دو جانوں کے ضائع ہونے کا پورا پورا احتمال ہو تو اس صورت میں حمل قرار ہونے کے تین ماہ کے اندر ہی اندر گرانا کوئی برا نہیں لیکن پھر بھی ایسا کام کرنے سے پیشتر کسی لائق ڈاکٹر یا لیڈی ڈاکٹر کی رائے ضرور لینی چاہیے۔

کپاس کے پھل اور پھول پانی میں جوش دے کر عورت کو پلائیں تو حمل گر جائے گا اور حیض جاری ہو جائے گا۔
گر عورت سورج مکھی کی جڑ رحم میں رکھے تو حمل گر جائے گا۔
اگر حاملہ عورت کو اونٹ کا دل پکا کر کھلا دے تو حمل گر جائے گا اور پھر دوسری بار حمل نہ ہوگا۔
جس عورت کو حمل گرانا ہو اس کے گلے میں فجو رمر ہم جو ایک قسم کی گھاس ہے باندھ دیں حمل گر جائے گا۔
سورج مکھی کے پانچ پتے بقدر سات ماشہ گھوٹ کر پینے سے پیٹ کا بچہ نکل جائے اور خون حیض جاری ہو۔
اگر خچر کے پیشاب میں کپڑا تر کر کے رحم میں رکھے تو حمل گر جائے گا۔
اگر حاملہ کو خچر کی کھال کی دھونی دی جائے تو حمل گر جائے۔
اطر ملال جو ایک قسم کی روئیدگی ہے کو باریک پیس کر عورت کو سنگھائیں حمل گر جائے گا۔
اگر عورت گینڈے کے سینگ کا چھلہ پہن لے تو حمل گر جائے گا۔

نیند کے عملیات

نیند بہت آئے

اگر اجوائین خراسانی اور چلغوزی کی جڑ ہم وزن لے کر کپڑے میں باندھ کر کسی آدمی کے سرہانے کے نیچے رکھ دیا جائے تو اس کی نیند لمبی ہو جاتی ہے۔
کسی کمرے میں جہاں بہت سے آدمی بیٹھے ہوں اجوائن خراسانی کی دھونی دیں تمام آدمیوں کو نشہ ہو جائے گا اور سو جائیں گے۔
اگر شراب میں تھوڑی سے انگیز جو ایک قسم کی روئیدگی ہے اور گیلان کے پہاڑوں میں پیدا ہوتی ہے ملا کر کسی کو پلا دی جائے تو وہ تین دن رات سوتے رہیں۔ اگر جگانا چاہیں تو نہ جاگ سکیں۔
لیکن اگر روغن زیتون پانی میں ملا کر اس کے حلق میں گرائیں تو جاگ اٹھیں گے۔ ابن زہیر لکھتا ہے کہ درخت چلغوزے کی جڑ کی بتی بنا کر کسی چراغ میں رکھ کر جلائیں تو جو لوگ اس کا دھواں سونگھیں گے فوراً سو جائیں گے۔
اگر کسی خرگوش کا پتہ کھلا دیا جائے تو نیند بہت آئے خواہ کتنا ہی جگائیں۔ بے ہوشی دور نہ ہو ہوش

میں لانے کے لیے سرکہ پلائیں یا ناک میں ٹپکائیں۔

زعفران' افیون' ترک تینوں ہم وزن لے کر روغن گل میں پیس کر جس کسی کے منہ پر مل دیا جائے فوراً سو جائے۔

اگر مکو کی جڑ کو سوت سے باندھ کر سر پر باندھ دی جائے تو موقوف شدہ کو نیند آنے لگ جاتی ہے۔

تخم پودینہ تخم گل تولہ' اجوائن خراسانی جند بیدستر دھتورے کا پھل' توت کا گوند' افیون اور مصری تمام کو باریک باریک کر کے چنبیلی کے پانی میں ملاؤ اور تانبے کے برتن میں ڈال کر بند کر کے ایک ہفتہ گھوڑے کی لید میں دبا دو۔ لید کو بدلتے رہو جب سڑاند آنے لگے تو نکال کر خشک کر لو جب کسی کو سلانا چاہو تو پہلے تھوڑی سی روئی روغن گل سے تر کر کے اپنے نتھنوں میں رکھیں پھر اس دوا کی ایک مثقال مرزنجوش ملا کر آگ پر رکھو جس کے دماغ میں ان کا دھواں پہنچے گا فی الفور سو جائے گا۔

پانی اور آگ پر بغیر ضرر چلنا' لوگوں کی نظروں سے غائب ہونا

خس کے پتوں کو اونٹ کے خون میں باریک پیس کر اور اونٹ کے خون میں چرب کر کے رنگ کے برتن میں ڈالو برتن کا منہ اچھی طرح بند کر کے لید میں دبا دو اور ہفتہ ہفتہ بعد لید کو بدلتے رہو اس برتن میں ایک حیوان سانپ کی شکل کا پیدا ہو جائے گا جس کا سر اونٹ کے سر کے مشابہ ہوگا اس کی آنکھ سیاہ ہوں گی اور دو چھوٹے چھوٹے بازوہوں گے اس وقت تمہارے پاس اونٹ کا خون ہونا چاہیے جب وہ آنکھ کھولے تھوڑا سا خون اس پر ڈالو آٹھ پہر اسے خون کھلانا چاہیے تین روز ایسا ہی کرو چوتھے روز اسے اونٹ کا بچھڑا کھلاؤ جس کو وہ فوراً ہی نگل جائے گا چار روز یہی کھلاؤ جب اسے پیدا ہوئے سات دن گزر جائیں تو وہ پھول کر گول شکل کا بن جائے گا ایسے موقع پر اسے اونٹ کا پیشاب پلانا چاہیے جس سے اس کی حرکت کمزور ہو جائے گی۔ پھر تین گھڑی تک برتن کا منہ رکھو بعد ازاں ایک نہایت تیز چھری اور برتن کے اندر لے جا کر اس کی گردن پر رکھو اور زور سے دباؤ تاکہ اس کا خون نکل کر اس برتن میں جمع ہو جائے۔

جو شخص اس خون کو تلوؤں پر لگا کر پانی پر چلے وہ ہرگز نہ ڈوبے بلکہ پاؤں تک پانی میں نہ بھیگیں اگر آگ پر چلے تو پاؤں نہ جلیں بلکہ آگ بجھ جائے گی اگر سفر کرے گا تو بہت جلد طے ہوگا اگر یہ خون اپنے چہرے پر لگا دے تو لوگوں کی نظر سے غائب ہو جائے اگر سر پر مل کر آسمان تلے ننگے سر کھڑا ہو تو فی الفور بارش ہوگی۔

لوبیا حسب ضرورت لے کر گدھے کے خون میں تر کر کے گدھے کی لید میں دفن کریں اور روزانہ

گدھے کے پیشاب سے لید کو تر کرتے رہا کریں۔ تین مہینے گزر جانے پر اس جگہ سرخ رنگ کے زہریلے سانپ پیدا ہو جائیں گے۔ ان کو پکڑ کر ایک چوڑے منہ والے شیشے کے برتن میں ڈال دیں اور ایک ہفتہ تک انہیں گدھے کا خون بطور خوراک دیں بعدازاں برتن کا منہ خوب مضبوطی سے بند کر دیں اور مٹی لگا دیں تین ہفتے کے اندر یہ سانپ ایک دوسرے کو کھا جائیں گے صرف ایک باقی رہ جائے گا جس کے کئی رنگ ہوں گے اسے یونانی لوگ قلموس کہتے ہیں اس کے سر پر تاج ہو گا اور کندھوں پر دو بازو ہوں گے جن سے بخوبی اڑ سکے گا۔

ایسے موقع پر اس کے بو سے بچیں اتنا عرصہ اس کو بند رکھیں کہ حرکت نہ کر سکے پھر اپنے نتھنوں کو بنفشہ و روغن بادام میں تر کی ہوئی روئی سے بند کرو اور ہاتھوں پر چمڑے کے دستانے پہنو اور نہایت فولادی چھری لے کر برتن کا منہ کھول کر بائیں ہاتھ سے اسے مٹی کے پکے ہوئے برتن میں الٹا دو اور فوراً اس کے حلق پر چھری رکھ دو اس موقع پر وہ بڑا گھبرائے گا لیکن چھری نہ اٹھانا جب مر جائے اور تڑپنا بند ہو تو اس کا خون خشک کر لو تانبے یا چاندی کو پگھلا کر اس پر خون ڈالیں' طلاء ہو گا اس جانور کے سر کے خواص بہت ہیں جو درج ذیل ہیں۔

بارش کے وقت اس کے سر کو آسمان کی طرف اٹھائیں تو بارش بند ہو جائے گی۔

اگر لشکر کے سردار یہ سر اپنے پاس رکھے تو وہ ہر جگہ فتح پائے جس قلعہ کا رخ کرے گا فتح یاب ہو گا۔

اگر بیمار اس سر کو اپنے پاس رکھے تو شفا پائے۔

اگر عورت یا بچہ اپنے پاس رکھے تو جنوں اور آسیب سے محفوظ رہے۔

جس شخص کے پاس یہ سر ہو گا جہاں جائے گا لوگ اس کے مطیع و فرمانبردار ہو جائیں گے اگر وہ کسی ضرورت کا خیال کرے تو فوراً پوری ہو گی۔

مسور کے دانے کبوتر کے خون میں تر کر کے تانبے یا کانسی کے برتن میں رکھو اور برتن کا منہ بند کر کے گھوڑے کی لید میں دبا دیں حتیٰ کہ اس میں سڑاند پیدا ہو جائے۔ تھوڑے عرصہ بعد اس میں ایک جانور پیدا ہو گا جس کا چہرہ انسان کے مشابہ ہو گا اور باقی بدن مرغ کا ہو گا دو بازو ہوں گے یہ جانور سات دن سے زیادہ زندہ نہیں رہتا بلکہ اس عرصہ کے اندر ہی مر جاتا ہے اسے موسانی مومیائی اور شراب میں آلودہ کر کے روئی کے نئے کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھو اس کے حسب ذیل خواص ظہور میں آئیں گے۔

سفر دور دراز تھوڑے عرصہ میں با آسانی سے طے ہو گا۔

جو درندہ بھیڑیا' شیر' چیتا وغیرہ سامنے آئے گا مطیع ہو گا۔

چالیس روز تک کھانے پینے کی ضرورت محسوس نہیں ہوگی اگر اس کے مرنے سے پہلے اس کا پیٹ پھاڑ کر اندر کے پانی کو شیشے کے برتن میں محفوظ کر رکھیں پھر کسی لکڑی کا سرا تر کر کے کان میں رکھیں تو جنوں کی باتیں سن سکتے ہیں اور حیوانات کی گفتگو سمجھ سکتے ہیں۔

ایک گرگٹ کو پکڑ کر ذبح کر لیں اس کا خون خشک کر لیں پھر ایک سیاہ رنگ کا بلا (اگر جنگلی ہو تو بہتر ہے) پکڑ کر باندھیں اور بعد ازاں وہ گرگٹ جو ذبح کیا تھا اس کو پانی میں خوب پکا کر اس کا شوربا اس بلے کو پلائیں اور اس کے بعد تھوڑا پانی پلا دو اب اسے تین دن تک بھوکا پیاسا رکھو اور چوتھے دن اسے سفید رنگ کی چھپکلی کھلا دو اس کے کھانے سے اس کو بلے کو بہت پیاس لگے گی اس وقت اسے سراب القطرب پودے کا پانی نچوڑ کر بقدر تین اوقیہ پلاؤ اور اس کے بعد پانی میں تین اوقیہ پرانی شراب ملا کر پلاؤ۔ آٹھ پہر کے بعد اس بلے کو ذبح کر و لیکن خیال رہے کہ اس کے خون کا ایک قطرہ بھی ضائع نہ ہو پھر اس بلے کو پڑا رہنے دو تا کہ خشک ہو جائے پھر اس کی ہڈیاں اور گوشت کوٹ کر پرانی شراب میں ملاؤ اور اس کے خون میں تر کرو پھر خشک کر کے بالوں کی چھلنی میں چھانو جس قدر اس کا خون ہو اس قدر مردہ کتے کے بال اور اس کی جلی ہوئی ہڈیاں اس میں ملاؤ اور پیسو تا کہ اچھی طرح آپس میں مل جائیں جب بارش برسانا چاہو تو ایک انگیٹھی پر درخت برلوق کے کوئلے سلگا کر ان پر سفوف مذکور ڈالو جب دھواں اوپر جائے گا بارش شروع ہو جائے گی۔ جب تک یہ دھونی دیتے رہو گے بارش ہوتی رہے گی۔

غائب بینی
ہر علم کی بات بتائے گا

اگر ایک چھچھوندر مذکور 85 تولہ ڈیڑھ ماشہ پانی میں بھگو کر پانی کسی کو پلائیں تو وہ جس علم کی بات بطور ہذیان کے بیالیس دن تک بتاتا رہے گا۔ ایک اور جگہ لکھا ہے کہ چھچھوندر کا طلاء جو ایک قسم کی شراب ہوتی ہے میں بھگو اور جوش دے کر پلائیں اور دوسری چھچھوندر کی پیٹھ اس کے باندھ دیں تو بھی یہی کیفیت ظاہر ہوتی ہے۔

ابتدائے دنیا سے انتہائے دنیا تک کا علم جاننا

ہدہد کی دونوں آنکھیں نکال لیں اور چھچھوندر کا دل لے کر دونوں کو ہدہد کی کھال میں باندھ کر جو شخص ایسی حالت میں اپنے پاس رکھے کہ خود پاک ہو کپڑے پاک ہوں عورت اور بدبودار چیز سے قربت نہ کرے تو اللہ تعالی اس کو ابتدائے دنیا سے انتہائے دنیا کا علم بخش دے گا۔

نقوش یہ ہیں۔

م	ت	ی	ن	ب	ط	د	ا
۴۱	۴۰۰	۱۰	۵۰	ز	ہ	ج	س
۴۰۰	۱۰	۵۰	۴۰	و	ا	ج	ظ
۱۰	۵۰	۴۰	۴۰۰	ع	ق	ک	ہ

عمل حاضرات

اس عمل کو کرنے کے لیے آپ کو ایسی جگہ کا انتخاب کرنا ہو گا جہاں آپ سکون سے اس عمل کو کر سکیں کوئی آپ کے عمل میں خلل انداز نہ ہو۔ اس عمل کو دیوالی دسہرہ اس قسم کی بڑی راتوں میں کریں یہ عمل ان حضرات کے لیے بے انتہا فائدہ مند ہے جو سٹہ و نمبر کھیلتے ہیں اس عمل سے ہنومان جی تین دفعہ ایسے نمبر دیں گے کہ آپ کروڑ پتی بن سکتے ہیں یہ ہزاروں مرتبہ کا آزمودہ ہے اس کے لیے آپ کو ہر چیز لال رکھنی ہو گی مثلاً لال چادر، لال بستر، لال کپڑے یہ عمل زمین پر بیٹھ کر کریں اگر ضرورت بستر ہو تو گدا اور چادر لال ہونی ضروری ہے جیسا کہ ہم آپ کو پہلے بتا چکے ہیں دیگر اشیاء میں ایک عدد پان، جس پر چھالیہ، کتھا چونا، لونگ، چھوٹی الائچی ایک عدد پھولوں کا ہار اور دو عدد لڈو۔ یہ صرف ایک روز کا عمل ہے لیکن شرط یہ ہے بڑی راتوں میں ہی آپ اس عمل سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں عام دنوں میں یہ کسی بھی کام میں افادیت کا حامل نہیں۔ مندرجہ ذیل منتر کا 1003 مرتبہ جاپ رکھیں۔ اس کے لیے رات کا وقت بہتر ہے اور ذہن میں تصور ہنومان کا رکھیں جونہی آپ کی تعداد پوری ہو گی ہنومان جی اپنے جاہ و حشم کے ساتھ آپ کو درشن دیں گے اس وقت ذرا بھی خوف نہ کھائیں اکثر عامل ہنومان کو دیکھتے ہی سب کچھ بھول جاتے ہیں یہی وجہ ہے عامل پورا عمل کرنے کے باوجود کامیاب نہیں ہو پاتے۔ اس کے لیے قوت ارادی مضبوط ہونی چاہیے۔

ساتوں تارے ساتوں بھائی ساتوں کی پھری دوھائی بانا کڑا اجھاڑو آئی شری ھنومان جی کی دوھائی

اس منتر کو ایک ہزار تین مرتبہ پڑھتے ہی ہنومان ج درشن دیں گے وہ جب درشن دیں تو پہلے انہیں پرنام کریں اور پھر ایک عدد لڈو کھلائیں گلے میں ہار پہنائیں پان کھلائیں جب وہ پوچھے تو اپنا مدعا بیان کریں اور سٹے کی تین ڈبلیں تین دن کی مانگ لیں جب وہ آپ کی طلب پوری کر دیں تو پرنام کر کے

انہیں رخصت کر دیں لیجئے آپ کروڑ پتی بن گئے لیکن اس کے بعد اس عمل سے آپ کچھ حاصل نہیں کر سکتے چونکہ لالچی کی ہنومان جی مدد نہیں کرتے ممکن ہے تمہاری زندگی کا وہ آخری دن ہو اس لیے دوبارہ یہ غلطی ہرگز نہ کریں۔

عمل عجیب وغریب

ہاتھی شیر جانور سب مطیع ہوں

بروز اتوار جب اماوس ہو چھچھوندر کو لاکر کلیا میں بند کر دے اور چوراہے میں گاڑ دے۔ جب دوسری اماوس آئے اسے نکال لے اس کی ہڈیاں جو ہوں پانی میں ڈالے جو ہڈی پانی کے اوپر تیرے اسے گوگل کی دھونی دے کر اپنے پاس رکھے۔ بس جب سامنا شیر یا فیل مست کا یا سانپ کا ہو اس ہڈی کو منہ میں رکھے ہر جانور مطیع فرمانبردار ہوگا۔ مجرب ہے۔

دیگر:

بغیر آب و دانہ انسان چالیس یوم زندہ رہ سکتا ہے جگر اونٹ کا لے کر اسے سایہ میں خشک کرلے اور اس کے برابر تخم چرتیرا لے کر گولیاں بنائے ایک گولی کھانے سے چالیس دن آب وطعام کی حاجت نہ ہوگی۔

تمام درندے مطیع ہوں سیاہ بلی کی زبان بروز پکھ پچھتر کے کاٹے پھر اسے گوگل کی دھونی دے کر جوتا کے تلے میں رکھ چھوڑے پھر اسے پہن کر جہاں جائے سب درندے مطیع ہوں مجرب ہے۔

مچھلیاں خود بخود پیدا ہو جائیں۔ روہو مچھلی کے انڈے لے کر اس میں راکھ جنگلی اپلے کی لے کر دونوں کو ملا کر خشک کرے جب تماشہ دکھانا منظور ہو راکھ کو پانی میں ڈالے مچھلیاں پیدا ہوں گی مجرب از مجرب ہے۔

عمل حب

زرد چونہ لے کر بچہ سگ کے منہ میں رکھ کر چوراستہ میں دفن کر کے چالیسویں روز نکال کر اس کے برابر شب تاب لاکر اور لاجونتی لاکر گولیاں بنا کر رکھ چھوڑے جب ضرورت ہو ایک گولی شیر مقفل میں گھس کر اپنے ماتھے پر ٹیکا لگائے اور مطلوب کے سامنے جائے تب ہی مطلوب ہمراہ ہوگا۔ مجرب ہے۔

عمل خضاب

خضاب جس کے لگانے سے تمام عمر بال سفید نہ ہوں۔

لونگ ایک سیر شیرہ بلاجی میں تر کر کے سایہ میں خشک کرے جب خشک ہو جائے تو شیرہ بھنگرہ سیاہ میں اتار میں تر کر کے پھر اسی طرح سے خشک کر کے آتشی شیشی میں ڈال کر بروز اتوار نوچندی گل حکمت کر کے روغن نکالے اور جس وقت نکالنے روغن کے یہ عمل پڑھے۔

کالا کوا کالا بیر بال سفید کو تو چیر جو نہ چیرے تو لونا چماری کے کنڈ میں پڑے کا یا کلپ ہو جا میری سک گرد کی لپٹ بھگت بھرو منترا ایسری باچا گورو کا بچن سانچا

پھر روغن کو گوگل کی دھونی دے کر سات روز کھائے تمام عمر بال سفید نہ ہوں گے مجرب ہے۔

عمل حب

بروز نوچندی اتوار پارچہ میں سکہ چار گرہ لے اور بوقت شب برہنہ ہو کر لاجونتی کے پتوں میں تر کر کے یہ کہے۔ مائی لاجونتی تجھے اپنے کام کیلئے لیے جاتا ہوں تو گورو گورو کھناتھ کے لیے میرے کام میں مدد دیجئے۔ جب پارچہ تر کر لے تو گوگل کی دھونی اس درخت کو دے پھر پارچہ کو سایہ میں سکھا دے اور سایہ کسی چیز کا نہ پڑنے دے پھر بروز اتوار مرگھٹ میں ایک تولہ گڑ ہمراہ لے جائے اور دعوت دے کر یہ کہے بھائی مسان تم کو لاجونتی نے بلوایا ہے تم شام کو ضرور میرے گھر آؤ۔ پھر شام کو مرگھٹ میں جا کر کھوپڑی ایک آدمی کی لے آئے اور ایک حلقہ گرد کھینچے اور چند برگ سبز کیلا اور پھول خوشبو دار رکھے اور لوبان کی دھونی دے کچھ لونگ اور جائفل ملا کر آگ پر ڈالے لوبان کی دھونی دے اور چولہا مٹی کا ہمراہ لے جائے اور ایک چراغ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر جلائے آدمی کی کھوپڑی میں سیاہی پاڑے جب تک سیاہی پاڑے میں یہ عمل پڑھتا رہے۔

میں آیا تیرے لاگ تو آیا میرے پاس انجی کے پوت کھے رام چندر کی دھائی

جب تک کاجل تیار ہو اور عمل پڑھے برہنہ یعنی ننگا رہے اور اپنے آلہ تناسل کو ہرگز نہ دیکھے ورنہ ہو سکتا ہے کہ اس کا جوش تمہیں موت کے گھاٹ اتار دے۔ واضح ہو کہ وہ کپڑا جس کا اول ذکر آیا ہے لاجونتی کے عرق میں تر کر لے اس کی بتی بنا کر چنبیلی کے تیل میں کاجل تیار ہو گا پھر کاجل کی ایک سلائی لگا کر مطلوب کے سامنے جائے اسی وقت مطلوب سراسیمہ حیران ساتھ ہو گا۔ اگر تم نے غلط حرکت کی تو نامرد ہو جاؤ گے۔ مجرب از مجرب ہے۔

عمل دست غیب

اتوار کے روز دو بڑے مینڈک لائے نر کے منہ میں روپیہ اور مادہ کے منہ میں اٹھنی بروز بار چورا ہے میں دفن کردے مگر علیحدہ علیحدہ کرے اور فاصلہ سے جہاں مینڈک دفن کیا ہے اس کے سر پر روز چراغ جلایا کرے چالیس یوم کے بعد ان کو زمین سے نکال کر دیکھے اگر روپیہ اٹھنی کے پاس آجائے تو اسے صرف کرے اگر سودا لینے جائے روپیہ دوکاندا کے ہاتھ میں نہ دے بلکہ پھینک دے۔ بس وہ روپیہ خود ہی آپ ہی کے پاس آجائے گا۔ مجرب ہے۔

شعبدہ بازی

سنہری گھر

ایسا مکان جو اندر کی طرف سے خالص سونے کا بنا ہوا دکھائی دیتا ہے چین و ہند کے بادشاہ ایسے مکان تیار کرتے تھے جو شخص ایسے مکانوں میں داخل ہوتا بوجہ چمک وہ اپنی آنکھیں اوپر نہ اٹھا سکے۔

ترکیب تیاری:

بورہ ارمنی لے کر پانی میں بھگودیں پھر انڈے کی زردی سل پٹے سے تین دن رات پیسو اور اس میں بورہ ارمنی کا پانی ڈالتے رہو لیکن احتیاط رہے کہ غبار اس میں نہ پڑنے پھر سونا بکھی جو نہایت زرد خوب کوٹ کر شیشے کے برتن میں ڈالو اور اس پر کھٹا سرکہ اور لیموں کا پانی اس قدر ڈالو کہ قریب دو انگل اوپر کھڑا

ہو جائے اور دن میں تین دفعہ ہلایا کرو جب سرکہ اور لیموں کا پانی ڈال دیں اور بدستور دن میں تین دفعہ ہلاتے رہیں یہ عمل اس وقت تک جاری رکھو جبکہ سرکہ وغیرہ رنگ نہ بدلے بعدہ اسے خشک کر کے اس میں مذکورہ بالا انڈے کی باریک پسی ہوئی زردی ملا کر تین دن رات پیسو پھر مٹی یا شیشے میں ڈال کر ایک رات بھر معتدل حرارت دو صبح سرد ہونے پر نکال لو اور نمی سے بالکل بچاؤ۔

پھر دو حصے یہ دوا ایک حصہ پانی میں باریک پسی ہوئی ہڑتال کو دونوں کو انڈے کی زردی اور زعفران میں حل کر دو اور تھوڑی سے سریشم ماہی ڈال کر آگ پر رکھ کر ملا لو پھر ایک پاک مخصوص مکان میں اس مرکب کا طلوع کرو جب خشک ہو جائے تو اس پر چینی روغن پھیر دو تاکہ سنہرا رنگ نکھر آئے اور یہ اس قدر چمکدار ہوگا کہ ناظرین نظر اٹھا کر نہیں دیکھ سکیں گے۔

آگ کا گھر

یہ ایسا مکان ہے کہ جو شخص اس میں جاتا ہے اسے اس کی دیواروں پر آگ جلتی نظر آتی ہے اور جب دھوپ اس مکان میں داخل ہو تو اور بھی آگ بھڑکتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔

ترکیب تیاری:

ایک حصہ بجھا چونا لے کر اسے خشک حالت میں باریک پیس لو اور نصف حصہ سرد کا گوندھ کر اور چوتھائی حصہ لوبان کا گوند دونوں کو باریک پیس کر چونے میں ملاؤ۔ پھر سیاہ کندھک ایک حصہ الگ چھان کر مذکورہ بالا مرکب میں ملا کر تمام کو اچھی طرح پیس لو پھر روغن زیتون میں ملا کر دیواروں پر لگا دو جب خشک ہو جائے تو اس پر روغن یکساں تھوڑا تھوڑا چھڑ دو اس کے ملتے ہی شعلے نمودار ہوں گے جب دھوپ اندر آئے گی تو شعلے اور بھی بلند نظر آئیں آئے۔

سورج کا گھر

جو شخص ایسے مکان میں رات کے وقت جائے گا اسے آفتاب دکھائی دے گا۔

ترکیب تیاری:

انڈے کی زردی لے کر ایک نئے برتن میں ڈالیں اور زردی کے ہم وزن ہڑتال زرد باریک پیس کر انڈے کی زردی میں ملا دیں پھر اس مرکب میں آدمی کا خون ملا کر دھوپ میں لٹکا دیں اس میں کیڑے پیدا ہو جائیں گے ان کیڑوں کو نکال کر کسی اور برتن میں ڈال دیں اور انڈے کی زردی انہیں

کھانے کو دیں پھر ان کو کچھ نہ دیں وہ کیڑے ایک دوسرے کو کھائیں گے حتیٰ کہ ایک کیڑا باقی رہ جائے گا۔
اسے دھوپ میں رکھو حتیٰ کہ مر کر خشک ہو جائے پھر اسے باریک پیس کر سفید کٹورے پر اس کا طلاء کرو اور اسے مکان میں کسی طاقچہ میں رکھ کر ڈھانپ دو اور ایک درنگ ذراریح لے کر اس سے تین گنا سراج القطرب اور اس کے برابر بیروج ملا کر چھین لیں اور بچھوؤں کے خون سے گوندھ گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں بوقت ضرورت تاریک مکان میں ایک گولی کا دھواں کریں تو روشنی آفتاب سے بھی زیادہ نظر آئے گی۔

موت اور دہشت کا گھر

ایسے مکان میں جو شخص داخل ہوگا وہ فی الفور بے ہوش ہو جائے گا اگر ایک گھڑی بھی اس میں ٹھہرے گا تو مر جائے گا ہندوستان کے بادشاہ ایسے مکان تیار کروایا کرتے ہیں وہ ملکی مصلحت کے لیے ترکیب تیاری حسب ذیل ہے۔
بیل کی گردن کی رگوں کا خون بچھوؤں کا خون گھوڑے کے کانوں کا خون تینوں ہموزن لے کر ایک شیشے کے برتن میں کسی لکڑی سے اس قدر ملائیں کہ آپس میں مل جائیں ان سب کے وزن کا چوتھائی رق شیرم کا دودھ ملا کر مکان کی دیواروں اور چھت پر پھیرو اس مرکب کے ملتے وقت نتھنوں میں روغن بنفشہ سے تر کی ہوئی روئی رکھو ملنے کے بعد فوراً مکان سے باہر آجاؤ پھر اس مکان میں ذراریح قما شیر' بیش برہمی اور جوشیر ہم وزن لے کر دھونی دو جب دھونی دے چکو تو اسے ایسا بند کرو کہ ہوا اندر نہ جا سکے۔
تین دن بعد جو شخص اندر جائے گا فوراً بے ہوش ہو جائے گا اگر دو گھڑی اندر رہ گیا تو مر جائے گا اگر بے ہوش کو ہوش میں لانا چاہیں تو اسے مکان سے دور لے جا کر بنفشہ کا خالص روغن بطور ہلاس سنگھائیں۔

جنوں کا گھر

جو شخص ایسے مکان میں داخل ہوگا حیران و دیوانہ ہو جائے گا مرگی کی علامت اس پر ظاہر ہونے لگے گی ایک گھڑی بعد ہوش میں آجائے گا۔

ترکیب تیاری:

برادۂ الحدید کو خوب باریک کر لیں پھر [illegible] چوتھائی مرتشیشائے ذہبی اس میں ملا کر پانی میں حل کر لیں اور اس سے مکان کی دیوار پر ہیبت ناک شکل بنائیں کے سر پر بطر پنکھی کے پتے کا ایک تاج ہو

اس کی بائیں طرف ایک مرد کی شکل بناؤ جس کے ہاتھ میں ٹڈی ہو اور بائیں ہاتھ ایک عورت کی شکل بناؤ جس کے ہاتھ میں ٹڈی ہو۔

پھر مقناطیس پتھر کو نہایت باریک پیس کر پاس رکھو جب کسی کو حیران و دیوانہ بنانا ہو تو پسا ہوا مقناطیس بطور سرمہ اس کی آنکھوں میں لگاؤ اور اس مکان میں داخل کر دو فی الفور اس کے ہوش گم ہو جائیں گے اور دیر بعد ہوش میں آئے گا۔

جادو کے ذریعے عجیب و غریب فتیلے

نوٹ: ان تینوں کے فتیلے جلاتے وقت احتیاط چاہیے کہ کوئی دوسرا چراغ روشن نہ ہو اور جس کمرہ میں بتی جلائی جائے اس کے دروازے اور کھڑکیاں اچھی طرح بند ہوں تاکہ ہوا اندر باہر نہ آسکے۔

چراغ جس کے جلانے سے آدمی ایک دوسرے کو فرشتہ صورت نظر آئیں

بٹیر جانور کی دو آنکھیں نکال کر کسی شیشہ کے برتن میں ڈال کر باہم پیس لیں پھر سات روز سایہ میں رکھیں اور اس کے بعد ان کو بھون لیں اور پھر روغن زیتون میں حل کر کے سبز چراغ میں ڈالیں اور روئی کی بتی بنا کر جلائیں جس قدر لوگ اس کی روشنی میں ہوں گے سب ایک دوسرے کو آگ سے پیدا شدہ فرشتے کی صورت میں نظر آئیں گے۔

چراغ جس کی روشنی میں لوگ ایک دوسرے کو حبش کی شکل میں نظر آئین

گندھے ہوئے بالوں کی بتی کو سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر خالص روغن زنبق اور بچھوں کے خون کے مرکب میں تر کر کے سیاہ چراغ میں رکھ کر جلائیں حاضرین ایک دوسرے کو حبشی کی صورت میں نظر آئیں گے اور اس طرح بال گھونگھریالے ہوں گے اور لب بہت موٹے دکھائی دینے گے۔

دیگر:

دام الاخوین سے بتی تیار کر کے لوہے کے چراغ میں رکھ کر جلائیں اور چراغ میں روغن لا دلا

ڈالیں اس کی روشنی میں بھی حاضرین ایک دوسرے کو حبشی کی شکل میں نظر آئیں گے نشہ کے وقت میں اس کا اثر بہت زیادہ ہوتا ہے۔

صبر براق، بیخ اسود ہر ودکو باریک پیس کر آپس میں ملائیں اور کوڑے کرکٹ سے اٹھائے ہوئے چھیتھڑے کی بتی بنائیں اور سفوف سے آلودہ کر کے روغن زیتون میں جلائیں حاضرین ایک دوسرے کو حبشی کی صورت میں نظر آئیں گے۔

بتی جس کے جلانے سے حاضرین کو ایک دوسرے کی شکلیں مکروہ اور گھناؤنی دکھائی دیں

ایسا کتا تلاش کریں جو بالکل سیاہ ہو اور اس کے جسم پر ایک بھی بال سفید نہ ہو اس کی دم لے کر ہڈیاں علیحدہ کرلیں اور باریک پیس کر ان میں اسی کتے کی چربی پگھلا کر ملائیں اور بالوں کے کپڑے کا فتیلہ بنا کر اس مرکب سے تر کر کے جلائیں چراغ میں زیتون کا تیل ڈالیں تو حاضرین کو ایک دوسرے کی شکلیں بہت مکروہ گھناؤنی دکھائی دیں گی۔

بتی جس کی روشنی میں بہت سے سانپ نظر آئیں

سیاہ سانپ کا چمڑا کپڑے کی بتی میں لپیٹ کر اور چراغ میں سانپ کی چربی ڈال کر چراغ روشن کریں چراغ سبز رنگ کا ہونا چاہیے جس کمرے میں جلایا جائے گا اس میں بڑے بڑے سانپ دکھائی دیں گے۔

دیگر:

سانپ کی کینچلی کی بتی بنائیں اور سانپ کی چربی میں تر کر کے چراغ میں روغن زنبق اور سانپ کی چربی ڈالیں، روشن کریں کمرے میں سانپ ہی سانپ دکھائی دیں گے۔

بتی جس کے جلانے سے کمرہ میں بچھو دکھائی دیں

سانپ کی کینچلی بڑے بچھوؤں کے ڈنک اور چیونٹی کے انڈے تینوں ہم وزن لے کر باریک پیس لے اور آپس میں ملائیں پھر بالوں کی بتی بنا کر روغن عقرب سے تر کریں اور اس پر مذکورہ بالا سفوف چھڑک دیں اور لوہے کے چراغ میں یہ بتی رکھ کر روغن زنبق ڈال کر جلائیں لیکن جلانے سے پہلے مکان میں چیونٹیوں کے انڈوں کی دھونی کرنی چاہیے اگر ساتھ ہی ایک بچھو مار کر اس کی بھی دھونی کردی جائے تو اور بھی بہتر ہوگا اس کی روشنی میں کمرے کے اندر بچھو ہی بچھو دکھائی دیں گے۔

دھونی جس کے کرنے سے درخت جھک جائیں

گدھے کے سر کا مغز، سانپ کی ہڈیاں، انسان کی ہڈیاں سب ہم وزن لے کر باریک کوٹ کر آپس میں ملاؤ اور چالیس روز نمناک زمین میں دبائے رکھو پھر نکال کر خشک کرو پھر ایک حصہ یہ سفوف اور ایک حصہ انسان کی پرانی ہڈیاں ملا کر کوٹ لو جس درخت تلے اس کی دھونی دو گے اس کی شاخیں جھک آئیں گی حتیٰ کہ زمین تک پہنچ جائیں گی جب تک دھونی دیتے رہو گے وہ اسی حالت میں رہیں گی۔

دیگر:

یہ دھونی متذکرہ بالا دھونی سے بہت بڑھ چڑھ کر ہے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ دیر کے مرے ہوئے انسان کی انگلیاں اور دانت اور باقی ہڈیاں درخت دین النہار کے پتے گل بستاں افروز اور قدرے شگوفہ حرماسب کو ملا کر باریک کوٹ لیں پھر اس مرکب کی دھونی ایک نہایت اونچے کھجور کے درخت کے تلے دو جب اسے دھواں پہنچے گا تو درخت ٹیڑھا ہو کر اس دھونی کی طرف آئے گا حتیٰ کہ زمین کے قریب تک پہنچ جائے گا شرط یہ ہے کہ آگ بھی کھجور کے کوئلوں کی ہوگی۔

حاضرین کو ایک دوسرے کے قد بڑے جسم دکھائی دیں

ڈولفن مچھلی کی چربی اور ہاتھی کی چربی آپس میں ملا دیں اور کانچ ہندی کو خوب باریک پیس کر مذکورہ بالا چربی کے مرکب میں ملائیں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کریں بوقت ضرورت اس کی دھونی کریں تو حاضرین کو ایک دوسرے بہت بڑے قد شکل ہاتھی گھوڑے کے دکھائی دیں گے۔

سبز رنگ کی عجیب وغریب شکلیں نظر آئیں

پودینہ، لاجورد اور زنگار تینوں کو باریک پیس کر ڈولفین مچھلی کی چربی میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کریں بوقت ضرورت اس کی دھونی کریں تو حاضرین کو کمرے کے اندر عجیب و غریب سبز رنگ کی چیزیں نظر آئیں گی جنہیں دیکھ کر وہ دنگ رہ جائیں گے اور گدھے کا خون خشک کر کے میعہ اور بھیڑیئے کی ہم وزن چربی میں ملائیں اور رات کے وقت کسی کمرہ میں اس کی دھونی دے کر سو جائیں اور جو بات معلوم کرنا چاہو اس کا دھیان رکھیں خواب میں مطلوبہ کام کا خیر و شر معلوم ہو جائے گا ایک صاحب نے اس کا تجربہ کیا انہوں نے لکھا ہے کہ میں نے اس کو صحیح پایا میں نے دفینہ معلوم کرنے کے واسطے اس عمل کو کیا لیکن کئی مرتبہ کی کوشش کے بعد کامیاب ہوا۔

عملیات

تعویذ اور ان کا اثر

سرسری نظر ڈالنے سے تعویذ اور عمل مقناطیسی کے درمیان کوئی تعلق معلوم نہیں ہوتا۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ تعویذوں کا اصول بالکل مقناطیسی طریقہ پر ہے۔ کیونکہ تعویذوں میں عامل یعنی نقش لکھنے والے کی قوت ارادی سے ایک نورانی کرہ بن جاتا ہے۔ تعویذ استعمال کرنے والے کو بھی اعتقاد ہوتا ہے' اور یہ عامل کے تقوت وطہارت پر منحصر ہے۔ اس لیے وہ اپنی قوت وارادی سے اس مرض یا بلا پر غالب آجاتا ہے' اور اس کی طبیعت بھی زور پکڑ جاتی ہے' اور یہی مرض یا بد اثر کو باہر پھینک دیتی ہے۔

عاملوں نے بہت قدیم زمانہ میں دریافت کیا تھا کہ ہر آواز کا رنگ جدا اور تاثیر جدا ہے۔ حتیٰ کہ تصویر بھی جدا ہے۔ یہ باتیں بظاہر بالکل نئی اور عجیب معلوم ہوتی ہیں کہ آوازیں۔ رنگ اور تاثیر کیسی اور پھر اس کی تصویر جدا۔ لیکن یہ بات بہت آسانی سے ثابت ہوسکتی ہے۔ الفاظ کی تاثیر کو ہی لیجیے اس سے کون انکار کرسکتا ہے۔ روزمرہ کی گالی گلوچ کا جو کچھ نتیجہ ہے یا محبت کی باتوں اور خوشامد کا جو اثر ہوتا ہے وہ ظاہر ہے کہ الفاظ کی تاثیر ہے پس ایسی باتوں سے انکار کرنے والا اگر دماغ سے خالی نہیں تو اور کیا ہے۔

باقی رہا رنگ اور تصاویر ان میں صرف ایک کا ثبوت دوسرے کی دلیل ہے' اور

اس کے ثبوت کے لیے ہم ذیل میں ایک یورپین محقق کا مضمون اس بارے میں نذر ناظرین کرتے ہیں جو امید ہے کہ دلچسپی سے پڑھا جائے گا۔

مسٹر ڈبلیو وائٹ ورتھ امریکہ کے ایک مشہور سالہ میں کہتے ہیں کہ میرے بچپن کے زمانہ سے بہت سے لوگوں کا خیال میرے متعلق یہ ہے کہ میں ایک نازک خیال اور نازک مزاج آدمی ہوں' اور میری قابلیت ظاہری و باطنی حسن کے احساس کی قوی ہے۔ ایک بار مجھے ایک محفل رقص و سرود میں جانا پڑا۔ مجھے وہاں ایسے عجیب و غریب نظارے دکھائی دیئے کہ جو میں عرصہ تک نہ بھولوں گا۔

جرمنی سازندہ کی آواز کے ساتھ مجھے جو عجائب نظر آئے وہ اس قسم کی مخلوق تھی جو ھویا (گندھرپ) ویسرا کے نام سے مشہور ہیں' اور ان میں پریاں دلربا اور بہشتی مخلوق نہایت پستہ قد کی شامل تھیں' اور ان کی شکل و شباہت بالکل ان لوگوں کی مانند تھی جو اس کمرہ میں موجود تھے' اور یہ نہایت خوبصورت رنگین پوشاک سے آراستہ تھے۔

سرخ اور سبز پوشاکیں خصوصیت سے دکھائی دیتی تھیں جن پر زیور اور جواہرات طلائی گوٹہ ٹھپا جڑا ہوا تھا۔ خوشنما اور خوبصورت پھول جو ان کی پوشاکوں پر بنے تھے۔ وہ نہایت پسندیدہ اور مرغوب طبع تھے۔ ان میں عورت اور مرد دونوں قسم کے لوگ شامل تھے جن کی تمیز لباس سے ہوتی تھی۔ گانے اور بجانے کے ہر ایک تال اور سر سے ایک جدا قسم کی مخلوق عالم جن تنہا یا ہمراہی دو یا تین مخلوق عالم مذکورہ بالا نظر آتا تھا' اور وہ اس جگہ سے جو ان کا مرکز تھا نکل کر اس وقت تک جب تک کہ وہ راگ قائم رہتا اس کے ساتھ ہم آہنگی کرتا ہوا ایک جگہ سے دوسری جگہ خود نقل و حرکت کرتا رہا۔

اس عجیب و غریب قصے سے میرے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ آیا یہ راگ کی روح ہے یا خود نظارہ راگ ہی ہے۔ کیونکہ ان کی ہم آہنگی اور رفتار کی تیزی ماتم کے خاص موقعوں پر ماتمی آواز سے اس بات کی شہادت ملتی تھی کہ یہ اس راگ سے خاص

تعلق رکھنے والی ارواح ہیں' اور یہ کہ وہ راگ کے ماخذ سے پیدا ہوتی ہیں' اور ایک خاص آواز کے ساتھ رقص کرتیں اور حالت مستی میں اپنی ٹوپی اور بال و پر ہلاتیں اور اچھالتی ہیں اور ایک مقام سے دوسرے مقام تک اسی حالت میں بہ عجلت تمام جاتیں مگر اس سے تال اور سر میں فرق نہ آتا نہ راگ بدلتا۔ لیکن پھر دفعتاً۔ رقص ماتمی میں شریک ہونا اور پھر ان اشکال ہوائی کا غائب ہو جانا اور ان کی جگہ غلمان سیاہ فام و سیاہ پوش کا جو فقیر و تارک الدنیا لوگوں کی مانند تھے۔ پرانے لباس میں نظر آنا اور گونگے بہرے آدمیوں کی طرح رنج والم ماتمی میں شریک ہونا۔ ایک عجیب و غریب دیدنی نہ کی شنیدنی حالت تھی۔ مگر بہت سی باتیں ان سے بھی زیادہ دلکش اور عجیب تھیں۔ ایک یہ کہ ان میں سے ہر ایک کے چھوٹے سے منہ پر راگ کے آثار نمایاں تھے۔ عین اس وقت جب اندوہ وغم کا شور و فغاں بڑھا ہوا تھا۔ ایک طرف سے مادران مہربان بال کھولے آنکھیں پھاڑے اپنے بچوں کے ماتم میں زار زار روتی نظر آئیں۔ بعد ازاں مرحوم فوجی بہادر معہ اپنی زرق برق وردی اور چمکدار و تیز ہتھیاروں کے نظر آئے۔

ان کے ہاتھ اور ہتھیار خون آلود تھے۔ اور پیدل اور سوار دونوں حالتوں میں تھے' اور مجھے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ گویا لڑ کر ابھی کسی میدان سے آئے ہیں۔ یہ صورتیں اس وقت نظر آئیں جب وہ راگ گائے جا رہے تھے۔ جو فنون جنگ سے متعلق تھے۔ علیٰ ہذ القیاس اس طرح پر ہر ایک راگ کے ساتھ اس سے متعلق نئی نئی روحوں کی تصاویر دکھائی دیتی رہیں' اور دوسرے راگ کے شروع ہونے پہلے کے ختم ہونے پر دوسری صورتیں خود بخود رفتہ رفتہ معدوم ہو گئیں۔ غرضیکہ ایسی عجائبات نظر آتی رہیں۔

یہ تو ایک خاص بات تھی۔ مگر جب میری عمر پچیس سال ہوئی تو اس وقت مجھے ہر گفتگو کرنے والے آدمی کے منہ سے اسی قسم کی مخلوق نکلتی دکھائی دینے لگی۔ پہلی مرتبہ مجھے یہ نظارہ اس صورت میں نظر آیا کہ میں نے دو بہنوں جو وفات سے بچھڑی ہوئی تھیں

آپس میں ملتے ہوئے دیکھا۔ وہ ایک دوسرے سے اپنے شوق انتظار اور محبت کا اظہار کر رہی تھیں۔ پس ان کے مونہوں سے نکلی ہوئی صورتیں جو مجھے نظر آتی تھیں وہ نہایت خوبصورت تھیں، اور سلسلہ وار منہ سے نکلتی تھیں۔

یہ نہایت حسین وجمیل تھیں اور اسی قسم کے کلمات محبت آمیز کا اظہار کر رہی ہے۔ جس قسم کے الفاظ ان کے منہ سے نکلتے تھے۔

اس سے بھی زیادہ مجھے ایک اور دردناک نظارہ دیکھنا پڑا۔ وہ یہ تھا کہ ایک معشوقہ سے اس کا عاشق رخصت ہو رہا تھا۔ لڑکی کے منہ سے خوبصورت پریوں کی شکلیں نکل رہی تھیں، اور ہر پہلو سے خوبصورت تھیں۔ ہر لفظ جو اس کے منہ سے اس لڑکی کے رخ کے سامنے ہو کر نکلتا۔ اس قدر صاف ہوتا جس قدر اس کے الفاظ، اس سے حقیقی تبسم اور سادگی ظاہر ہو رہی تھی۔ جس سے یہ ثابت ہوتا تھا کہ اس کی محبت حقیقی اور سچی ہے۔ مگر اس گفتگو کا ایک جز وسیاہ تھا۔ اس سے آتشی شعلے کسی ظالم کے منہ کی مانند نکل رہے تھے۔ ان چھوٹی صورتوں کا پچھلا سیاہ تھا، اور دیکھنے میں نہایت خطرناک معلوم ہوتا تھا، اور اس سے نفرت کے آثار نمایاں تھے۔ سبب اس کا یہ تھا کہ اس لڑکی کا عاشق اپنے دل کے حالات کو چھپانے کی کوشش کرتا تھا کیونکہ اس کے دل میں صداقت نہ تھی، اور وہ مصنوعی محبت کا اظہار کرتا تھا۔ اس لئے اس کے کلمات کی صورت بظاہر ایک جانب عمدہ نظر آتی تھی اور دوسری جانب جہاں وہ اپنے غلط ارادے پوشیدہ رکھتا تھا۔ اس کی صورت بری نظر آتی تھی، اور یہ بات ظاہر ہے کہ جب عمدہ خیالات کے چاروں طرف روشنی کا صاف ہالہ نظر آتا تھا۔ اسی طرح خیالات بد کی چاروں طرف ایک سیاہ ڈلہ نظر آتا تھا، اور اس میں کبھی کبھی روشنی کے آثار بھی دکھائی دیتے تھے۔

اس سے بھی زیادہ عجیب اور عبرتناک نظارہ میں نے ایک اور وقت دیکھا۔ جبکہ وہ ماں بیٹی گفتگو کر رہی تھیں۔ عمدہ اور چھوٹے قد کی خوبصورت روحیں۔ ماں کے

منہ سے نکل رہی تھیں۔ یہ بالکل چاند کی باول معلوم ہوتی تھیں' اور خوشبوؤں سے معطر تھیں' اور اس لڑکی کے سر کے بالوں سے لے کر قدموں تک گرتی ہوئی دکھلائی دیتی تھیں۔ لیکن لڑکی کے منہ سے خوفناک صورتیں آتشیں نکل رہی تھیں۔ حالت یہ تھی کہ اس لڑکی کی ماں بہ چشم اشک آلود بہ ملائمت لڑکی سے خفگی مٹانے کی التجا کر رہی تھی۔ مگر اس بد بخت لڑکی کے منہ سے جو کلمات جواباً نکلتے تھے وہ نہایت سخت اور مکروہ تھے۔ اس لیے خوفناک مخلوق اس کے منہ سے نکل رہی تھی جو بالکل شیطانی جمعیت کی مانند تھی۔ سانس پھولا ہوا تھا۔ آنکھیں نیچے کی طرف گڑی ہوئی تھیں' اور وہ تیز اور نوکدار چاقو ہتھیاروں کی مانند اپنی ماں کے سینہ کو چاک کیے ڈالتی تھیں اور اس کی ماں کے منہ سے جو شکلیں نکلتی تھیں وہ دیوار سے لگ کر پاش پاش ہو جاتی تھیں۔ دوزخی صورتیں ان مخلوقات کی جو عالم جن سے تعلق رکھتی ہیں۔ ہم نے ایسے لوگوں کے منہ سے نکلتی دیکھی ہیں جو زمانہ ساز مکار۔ دروغ گو اور خوشامدی ہیں جو امرا اور ان کے عزیز و اقارب کے بستر عیادت پر بیٹھ کر مکر کے آنسو بہایا کرتے ہیں۔ نیز اوپری دل سے اظہار اطاعت و محبت کیا کرتے ہیں۔

مذکورہ بالا مضمون سے ظاہر ہے کہ الفاظ اور اظہار خیال میں اثر ہے اور ان کی تصاویر دنیا کے مطابق خوبصورت یا بدصورت ہوا کرتی ہیں۔ پس حروف یعنی تعویذ اور نقوش سے الفاظ کا تعلق اور الفاظ سے تصاویر کا تعلق معلوم ہو گیا' اور یہی تاثیر پیدا کرنے والا ہے۔

اب اثر کیوں نہیں ہوتا

اب یہ سوال ہو سکتا ہے کہ جب اثر ہے تو آج کل کے زمانہ میں اثر ہوتا کیوں نہیں۔ اس سوال کا جواب ذرا وضاحت سے دیا جائے گا۔

تعویذ گنڈے۔ عملیات وغیرہ بھی لفظی نسخے ہیں۔ پس طبیب (عامل) کے

لیے ضروری ہے کہ وہ دوا تجویز کرنے سے پیشتر مرض کی تشخیص بھی کرلے اور وہ دوا تجویز کرے جو بالکل مرض کے مطابق ہو۔ اسی طرح عمل کی کئی قسمیں ہیں جو خاص امراض اور خاص قسم کی طبیعت رکھنے والوں سے مطابقت رکھتے ہیں۔ مثلاً حروف تہجی کا حساب رکھا گیا ہے۔ حروف کی قسمیں۔ خاکی۔ بادی۔ آتشی۔ آبی مقرر کی گئی ہیں۔ ان کا مطلب یہ ہے کہ الفاظ کے زبان سے نکالنے یا لکھنے سے جو آواز پیدا ہوتی ہے وہ سیاری یا سمواتی طبقہ پر مذکورہ بالا خاکی یا آبی وغیرہ اثر کرتی ہے' اور اسی قسم کی مخلوق پر اس کا اثر پڑتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہ کہ جس قسم کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ اسی قسم کی مخلوق پیدا کنندہ کی طرف متوجہ ہوتی ہے۔ پس جو لوگ عملیات کی صحیح آواز جو عالموں نے کسی خاص موکل کے تابع کرنے کے لیے مختص کر رکھی ہیں۔ ادا کرسکتے ہیں وہ ضرور اپنے عمل میں کامیاب ہوتے ہیں۔

دوسری بات جو تعویذوں اور عملیات کے لیے ضروری ہے وہ یہ ہے کہ ان کو حسب ضرورت بخور دیا جائے' اور یہ نور کی رنگت کے لحاظ سے مقرر کی ہے۔ جب کسی آواز یا تعویذ سے کوئی موکل متوجہ کرلیا جائے تو اس کو وہ تعویذ یا غذا دینی ہوتی ہے جو اس عمل کے تابع موکل کو قوی کردے۔ اور اسے عامل کے سامنے قائم رکھ سکے۔ اب سمجھ لو کہ کس قدر عامل ان تمام قواعد سے واقف ہیں۔ اس ناواقفی کا نتیجہ ہے کہ تین سے چار فیصد عامل بھی مشکل سے کامیاب ہوتے ہیں' ایک یہ وجہ بھی ہے کہ اجازت بہت کم لی جاتی ہے' اور اس کے موجد سے بخشوایا نہیں جاتا۔

اتنی وجوہات ہیں جن کے سبب ناواقف عامل روحانی عملیات کو بدنام کرتے ہیں۔ مگر جاننے والے اصلیت کو بخوبی جانتے ہیں۔

علم طب

دوا اور دعا یعنی طب اور علم روحانی بظاہر ایک دوسرے کے مخالف معلوم ہوتے ہیں چنانچہ جب طبیب کے سامنے دعا کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ اس کا قائل نہیں ہوتا اور جب عامل کے سامنے دوا کی تاثیر کا تذکرہ آتا ہے تو وہ اس طرف سے کانوں میں تیل ڈال لیتا ہے۔ مگر سچ پوچھو تو دونوں کی عقلوں پر پردہ پڑا ہوا ہے۔ ورنہ دونوں کا اصول ایک ہے، اور ہم ذیل میں یہی ثابت کریں گے۔

جاننا چاہیے کہ انسانی جسم خلیوں یا عناصر کا مرکب ہے اور ان خلیوں یا عناصر کا تعلق مختلف رنگوں سے ہے، اور اس کا مطلب یہ ہوا کہ حیوانات کا جسم رنگوں کا مجموعہ ہے۔ ثابت کیا گیا ہے کہ حیوانات کے جسم سے خاص قسم کا نور ہر وقت چھنتا رہا کرتا ہے۔ اس کو مقناطیس حیوانی کہا جاتا ہے۔ پس ان رنگوں کی طبی تاثیر بھی جدا جدا ہے۔

قدیم زمانہ کے حکیموں کو ہر ایک درخت بلکہ ہر ایک چیز کی نوری رنگت خالی آنکھ سے نظر آتی تھی۔ پس وہ اپنے مریض کو دیکھ کر پہلے یہ دریافت کرتے تھے کہ مریض کے کس رنگ بافت میں کمی بیشی اور خلل واقع ہوا۔ پس وہ اسی کمی کو پورا کرنے کے لیے دوا خواہ کسی قسم کی ہو کھلا پلا دیا کرتے تھے علیٰ ہذالقیاس اگر مریض کے جسم میں کسی رنگ کی زیادتی ہو تو اس کو کم کرنے والی دوا دیتے تھے۔ اس سے رنگ مساوات پر آجاتا تھا۔ یعنی جب دواؤں کا بہت عرصہ تک تجربہ ہو تو وہ مریضوں کے لیے مقرر ہوں گے۔ پس جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ عملیات کی طرح دواؤں میں بھی اب اثر نہیں رہا ہے۔ وہ سخت غلطی پر ہے۔ ان کو معلوم ہونا چاہیے کہ عملیات میں بھی اثر ہے اور ادویات میں بھی ہاں اتنی بات ضروری ہے کہ عامل اور طبیب جن کا یہ فرض ہے وہ یہ نہیں دیکھ سکتے کہ مریض کے جسم میں کس رنگ کی کمی اور زیادتی ہے۔ اس لیے اب ادویات کا دینا بھی

ظاہری شناخت اور خود مریض کے بیان کردہ حالات کی بناء پر رہ گیا ہے جس سے صحت یاب ہونا ایک امر اتفاقی ہے اور یہ ہی بات ہے کہ جب کسی نسخہ کے کئی اجزا ہوتے ہیں تو ممکن ہے کہ ان میں سے کوئی ایک مفید ہو اور اس سے کامیابی ہو جائے۔ یہی مریض اور طبیب کی خوش قسمتی ہے۔ ورنہ علاج تو محض بے اصول اور انکل پچو ہے۔

اور اگر یہ خیال اور تشخیص درست نہ ہوئی تو بدقسمت مریض کی بیماری بڑھ گئی۔ حتیٰ کہ وہ موت کا شکار ہو گیا۔ مگر طبیب کو کیا الزام وہ تو کہہ سکتا ہے کہ اس کی قضا آئی تھی۔ یا اس نے بد پرہیزی کی تھی۔

لیکن زمانہ سابق میں یہ بات نہ تھی بلکہ بالکل مرض کے مطابق دوا دی جاتی تھی۔ جس سے فوراً صحت ہوتی تھی جیسے کہ حکما کا نسخہ بیماریوں کے لیے مفید ہوتا تھا۔ اسی طرح عمل اور منتر وغیرہ بھی بشرطیکہ عامل مقرر اور مرکب آوازوں کی رنگت پہچانتا ہو نفع دے سکتے ہیں۔ جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے کہ آوازوں کا علیحدہ علیحدہ رنگ ہوتا ہے۔

آواز ایک قسم کا مادہ ہے۔ اس میں بھی دواؤں کا اثر ہے۔ پس دوا سے بڑھ کر مفید حروف یا منتر ہے۔ بشرطیکہ کوئی واقف ہو۔

روحانی عاملوں کو ہدایات

بدکار اور برے لوگوں کی صحبت سے پرہیز کرو عورتوں سے علیحدہ رہو مجامعت کم کرو۔

غذا کم کھاؤ۔ یعنی کھانا اس وقت چھوڑ و جب تھوڑی بھوک باقی ہو۔ غذا زود ہضم غیر حیوانی کھاؤ۔ گوشت۔ پیاز۔ لہسن۔ سرخ مرچ۔ گرم مصالہ کو بالکل چھوڑ دو یا اس میں کمی کردو۔

ہمیشہ غسل کرے۔ کپڑے تنگ نہ پہنے۔ سخت محنت نہ کرے مگر محض بیکار بھی نہ رہے۔

عمل کرتے وقت دنیا کے تفکرات سے علیحدہ رہے۔ نہ بے حد خوشی کرے نہ بے حد رنج۔ فحش کتابیں نہ پڑھے۔ دن رات میں پانچ گھنٹہ سے کم اور آٹھ گھنٹہ سے زیادہ نہ سوئے۔

جب پندرہ یا بیس روز تک مذکورہ بالا طریق کا عادی ہوجائے۔ تو عملی طور سے کام شروع کرے ضرور کامیابی ہوگی۔

جنتر برائے دفعیہ سردرد

جو صاحب بذریعہ جنتر اس مرض کا علاج کرنا چاہیں۔ ان کو چاہئے کہ پیپل کے درخت کے نیچے بیٹھ کر اس جنتر کا جپ ایک ہزار مرتبہ روزانہ کرے چالیس یوم میں یہ جنتر سدھ ہوگا۔ جنتر سدھ ہوجانے پر اس میں بہت طاقت آجائے گی۔ جس مریض کو یہ تعویذ لکھ کر دیا جائے گا اور وہ سر پر باندھے گا تو اس کی سردرد دور ہوگی۔ اگر دانت میں درد ہوتی ہو تو دانت درد بھی دور ہوجاتی ہے۔

اوم

سرب پاپ ۱	بر۲ے دیوی
سرب ۳	۴روگ
سناتی ۵	۶سرب بھوت
ہرے دیوی ۷	۸تارانگنی
مامنوہو۹	۱۰ے

کان کی درد کا جنتر

اس جنتر کو پیپل کے پتہ پر لکھا کریں ایک ہفتہ کے بعد سدھ ہوگا۔ پھر اپنا کام کرنے کے لئے ٹھیک ہوگا۔ جب کسی مریض کو یہ جنتر دینا ہو۔ اس وقت عامل جس نے سدھی حاصل کرلی ہوئی ہے۔ وہ اس جنتر کو مکو کے پانی سے مکو کے پتہ پر لکھ کر اس کا پانی نکال کر کان میں ڈالنے سے کان کی درد دور ہوجاوے گی۔

اندھیرے میں سب کچھ دیکھنا

الو کا سر کپڑے میں لپیٹ کر گھی میں تر کر کے اس کو روشن کریں اور اس کے اوپر کچی پیالی رکھ کر کاجل اتار لیں جو شخص وہ کاجل آنکھوں میں لگائے اس کو اندھیرے میں سب کچھ نظر آئیں۔

عجیب و غریب سرمے

سرمہ جس کے لگانے سے روحیں نظر آئیں

اس سرمے کا نام اکمل اعظم یعنی سب سے اچھا سرمہ کیونکہ اس کے لگانے سے روحیں نظر آتی ہیں تیاری کی ترکیب یہ ہے کہ بھیڑیئے کی آنکھ ہدہد کی آنکھ ابابیل کے تین بچوں کی آنکھیں ہرن کی آنکھ بکرے کا پتہ، جنگلی سیاہ بلی کی آنکھ اور اس کا پتہ اور ران سب کو ایسے مکان میں رکھ کر خشک کرو جہاں مرغ کی آواز نہ پہنچتی ہو جب خشک ہو جائیں تو باریک پیس لو اور ایسے شہد میں ملا کر معجون میں ملاؤ جسے آگ پر نہ رکھا گیا ہو پھر اس معجون کو جلائیں اور شیشے یا بن قلعی کئے ہوئے تانبے کے برتن سے اس کی کاجل حاصل کرو صبح کے وقت بیری کی لکڑی کا سرمچہ بنا کر اس سے یہ سرمہ آنکھوں میں لگائیں گے تو جن دکھائی دیں گے اگر مجنوں لگائے تو اسے شیطان بھی دکھائی دے۔

سرمہ جس کے لگانے سے جن دکھائی دیں

چیونٹیوں کے انڈے اور سبز مکھیوں کے سر کا مغز پیس کر بطور سرمہ آنکھوں میں لگائیں جن دکھائی دے گے۔

دیگر:

سیاہ بلی کا پتہ اور سیاہ مرغی کا پتہ دونوں کو خشک کر کے پیس لیں اس کے لگانے سے جن ہی جن دکھائی دیں گے بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ ان پتوں کو خشک کرنے کی ضرورت نہیں تازہ ہی ملا کر سرمچو سے آنکھوں میں لگائیں جن دکھائی دیں گے۔

تسخیر یکھنی

جو صاحب یکھنی سدھی حاصل کر کے اپنا کام کرنا چاہیں وہ آگے لکھے ہوئے منتروں سے اپنا کام ٹھیک کر سکتے ہیں۔

دولت حاصل کرنے کا منتر

اوم شری مہمالکھی دیوی نمہ

ترکیب:

اس منتر کو حفظ کر لیں۔ پھر بڑ کے درخت کے نیچے بیٹھ کر چالیس روز اس منتر کا جپ ایک ہزار مرتبہ روزانہ کیا کریں۔ دھوپ اور چندن کو اپنے سامنے جلا دیں۔ اور کچھ میٹھی شے اپنے پاس رکھیں۔ جب ختم ہو جانے پر میٹھی شے بچوں کو دیا کریں۔ اس طرح چالیس روز میں لکھی دیوی خوش ہو کر داد دیتی ہے۔ جس سے دولت حاصل ہو جاتی ہے۔

محبت بڑھانے کا جنتر

اس جنتر کو پیپل کے درخت کے پتے پر سپاری سے لکھیں اور محبوب کے مکان میں ڈال کر دیا کریں۔ اس طرح چالیس روز کے بعد محبوب خود بخود آ جائے گا۔

تعویذ یہ ہے:

شد	اسخر	ءحب	وانہ
ءحب	وانہ	شد	اسخر
اسخر	وانہ	احب	شد
اسخر	شد	وانہ	لحب

دیگر:

اس جنتر کو کنیر کے پتے پر لکھ کر اپنے سامنے رکھیں چالیس روز اس جنتر کا پاٹھ کیا کریں روزانہ ایک ہزار مرتبہ سے کم پاٹھ نہ کریں۔ بعد چالیس روز کے یہ جنتر سدھ ہوجائے گا۔ اور پھر اپنے لکھے ہوئے جنتر کو اپنے پاس رکھیں اور ایک نیا جنتر لکھ کر جس کے اوپر اپنے محبوب کا نام لکھ کر اس کے سونے والی جگہ میں دفن کردیں۔ اور چالیس روز کے بعد وہ خود بخود آجائے گا۔

جنتر یہ ہے:

نام

الحمد اللہ	رب ۱۰۴	العالمین	الرحمٰن الرحیم
مالک ۱۰۲	یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین
غیر المغضوب	علیہم	والضالین	آمین

دل کا ہول دور کرنے کا جنتر

یہ مرض بہت بُری ہے۔ اس کے مریض کو جلدی ہی دورہ پڑ جاتا ہے جس سے مریض کو بے ہوشی ہوجاتی ہے۔ اس جنتر کے ذریعہ مرض کا دفعہ ہوجاتا ہے۔ اس جنتر کو نوچندا سوموار کے دن خداوند کریم کو یاد کرکے سبز رنگ کے کپڑے کے اوپر سرخ رنگ سے لکھیں اور پھر اس کو چاندی کے تعویذ میں منڈھا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں مرض ہول دور ہو جاوے گی۔

جنتر یہ ہے:

۷۸۶

۱۹	۲۳	۲۷	۱۲
۲۵	۳۱	۱۹	۲۴
۲۴	۲۹	۲۱	۱۶
۲۴	۱۶	۱۵	۱۷

برائے دفعیہ بواسیر خونی و بادی

اس جنتر کے باندھنے سے بواسیر خواہ کسی قسم کی کیوں نہ ہو دور ہو جاتی ہے۔ اس جنتر کو سرخ رنگ سے سبز رنگ کے کپڑے پر لکھ کر بازو پر باندھ دو۔ مرض بواسیر دور ہو جاوے گی۔ اگر مرض دیر بند ہو تو اس تعویذ کو کنیر پر نقش کرا کر دریا میں ڈال دیں انشاء اللہ تعالے مرض رفع ہو جاوے گی۔

۷۸۶

۸	۴۴	۴	۱
۴۶	۲	۷	۴۵
۳	۴۹	۴۲	۶
۴۳	۵	۱۴	۴۸

گلا کی سوزش یعنی کان پیڑے دور کرنے کا جنتر

اس جنتر کو سوموار کے دن پیپل کے پتے پر لکھ کر اپنے سامنے رکھیں اور روزانہ اس کا پاٹھ کیا کریں۔ ایک ہفتہ کے بعد یہ سدھ ہو جائے گا۔ پھر اس جنتر سے کام لیا جائے گا۔

جب کوئی مریض کان پیڑے کا آوے اس کے گلے پر سیاہی قلم سے یہ جنتر لکھ دیں دوبار کے لکھنے پر سوزش دور ہو جاوے گی۔

ا	ل	م	ل	ک
ل	م	ل	ک	ا
م	بک	ک	ا	ل
ک	م	ل	م	ل

برائے دستیابی گم شدہ شے

اگر کسی صاحب کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو اس کو چاہیے کہ ذیل کے نقش سے کام لے انشاء اللہ چیز مل جائے گی ترکیب اس نقش کو سفید کاغذ پر اناری قلم اور زعفران سے لکھ کر ایک ہزار گولی آٹا میں بنا کر روزانہ ہی ایک ایک کر کے دریا میں بہاوے۔ گولی دریا میں بہاتے وقت اسم یا قیوم۔ ساتھ ساتھ پڑھتا جاوے۔ دس دن متواتر یہ کام کرنے پر چیز مل جائے گی۔

۷۸۶

۹	۳	۷
۴	۲	۸
۵	۱۰	۳
	بجق یا یحی و	

برائے حصول دولت

عامل پاک وصاف ہو کر صاف جگہ پر بیٹھ کر پاک پروردگار کا خیال کرے اور سے اسم بادیاں روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھا کرے اور ایک صد دفعہ اس جنتر کو سفید کاغذ

سیاہی سے لکھ کر آٹا میں گولیاں بناوے پھر انہیں گولیوں کو دریا میں بہاوے۔ اس طرح چالیس روز میں خواہش دلی پوری ہو جائے گی۔

۷۸۶

۸	۱۱	۴۵	۱
۴۴	۲	۷	۱۳
۳	۴۷	۹	۶
۱۰	۵	۴	۴۶
	بجق بادیاں		

آگ سے ہاتھ نہ جلے

مندرجہ ذیل تین چیزوں کو لے کر ہاتھ کی ہتھیلی پر ملیں۔ (۱) چربی زرد مینڈک (۲) ایمونیا (۳) پیاز کا عرق۔ مندرجہ بالا چیزیں ملنے کے بعد اگر تم اپنے ہاتھ پر جلتا ہوا انگیارہ بھی رکھ لو گے۔ تو اس سے تمہارا ہاتھ بالکل نہ جلے گا۔ اس کے باوجود آپ کو پتہ بھی نہ لگے گا کہ تمہارے ہاتھ پر آگ ہے یا نہیں۔

آگ سے کپڑا نہ جلے

پہلے کپڑے کو انڈے کی سفیدی اور پھٹکری میں تر کر لیں۔ جب اچھی طرح سے تر ہو جاوے تو خشک کر لیویں۔ بعد ازاں نمک کے پانی سے دھو کر خشک کر لیویں۔ جس وقت یہ تجربہ کرنا ہو تو کپڑے کو بلا خوف آگ پر رکھ دو کپڑا ہرگز نہ جلے گا۔

جادو کا چھلا

ایک دھاگہ لو اور اُسے نمک کے پانی سے خوب تر کرواکر اور اس میں ایک ہلکا سا چھلا باندھ کر لٹکا دو۔ دھاگے کو دیا سلائی سے جلا دو۔ تو دیکھو گے کہ چھلے کو ذرا بھی ضرر نہیں پہنچا۔ وہ لٹکتا رہ جائے گا۔ اور دھاگا جل جائے گا۔

ہدایت

احتیاط رکھیں کہ اس کو حرکت ہر گز نہ ہو ورنہ سب کیا ہوا کھیل بگڑ جاوے گا۔

لیموں سے خون کی دھار نکلے

کھٹمل ایک جانور ہوتا ہے۔ اس کے خون سے چُھری یا چاقو تر کر کے خشک کر لو۔ بعد ازاں اس چُھری یا چاقو سے جس پر کہ کھٹمل کا خون لگایا تھا لیموں کو کاٹو تم دیکھو گے کہ اس کا رس خون کی طرح سرخ نکلے گا۔

گھڑا ٹوٹ جائے پانی نہ گرے

پیلونی کی جڑ کو پانی میں خوب باریک پیس لو اور گھڑے کے پانی میں گھول دو۔ چند لمحوں کے بعد اس گھڑے کو توڑ دو۔ گھڑے سے پانی ہر گز نہ گرے گا۔

دیگر

چار ماشہ پیلونی کے پتے لے کر ایک پانی کے چشمے میں گھول دیویں۔ اور وہ پانی (چشمے کا پانی جس میں کہ پتے گھولے گئے ہیں) برتن میں رکھیں پانی بالکل نہ گرے گا۔

تنتر دافع نیند

گھوڑے کے منہ کی رال لے کر اُس کو سلائی کے ساتھ آنکھ میں لگانے سے نیند جاتی رہتی ہے۔

تنتر برائے محبت

اتوار کے دن صبح اُٹھ کر جب کہ پکھ پخھتر ہو۔ باہر جا کر آک کی جڑ اکھاڑ لاویں۔ اس کے بعد چولائی کے رس اور بھیڑ کے تازہ خون میں خوب حل کر لیویں۔ جس وقت اچھی طرح حل ہو جاوے۔ پھر سر کہ ڈال کر کاجل بناویں جو شخص یہ کاجل بنا کر اپنی آنکھ میں لگائے۔ اس کو دیکھنے والا اس پر اسی وقت عاشق ہو جاوے۔

دیگر

پھول لاجونتی اور گنڈ باری کے پھول کو روچن کو خوب چن کر اور سفوف بنا کہ شہد میں ملا کر گولیاں بنالیویں۔ اور جب ضرورت پڑے اس کو گھسا کر ماتھے پر تلک لگالیوے۔ جس کے سامنے دیکھے وہی فریفتہ ہو جاوے۔

دیگر

اتوار کے دن جب کو پخھتر پنکھ ہو بھونرے کے پر گوروچن پوہ کرمول اور لاجونتی وزن میں یکساں لیویں۔ اور خوب باریک پیس کر سفوف بنالیویں۔ جس وقت ضرورت پڑے یہ چٹکی بھر کر ڈال دو۔ جس پر یہ چٹکی ڈالو گے۔ وہ فوراً فریفتہ ہو کر تمہاری خدمت میں حاضر ہوگا۔

تنتر برائے شادی

جس شخص کی شادی نہ ہوتی ہو اور کافی اُپائے کر چکا ہو۔ وہ شخص صبح اُٹھ کر منگلوار کے دن مکوڑوں کی بل پر کچھ اناج ڈالا کرے اور ہنومان جی کا برت رکھے۔ تو بہت جلد شادی ہوگی۔

تنتر لڑکا پیدا ہو

جس شخص کے گھر لڑکا نہ پیدا ہوتا ہو اور لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ وہ شخص کے داہنے بازو پر ناخن شیر اور ناخن بلی سونے میں منڈھا کر بندھوائے تو اُس کی دلی مراد پوری ہوگی اور لڑکا پیدا ہوگا۔

نیند فوراً آجائے

گدھے کا دانت اور بکری کا سینگ لے کر جس آدمی یا عورت کے سرہانے رکھو گے فوراً سو جائے گا۔ خاص کر بچوں کے لئے بہت مفید ہے۔ کیونکہ شیر خوار بچے رات کو روتے رہتے ہیں۔ اور سوتے نہیں یا کسی بچے کی آنکھیں دکھتی ہیں۔ اُس کو نیند نہیں آتی اور ساری رات اپنی ماں کو بھی سونے نہیں دیتا۔ تو بہتر ہوگا۔ کہ مندرجہ بالا اشیاء استعمال میں لائی جاویں یعنی سوتے وقت اس۔۔ کے سرہانے رکھ دی جاویں تو بہت اکسیر ہوگا۔

دولت حاصل ہو

ایک خو پرندہ باد ہے۔ اس کی بائیں آنکھ نکلوا دی جاوے اور اس آنکھ کو انگوٹھی میں نگینہ کی جگہ لگوالیا جاوے۔ جس وقت آپ نے کہیں جانا ہو تو اس انگوٹھی کو پہن کر جاوے تو مال کی کوئی پرواہ نہ رہے گی۔

محبت کا تنتر

گوروچن۔ گوگھرداور بھکوا۔ان تینوں چیزوں کو لے کر ایک جگہ رگڑ لیویں۔اور اگر ہو سکے تو رگڑ کر گولی بنالیں۔جب ضرورت پڑے یا کہیں جانا ہو تو اس گولی کو پانی میں گھس کر ماتھے پر تلک لگاویں اور جہاں جانا چاہو چلے جاویں۔تمام اس کی عزت کریں اور محبت سے پیش آویں۔

دیگر

سردن پچھتر یا پکش پچھتر میں مندرجہ ذیل چیزوں کو لے کر رگڑ لیویں۔(۱) مور کی بیٹھ یا دھتورے کی سبز کلی کو لے کر رگڑیں اور گولی تیار کر لیویں۔جس وقت ضرورت پڑے یعنی جس آدمی سے محبت کرنی درکار ہو۔اس آدمی کو دھونی دی جاوے۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ گولی کو آگ پر رکھ دیویں۔اور دھونی آنے کے بعد اس کو اٹھالیویں۔جس آدمی کو دھونی دے دی جاوے گی۔وہ جان سے شیدا اور فریفتہ ہوگا۔

دیگر

کافور اور دیودار کی لکڑی دونو کو خوب باریک پیس لیں اور لیپ کریں جس عورت سے ہم بستری کرو گے وہی تابع فرمان رہے گی۔

دیگر

پکھ پچھتر میں سفید آک کی جڑ اکھاڑ لاویں اور داہنے بازو پر باندھ لیویں۔یاد رکھ دیں۔جب کہیں جانا ہو وے داہنے بازو پر باندھیں جہاں جاؤ گے وہاں عزت اور خاطر ہوگی۔

دیگر

شر ینہہ (پنجابی میں ایک درخت کو کہتے ہیں) یعنی سرس کی جڑ کو اتوار کے روز اکھاڑ کر لے آویں۔ اور پانی میں گھِسا کر ماتھے پر لگاویں۔ جو تمہاری طرف یعنی جس کے ماتھِے پر تلک ہوگا دیکھے گا ڈر جائے گا۔

دیگر

پکھ پنچھتر میں چھتری کے پھول لے کر تھوڑے سے شہد میں ملالیویں اگر عورت مرد کو کھلاوے تو وہ اس عورت کا ہی ہو کر رہے غیر عورت کو بالکل نہ دیکھے۔ اگر مرد عورت کو کھلاوے تو عورت سوائے اس مرد کے کسی اور کی طرف نہ دیکھے۔

عقل بڑھانے کا تنتر

چندر ماں گرہن یا سورج گرہن کے وقت نہا کر دکن کی طرف جاوے اور سر پھوکا کی جڑ لاوے۔ جڑ لا کر اس کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے جو شخص اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے گا۔ اس کی عقل بڑھے گی۔

دیگر

کنڈیاری کی جڑ کو چاندی کے تعویذ میں منڈھوا کر عورت کے گلے میں باندھے لیکن یہ خیال رہے۔ کہ کنڈیاری کی جڑ کو چند گرہن والے دن چاندی کے تعویذ میں منڈھوائے اور تب استعمال میں لاوے ورنہ کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ مندرجہ بالا تعویذ عمل میں لانے سے عورت اٹھرا اور کی بیماری میں کبھی مبتلا ہو محفوظ رہے۔

دیگر

پکھ پچھتر میں بالچھڑ کی جڑ لے کر اپنے منہ میں رکھے اور پھر اسے ایک پان میں ڈال کر کھلا دیا جاوے۔ جس کو یہ کھلایا جاوے گا۔ یعنی جس پر یہ طریق عمل میں لایا جائے گا۔ وہ ہمیشہ مطیع اور تابع فرمان رہے گا۔

دیگر

مندرجہ ذیل چیزیں لے کر خوب باریک پیسیں (ا) کاکڑا سنگی۔ مول تنگڑ پوہ کر مول اور اس میں مور کا دایاں اور بایاں پر ملا دیں۔ اور خوب باریک پیس لیں۔ جتنے کہ سفوف تیار ہو جاوے۔ جس وقت ضرورت پڑے ایک چٹکی سفوف میں سے لے کر اس آدمی کے سر میں ڈال دیویں وہ مہربانی سے پیش آوے گا۔

دیگر

پکھ پچھتر میں جیٹھ کی جڑ کو لے کر خوب باریک پیس لیویں اور اس کا سفوف تیار کریں۔ بوقت ضرورت جس کے بدن پر تھوڑا سا چھنا (یعنی چھینکا) یہ جاوے وہی متوالا اور شیدائی ہو کر قدموں میں حاضر ہوگا۔

دیگر

گوروچن اور سہد یوی بوٹی لے کر دونوں کا سفوف تیار کریں اور گولیاں بنالیویں۔ جس وقت ضرورت پڑے پانی میں پیس کر یعنی گھسا کر ماتھے پر تلک لگادیں جو دیکھے گا وہی متوالا اور مطیع ہوگا۔

دیگر

پکھ پچھتر کے دن مندرجہ ذیل چیزیں لے کر نیچے لکھے ہوئے طریقے کے مطابق عمل میں لادیں (۱) کیسر۔تگر۔ہڑتال وزن میں یکساں لے کر اس میں چیچی (ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی) کا خون ملا کر ماتھے پر تلک لگادیں۔جس کی طرف دیکھووہی لٹو ہو جاوے۔اور آپ کا شیدا رہے۔مگر خیال رہے کہ مندرجہ بالا عمل شکروار کے روز کرنے سے ٹھیک ہوگا۔دوسری بات پکش پچھتر ہو۔

دیگر

پکھ پچھتر کے دن سیاہ دھتورے کے پھول۔پھل بیرونی پچھتر میں ڈنڈی بشاکھا پچھتر میں پتے مست پچھتر میں اور جڑ فولا پچھتر میں لاکر اس میں گو، وچن کیسر اور کافور سب کو ملا کر باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔اور گولیاں بنا کر رکھ لیں۔حسب ضرورت گولی کو گھسا کر ماتھے پر تلک لگاوے۔جس عورت کی طرف دیکھے۔دل وجان سے فریفتہ ہو جاوے۔

دیگر

مندرجہ ذیل تین چیزوں کو رگڑ کر ماتھے پر تلک لگائے۔جس شخص یا عورت کی نظر اس پر پڑے وہی محبت اور عزت سے پیش آوے۔چیزیں۔یاس۔کیسر۔گوروچن اور چندن۔

دیگر

ایلوہ، چھوٹی الاچئی، کاکڑا، سنگی رلا بچ ان تمام چیزوں کو لے کر باریک پیس کر سفوف تیار کریں۔اور گولیاں بنالیں اور پھر گولی آگ پر رکھ کر جس گھر میں دھونی دیویں۔محبت اور پیار کرے۔

دیگر

آڑد کی جڑ کو کچے سوت کے ساتھ تاروں میں باندھیں۔ اور جس وقت عورت کو حمل وضع ہو تو عورت کی کمر میں باندھ دیویں بچہ نہایت آسانی سے پیدا ہوگا۔ عورت کو ہرگز ذرا بھی تکلیف نہ ہوگی۔

بخار اُتر جاوے

پیپل کی لکڑی کو صاف کر کے اُس کی مسواک بنالو اور بخار والے مریض کو داتن کراؤ۔ داتن کرتے ہی اتر جائے گا۔

بواسیر کا علاج

بواسیر کے مریض کو گینڈے کی انگوٹھی ہاتھ میں پہنادو۔ تو اس کے پہننے سے کسی قسم کی بواسیر نہ ہوگی۔ اگر بواسیر ہو تو فوراً آرام آجائے گا۔

آسیب دور وجاوے

اگر کسی عورت کو بھوت پریت یا آسیب ہو تو تھوم کے پانی میں پیس کر اور بھنگ لے کر آنکھوں میں لگادیویں۔ اگر یہ نہ ہوسکے تو مندرجہ بالا طریق عمل میں لاکر سنگھا دیویں۔ آسیب دور ہو جائے گا۔

اٹھرا کی مرض دور ہو

چاندنی اتوار کے دن پکھ پچھتر میں نیم کی کونپلیں لاویں۔ نیم کے برابر کالی مرچ لاکر رگڑیں۔ بعد ازاں مسور کے دانے کے برابر گولی تیار کرلیں۔ جب عورت حاملہ ہو جاوے۔یعنی حمل ہونے کے پانچ ماہ بعد صبح سویرے اٹھ کر تازہ پانی یا دودھ کے ساتھ کھلانی شروع کردیں۔ جب بچہ پیدا ہو دودھ پیتا رہے یہ عمل تب تک کرنا واجب ہے۔ اٹھرا کی مرض جو آج کل عموماً عورتوں کو ہوتی ہے۔ دور ہو جاوے گی۔ اور ہمیشہ تازیست نہ ہو گی۔

بُرے خواب نہ آویں

ایک انگوٹھی میں نگینہ زمرد جڑ واکر جس شخص کو بُرے خواب آتے ہوں پہنادی جاوے تو بُرے خواب ہرگز نہ آویں گے۔

سانپ اندھا ہوگا

حاملہ عورت کا سایہ اگر سانپ پر پڑ جاوے یا حاملہ عورت کی آواز سانپ کے کانوں تک چلی جاوے۔ تو سانپ فوراً اندھا ہو جاوے گا۔

بچہ نہ ڈرے

مونگے کی جڑ کو لے کر چاندی کے تعویذ میں منڈھوایا جاوے اور وہ تعویذ بچے کے گلے میں ڈالدو۔ سویا ہوا بچہ کبھی نہ ڈرے گا۔

نکسیر بند ہو جاوے

جس شخص کی نکسیر بہتی ہو۔ اُسے چاہئے کہ ایک سفید کپڑا لیوے کپڑا لے کر اس خون سے اس کا نام لکھے۔ نکسیر فوراً بند ہو گی۔

مرگی دور ہو جائے

جس شخص کو مرگی کی مرض ہو۔ اس کے بازو پر اس کی لات پر ہاتھی کی ہڈی باندھی جاوے۔ تو مرگی دور ہو۔

نیند نہ آوے

نیلا کنول تخم سہانجنہ، ناگ کیسر، ان تینوں چیزوں کو ہموزن لے کر خوب باریک پیس کر نہایت اعلےٰ سفوف تیار کریں۔ اور آنکھوں میں سُرمہ کی طرح لگا دیں۔ نیند بالکل نہ آئے گی۔

جن یا بھوت دور ہو جائیں

اگر کسی آدمی کو جن یا بھوت کا آسیب ہو تو بلی کے گوہے کی (ٹٹی) دھونی دی جاوے۔ دھونی دیتے ہی بھوت پریت سایہ آسیب دور ہو جائے گا۔

درخت سے آگ نکلے

پیپل کی چھال کو اُتار کر خشک کرو۔ جب یہ سوکھ کر جلنے کے قابل ہو جائے۔ تو اسے جلا کر کوئلہ بنا لو۔ اور باریک پیس کر سفوف تیار کرو۔ سفوف تیار ہونے پر ایک باریک ململ کے کپڑے میں پوٹلی کی طرح باندھ دو نیچے تھوڑی سی آگ دکھلا دو۔ اس میں سے چنگاریاں نکلتی رہیں گی۔

ایک کے دو دو نظر آویں

کسی بلوری یعنی شیشی کے گلاس میں پانی بھر کر چونی یا اٹھنی ڈال کر اور گلاس کے اوپر ہاتھ رکھ کر پلٹ دو۔ تو تم دیکھو گے کہ گلاس کے پلٹنے پر گلاس کے اندر اوپر تلے دو چونیاں یا اٹھنیاں نظر آئیں گی۔

منہ میں آگ تھامنا

نوشادر اور عقرقرحا ہم وزن لے کر منہ میں چبالو۔ بعدازاں دہکتا ہوا کوئلہ منہ کے اندر لے جاؤ۔ تین یا چار منٹ تک ذرا بھی سینک تمہارے منہ کو نہ لگے گا۔

سرسوں فوراً اگے

تھوڑے سے دانے سرسوں کے لو اور ان کو تھوہر کے دودھ میں تر کر کے خشک کر لو۔ اسی طرح یہ طریق تین مرتبہ عمل میں لاؤ۔ پھر منہ میں ڈال کر کپڑے پر اگل دو۔ تمام سرسوں کے دانے کپڑے پر اُگ آئیں گے۔

شراب کا دودھ بن جاوے

آم کا بورا لے کر سکھالو۔ جب اچھی طرح سے سوکھ جاوے۔ تو اُسے خوب پیس حتے کہ سفوف تیار ہو جاوے۔ اس میں سے تھوڑا سا شراب میں ڈال دو۔ شراب فوراً دودھ بن جائے گی۔

زبان پر کافور جلالو

کافور کی چھوٹی سی ڈلی لو اور اس کے نیچے نوشادر اور مٹی ملا کر لیپ کر لو۔ جب

ہو جاوے۔ تو کافور اوپر کی طرف جلا کر زبان پر رکھ لو۔ زبان بالکل محفوظ رہے گی۔

جانوروں کے پروں پر نقش

پھٹکری کو لیکر نمک کے تیزاب میں حل کر لو۔ جب اچھی طرح سے حل ہو جاوے تو بیضہ مرغ (مرغ کے انڈے پر) پر لکھو۔ تو جب مرغی اس میں سے بچہ نکالے گی۔ تو اس پر وہی لکھا ہوا رہے گا۔ جو کہ بیضے پر لکھا تھا۔

پیاسا انڈا

ایک مرغی کا انڈا لو۔ اور اسے خالی کر لو۔ جس وقت اس میں باقی نہ رہے تو اس میں جھاگ ڈال دو اور بڑا سوراخ بند کر کے چھوٹے وزن ہوا کے لئے پانی کے قریب نہ ہوں۔ تو یہ انڈا خود بخود پانی کی طرف جائے گا۔ آپ اسے دیکھ کر حیران ہوں گے جو بھی اسے دیکھے گا حیران ہوگا۔

چور پکڑنے کا عمل

جس شخص پر شک ہو اُس کو بہت سے آدمیوں میں ملا کر ایک جگہ اکٹھا کر لے اور اُس جگہ جہاں کہ کل آدمی کھڑے ہیں کو مٹی اور گوبر سے لیپ دے۔ دوسری یہ کہ ایک برتن لے کر اُس میں پان اور سپاری رکھے۔ اور مندرجہ بالا طریق عمل میں لانے کے بعد اس پر آیت 41 بار پڑھے۔ برتن چور کی طرف چلے گا۔ جہاں مال چوری کیا ہو وہ آیت یہ ہے۔ میمون انکی میمون صاحب عون الیقین عین بحق ایاک نعبد وایاک نستعین محمل مجمل بروائے برتن پر سر دیا برکالا بردر بحق عبد واللہ اجمعین۔

ہر کام کی سدھی کے لیے منتر

مندرجہ ذیل منتر کا جاپ کریں اور نیچے لکھی ترکیب سے کرے۔

ترکیب: نشا کی جڑ پر بیٹھ کر نیچے لکھے ہوئے منتر کا جاپ ایک لاکھ بار کرے۔ تو جو کام کرے گا سب سدھ ہوں گے۔

منتر یہ ہے:۔ اوم ہنگ مائے نمہ۔

محبت کے لیے منتر

کلینگ وکلونگ سواہا

دیگر

مندرجہ ذیل ترکیب سے نیچے لکھا ہوا منتر کا جاپ کرے تو دلی مراد پوری ہوگی۔

ترکیب: نیچے لکھے ہوئے منتر کو ایک ماہ تک ایک سو بار روزانہ جاپ کرے ایک ماہ کے بعد جس پر نظر پڑے گی۔ فریفتہ ہو کر حاضر ہوگا۔

منتر یہ ہے:۔ اوم نمو۔ کابد بوائے سکل سہد لوشا مہو یئم سمل میں بھنے دھن جن من درشن اتک۔ کنثیت کرو۔ کرودھ۔ دکھ۔

خاوند کو قابو کرنے والا منتر

مندرجہ ذیل طریقے سے نیچے لکھے ہوئے منتر کا جاپ کرے۔ طریق یہ ہے جس جگہ استری کا مالک پیشاب کرے۔ اس جگہ مٹی لے کر بائیں ہاتھ کی پانچوں انگلیوں سے اٹھا اور اس نیچے لکھے ہوئے جنتر کا جاپ کرتی رہے۔

دوسرے داہنے ہاتھ کی پانچوں انگلیوں سے تو کمہار کے چک کی مٹی لاوے اور

دونوں کی بیل بنائے اور درمیان دھاگہ دیوے اور ان بیلوں کو اپنے دروازہ پر رکھ لیویں۔ جب تک اس کا خاوند گھر نہ آئے ان دو تو بیلوں کو وہاں ہی پڑا رہنے دے جب خاوند گھر کے اندر آ جائے تو باہر جا کر ان دونوں بیلوں وہاں ہی گاڑ دے۔ خاوند تازیست اپنی عورت کا دم بھرتا رہے گا۔

منتر یہ ہے:۔ اوم ہرنا تھن بیچن منترے تو یراں پانچ دکھنے وجندے پانی ہون سا موہنی تیل ورت۔ سولینا۔ یوگنی کامنی، بالی بند ہو کھیل، سانج وتے جامرنس راتھا ستھا۔

اس اوپر لکھے جنتر کے کرنے سے استری کی دلی مراد پوری ہوگی۔

دیگر

مندرجہ ذیل منتر کا جاپ کرتے اور نیچے لکھے طریقہ سے عمل میں لائے۔

طریقہ:۔ ایک پیسہ بھر گڑ اور تیل اور باقلا لے کر شمشان میں جائے یہ تمام چیزیں اتوار کے دن لے کر جائے اور وہاں جا کر بھیڑوں کی پوجا کرے اور واپس آ کر وہ گڑ جس عورت کو کھلائے وہی عورت قابو میں آئے۔

منتر یہ ہے:۔ اوم نمو اویش گورو کو راجہ موہ لون پر جا ہو سوں موہوں برہمن بانیا ہنومنت دے ہر شبد ستا نچا پنڈ کا نچا پھیر و منتر ایشر واچہ ست نام اویش گورو کو۔

دیگر

مندرجہ ذیل ودھی کر کے نیچے لکھے ہوئے منتر کا جاپ کرے۔

ودھی:۔ نیچے لکھے ہوئے منتر کا جاپ ایک لاکھ بار کرے۔ دوسری شرط ساتھ یہ ہے کہ رات دیوالی ہو۔ سدھ ہو جائے گا تیسرے ایک خاص بات جو یاد رکھنے کے یوگیہ ہے۔ نیم کی ٹہنی سے جھاڑ کرنا ہوگا۔

منتر یہ ہے:۔ اوم نمو اویش گورو کو بن میں بیائی انجنی جن جایا جنو منت کیڑا مکوڑا ماکڑا ایہہ تینوں بھسمنت گورو کی شکت میری بھگت پھر و منتر ایشور واچہ۔

سانپ چلنے سے بند کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل ودھی کے مطابق نیچے لکھے ہوئے منتر کو پڑھے۔

ودھی: ایک کنکر کو زمین پر سے اٹھا کر فوراً اوپر یہ منتر جو نیچے لکھا ہوا ہے۔ پڑھو سانپ اسی وقت چلنے سے بند ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے:۔ وجری وجری وجہ کواڑ وجڑی کیلوں آس کیلوں پاس جری سانپ ہو کے خاک میرا کیلا۔ پتھر کا کیلا چھوٹے نہ میرا کیلا چھوٹے میری بھگت گورو کی شکت پھر و منتر ایشور داج۔

سانپ چلنے لگ جاوے

مندرجہ ذیل ودھی کے مطابق نیچے لکھے ہوئے منتر کو پڑھے۔

ودھی یہ ہے زمین پر سے ایک کنکری اٹھا کر اس پر نیچے لکھا ہوا منتر پڑھ کر سانپ کو مارے تو کیلا ہوا سانپ چلنے لگ جائے پہلے منتر کا اثر جاتا رہے گا۔

منتر یہ ہے:۔ کیلن بھٹی کیلنی راچہ ھیا کورچ جاؤ سرپ گھر اپنے چک پھر و چار و ماس

سانپ بھاگ جائے

مندرجہ ذیل ودھی کے مطابق نیچے لکھے ہوئے منتر کو پڑھے تو سانپ بھاگ جائے گا۔

ودھی:۔ اس منتر کو ایک مٹی کا ڈھیلا لے کر اس پر پڑھ کر گھر میں پھینک دے سانپ بھاگ جائے گا۔

منتر یہ ہے:۔ اوم د پلا سرپ کلے سواہا اشیش کل سرپ کلائے سواہا۔

سانپ کا زہر دور ہو جائے

طریق:۔ نیچے لکھے ہوئے منتر کو ایک ہزار بار پڑھ کر اس کے بعد کپنا کے دانتوں کو سفید سوت میں لپیٹ کر بازو پر باندھے زہر فوراً دور ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے:۔ اوم شری کرت کیرت سنجاؤ۔ سنجاؤ سواہا۔

بھوت پریت پر قبضہ کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق نیچے لکھے ہوئے منتر کا جاپ کرلے تو بھوت پریت پر قبضہ ہو۔

ودمی: کسی جنگل میں جا کر کیکر کے درخت کے نیچے سادھی لگائے ایک اور خیال رہے کہ جنگل میں مولا بختہ میں تین روز جاپ کرے۔ دوسری بات یہ کہ ۱۰۸ بار ہر روز پڑھے۔ ایسا کرنے سے بیر چوتھے روز ہو کر درشن دے گا اور کہے گا مانگو کیا مانگتے ہو۔ جو مانگو گے فوراً مل جائے گا۔ بالکل دیر نہ ہوگی۔

منتر یہ ہے:۔ اوم شری دن دن بھون بھوتیشوری مم کرو بھر سواہا۔

بھوت دور کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل طریقہ کو عمل میں لائے اور منتر پڑھے تو بھوت دور ہو جائے گا۔

طریقہ:۔ ایک مور چھل حاصل کر کے نیچے لکھے ہوئے منتر کو اس پر پڑھے اور جھاڑا کرے۔ اس سے بھوت دور ہوگا۔

منتر یہ ہے:۔ اوم نمو اوم ہریں ہریں ہر دن نمو بھوت نائیکا سمست بھون بھوتانی سادے ہوئی۔

آسیب وغیرہ سے محفوظ رہنے کا منتر

مندرجہ ذیل ودھی کے مطابق منتر کو پڑھے۔تو آسیب وغیرہ سے محفوظ رہے۔

ودھی:۔ اگر تم نے کسی جنگل۔ بیابان یا کسی خطرناک جگہ سے رات کو گزرنا ہو اور آپ کو ڈر معلوم ہوتا ہو۔تو اس نیچے لکھے ہوئے منتر کو ۲۱ بار پڑھیں اور بے خوف وخطر چلے جائیں۔محفوظ رہو گے۔

منتر یہ ہے:۔اوم نمو ادیش گورو جی کولوناں چماری سکن و جوری موتی بل چمکے اس پنڈ میں حیان کرے۔ بخیان کرے تو اس رنڈی کے اوپر پڑے۔ دہائی سلیمان پیغمبر کی پھرے میری بھگت گورو کی شکت پھرو۔منتر ایشور تیری واچہ پھرے۔

ناف یعنی دہرن اصلی جگہ لانے کا منتر

مندرجہ ودھی کے مطابق اس منتر کو پڑھے۔تو اتری ہوئی ناف (دھنی) اصلی جگہ پر آجاتی ہے۔

ودھی یہ ہے:۔ایک سوت کا دھاگہ لے کر اسے ۹ گانٹھیں دے کر ناف پر رکھیں، اور نیچے لکھے ہوئے منتر کو پھول پر پڑھ کر مارتا جائے۔تھوڑی دیر میں اصلی جگہ پر آجائے۔

منتر یہ ہے:۔اوم نمو ناڑی ۹۰۰ سو ناڑی ۷۲ سو کوٹھا چل اگاڑی ڈگے نہ کوٹھا چلے نہ ناڑی رکھا ناڑی ہنومان کی آنا میری بھگت گورو کی شکت پھرو منتر ایشور تیری واچہ پھرے کم جو آپ کرے۔

جسمانی حفاظت کے لیے منتر

مندرجہ ذیل ودھی کے انوسار اس منتر کو پڑھے ہرگز تکلیف نہ ہوگی۔

طریقہ:۔ اگر آپ نے کہیں جانا ہو نیچے کے منتر کو پڑھ کر چلے جاؤ۔ ہرگز تکلیف نہ ہوگی۔

منتر یہ ہے:۔ اوم نمولو ہے کا ہتھوڑا جہاں ڈاکی کی کونڈی ہمارا پنڈ بیٹھا ایشور کی کنجی برہما کا تالا ہمارا پنڈ کا جو شبد کا ساچا شری ہنومنت بیر آپ رکھوالا۔

حاضر کرنے کا منتر یہ ہے

طریقہ:۔ اس نیچے لکھے ہوئے منتر کا ایک لاکھ بار جاپ کرو ایک لاکھ بار جاپ کرنے سے یہ منتر سدھ ہو جائے گا۔ اس کے بعد جس شخص کا دل میں تصور دل میں کرو گے فوراً حاضر ہوگا' اور مطیع رہے گا۔

منتر یہ ہے:۔ اوم ہرین چامنڈے چال پر چول سواہا۔

بواسیر دور کرنے کا منتر

منتر یہ ہے:۔ اومتی اومتی چل چل سواہا۔

سرخ رنگ کا سوت لے کر اس میں سے دھاگہ لے لیں' ۱۱ اور اس کو تین گانٹھیں دے دیں' اور اوپر لکھے ہوئے منتر کو ۱۱ بار پڑھ کر جس شخص یا عورت کو یہ مرض ہو۔ اسے پاؤں کے داہنے انگوٹھے سے بندھوا دیں بواسیر رفتہ رفتہ دور ہو جائے گی۔

درد چشم دور کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل ودھی کے انوسار اس منتر کو کرنے سے درد چشم دور ہو جائے گا۔

ودھی یہ ہے۔ نیچے لکھے ہوئے منتر کو دیپ دھوپ جلا کر ہر روز کم از کم ۱۸ بار پڑھے اور شرط یہ ہے کہ ناغہ نہ ہو۔ یہ منتر 21½ روز تک پڑھنا واجب ہے 21½ روز کے بعد ایسا کرنے سے یہ منتر سدھ ہو جائے گا۔

منتر یہ ہے:۔ اوم نمو شری جی دھنی لکھشمن آنکھ درد کرائے تو لکھشمن یا جتی کا آن میری بھگت گورو کی شکتی پھرو منتر ایشور واچ ست گورو کی ادیش۔

مستورات کے پاؤں چلنے کو بند کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل ودھی کے مطابق اس منتر کو کرنے سے عورت کی خودردی بند ہو جائے گی۔

ودھی یہ ہے:۔ یہ نیچے لکھا ہوا منتر 21 روز تک ہر روز 108 بار پڑھے اور ضرورت کے مطابق گنڈا تیار کر کے پھر نیچے لکھے ہوئے منتر کو سات بار پڑھے۔

منتر یہ ہے:۔ دوہائی پھر ایشور گوری دیاناں لایا کھت پنڈ کا کورد گورکھ ناتھ۔

اور مندرجہ بالا ودھی کرنے کے بعد عورت کے داہنے پاؤں پر باندھے عورت کی خودردی بند ہو جائے گی۔

منتر یہ ہے:۔ گورا گنڈا دیکئی ایشور دے گیادا چار مہادیو تھا پا دھر کیا ہوا شہد ساچا اس کی چھتا دس نیئو ماسادس ماننا یادھو میں پاؤں باندھواں اس کا پیر گھسے تو گوروگورناتھ رکھوالا شبد سانچا پنڈ کانچا پھرو منتر ایشور داچ میری بھگت گورد کی شکت ست نام ادیش گوردکو۔

دیگر

مندرجہ ذیل ودھی سے نیچے لکھے ہوئے منتر کا جاپ کریں تو آپ کی مراد برآئے گی۔

ودھی یہ ہے:۔ ایک ریشمی دھاگہ لیں جو پانچ رنگ کا ہو یا کچے سوت کا گنڈا لے کر پاؤں کی ایڑی تک ناپ کر بناؤ۔ لیکن ساتھ یہ شرط ہے۔ کہ وہ سچا سوت کنواری کنیا کے ہاتھ کا ہو۔ اس سوت پر پانچ رنگے ریشم کے دھاگے پر سات بار نیچے لکھے ہوئے منتر کو پڑھ کر پھونکو اور دھاگہ کمر تک باندھواؤ۔ آرام ہو جائے گا۔ ایک اور ضروری ہدایت ہے کہ ہنومان کو لڈو مٹھائی وغیرہ کا بھوگ دیویں۔

منتر یہ ہے:۔ جل باندھوں جل والی باندھوں جل کی تیر پانچویں کانچا کلیا باندھوں منت بیر سہد یو تیری ملا کڑی ارجن تیری پان راون تیار مدھوں انتر تھام دوجتی ہنومان کی آن سائچا پنڈ کانچا پھر دانتر اشور مہادیو پرسی واچہ پھرے گر کی شکت پیلے کی بھگت کم ہوسو جو مہانبیر کرے۔

ڈاکنی کے حاضر کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق منتر کا جاپ کریں ڈاکنی حاضر خدمت ہوگی۔

طریقہ یہ ہے:۔ جب کبھی سورج گرہن یا چاند گرہن لگنا اسی رات یعنی چاند گرہن یا سورج گرہن کی رات کہ پنلیں جوگا دیویں گھی کا چراغ جلادیں۔ چراغ تیل کا ہرگز نہ جلائیں ورنہ کام بگڑ جائے گا چراغ جلانے کے بعد ایک لات پر کھڑے ہو کر مندرجہ ذیل منتر کو 108 بار پڑھے یعنی جاپ کرے۔ تو ڈاکنی حاضر ہوگی۔ اس کی شکل بہت بھیانک (ڈراؤنی) ہوگی۔ تم ڈرنا مت لیکن جس سوال کی خواہش ہو بے خوف کرنا اور جو دل میں خیال ہو مانگ لے۔

منتر یہ ہے:۔ اوم نموچڑھو شور بیر دھرتی چڑھ جانا پتال چڑھے چڑھ پک پالی چڑھا گن ویر ہنومنت پر چڑھا دھرتی چڑھا پگ پان چڑھتی ایڑی چڑی پندھی چڑھ گوڑا جانگھ چڑھ گئی چڑھ گئی دھرن سے پسلی چڑھ تسلی ہو یا چڑھ رہیا ہون چھاتی چڑھ چھاتی سے کھمبیا چڑھ سے کھمیا کنٹھ چڑھ کنٹھ سے مکھ مکھ چڑھ مکھ سے چھبیا سے چڑھ کان سے آنکھ چڑھ آنکھ سے لاٹ چڑھ لاٹ سے بیلن چڑھ سیس سے کپال سے چوٹی چڑھ ہنومان نرسنگھ بیر جل بیر سدھ بیر دیکھ کر بیر آگیا بیر سون سو بیر یہ چڑھو۔

عورت کے پاؤں کی مٹی کی تاثیر

وہ خود بخود بیتاب ہو کر چلی آئے گی

اماوس کے دن جہاں عورت بیٹھ کر پیشاب کرے۔ وہاں کی مٹی اس کے بال اور اس کے جسم سے چھوا ہوا کپڑا یا رومال مہیا کرو۔ ان تینوں چیزوں کو جلا کر خاکستر کر لو اور کورے کپڑے میں چار پوٹلی باندھ کر جس کمرے میں تم ہوتے ہو اس کے چاروں کونوں میں بالکل برہنہ اور باطہارت ہو کر گاڑ دو۔

خبردار دل میں کوئی ناپاک خیال نہ آئے۔ پھر سات عدد کاغذ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بصورت فلیتہ کاٹ لو اور ہر ایک فلیتہ پر اپنی معشوقہ کے نام کے حروف زعفران سے لکھو۔ فرض کرو کہ تمہاری
معشوقہ کا نام رکمنی ہے تو اس طریقہ سے لکھو۔ ر ک م ن ی

7 عدد فلیتے تیار ہو جانے کے بعد تازہ روئی کی سات عدد بتیا بناؤ۔ لیکن ہر ایک بتی کے ساتھ کاغذ کا فتیلہ بھی لپیٹ دو۔ پھر کوری مٹی کا ایک چراغ کمہار سے لاؤ اور اس میں سرسوں کا تیل ڈال کر تیار رکھو۔

اماوس کی رات کو جب ٹھیک 9 بج جائیں معشوقہ کے مکان کے رخ چراغ کا منہ کر کے ایک بتی جلاؤ، اور خود بھی اس طرف منہ کر کے چراغ کے نیچے بیٹھ جاؤ۔

ملاحظہ ہو تصویر:

تم باطہارت ہو کر بیٹھو اور اپنے جامعہ کو گلے میں ڈال لو اور آنکھیں بند کر کے اپنے دل میں تصور کرو۔ کہ جوں جوں چراغ جلتا ہے معشوق کا دل تمہاری محبت میں بیتاب ہوتا جاتا ہے۔ اسے کسی پہلو قرار نہیں آتا۔ وہ تمہاری محبت میں پاگل ہوتی جاتی ہے۔ نیند اس کی آنکھوں سے کافور ہو چکی ہے۔ وہ حیران ہے کہ اس پر کسی نے جادو کر دیا ہے۔ وہ تمہیں لاکھ بھولنے کی کوشش کرتی ہے۔ لیکن سر پھیر کر تمہاری شکل اس کی

آنکھوں کے سامنے آجاتی ہے ایک گھنٹہ تک انہیں خیالات کو دل میں کئی بار دہراتے رہو اگر دوران عمل میں خیالات کا سلسلہ ٹوٹنے لگے تو دو تین لمبے سانس کھینچ کر یکسوئی حاصل کرلو۔

ایک گھنٹہ گزرنے کے بعد تنتر اول کے مطابق معشوقہ کا خیالی مجسمہ اپنے سامنے پیدا کرو، گویا وہ سچ مچ تمہارے سامنے کھڑی ہے اور زیر لب مسکرا رہی ہے۔ کم از کم 15 منٹ اسی تصور میں محو رہو۔ اس کے بعد چراغ کو جلتا ہوا چھوڑ کر اسی حالت میں بستر پر دراز ہو جاؤ۔ مگر دل میں معشوقہ کا تصور بے حد رکھو۔ اسی طرق سے ساتوں رات میں سات فلیتے جلاؤ۔

خاص باتیں

چار پائی پر اس طریق سے سوؤ کہ تمہارا سر معشوقہ کے مکان کی طرف رہے۔
جس روز اس تنتر کو شروع کرنا ہو۔ معشوقہ کے سامنے سے ایک بار ضرور گزرو۔ مطلب یہ کہ وہ تمہیں ایک نظر دیکھ لے۔ بلکہ اگر تا اختتام عمل روزانہ اسے اپنی جھلک دکھاتے رہو تو بہت ہی بہتر ہوگا۔
یہ تنتر دیوالی کی رات کو بھی کیا جاتا ہے اور تب بجائے سات راتوں کے صرف ایک رات میں ہی مطلب پورا ہو جاتا ہے۔ دیوالی کی رات کو ساتوں فلیتے جدا جدا چراغوں میں ایک ساتھ جلائے جاتے ہیں۔
یہ تنتر میں نے حاجی شمس الدین صاحب سے حاصل کیا تھا۔ حاجی صاحب کون تھے اور اب کہاں ہیں۔ اس موقعہ پر ان کا ذکر مناسب معلوم ہوتا ہے۔ ممکن ہے کہ وہ اس شاستر کے پڑھنے والے کسی صاحب سے ملیں اور تب ان کو پہچان لینا کچھ مشکل نہ ہوگا۔
عارف کامل مرتاض باخبر حاجی شمس الدین ساکن جھنگ کے نام نامی اور اسم

گرامی سے کون ناواقف ہے۔ جن کے قبضے میں جنات تھے جو آپ کے ہر ارشاد کی تعمیل فوراً کر دیا کرتے تھے۔ حاجی صاحب خانہ بدوشوں کی طرح ہمیشہ سفر میں رہا کرتے تھے۔ آج یہاں کل وہاں۔ آپ کا قیام ہمیشہ آبادی سے دو تین میل دور فاصلہ پر ہوا کرتا تھا' اور تین دن سے زائد کسی مقام پر نہ ٹھہرتے تھے۔

اگرچہ آپ کا حلقہ ارادت بہت وسیع تھا مگر سفر میں اپنے ساتھ صرف دو مرید رکھتے تھے۔ کسی کے ہاتھ کا کھانا یا کسی سے کچھ نقدی لینا آپ کے لیے حرام تھا۔ اگر کوئی عقیدت کیش زبردستی مریدوں کو کچھ دے بھی جاتا تو آپ غربا اور مساکین میں بانٹ دیتے تھے۔ سب سے عجیب بات یہ ہے کہ حاجی صاحب پشاور کی سرحد میں ہوتے یا ملتان کے لق و دق صحرا میں۔ کراچی کی بندرگاہ پر ہوتے یا کلکتہ کی فضا میں۔ دونوں وقت کوئی شخص غیب سے نمودار ہو کر انواع واقسام کے گرم گرم کھانے بھرا ہوا بھال دے جاتا تھا۔

چاول کا ایک دانہ کھلا کر موہ لینے کا منتر

یہ عمل چاند گرہن کے وقت آبادی سے دور کسی تناور پیپل کے درخت کے نیچے تن تنہا کرنا ہوگا۔ اس لیے حسب ذیل اشیاء ضروری قبل ازیں تیار کر کے رکھ لو۔

کسی کنواری لڑکی کے ہاتھ سے نئے چاولوں کے چھلکے اتروا کر پاؤ بھر چاول۔

کسی قبرستان کی تھوڑی سی مٹی قبر کی۔

کسی بڑے تربوز کا نصف حصہ جس کو کنواری لڑکی نے اپنے ہاتھ سے چیرا ہو اور جس کا گودا محلے کے کمسن بچوں میں تقسیم کیا ہو اور گول چھلکا سایہ میں خشک کیا گیا ہو۔

تربوز کے نصف بیرونی حصہ پر کالی گائے کا گوبر اور قبر کی مٹی سے خوب گاڑھا

لیپ کر کے رکھواور اس کے نیچے گری پڑی لکڑیوں کو ایک جگہ چن کر رکھ آؤ۔

لکڑی یا پیتل کی ڈبیہ دو عدد ایک پر ''لفظ محبت'' اور دوسری پر جدائی پہلے ہی سے لکھ رکھو۔

چاند گرہن سے چند گھنٹے پہلے گائے کا دودھ قریب تین پاؤ یا آدھ سیر کا انتظام کر لو۔

کچھ مٹی کا تیل۔

ایک دیا سلائی کا بکس۔

کچھ کوئلے۔

ہری کین لیمپ

ایک لوٹا پانی سے بھرا ہوا۔

عمل تنتر

چاند گرہن سے کم از کم ایک گھنٹہ پہلے اوپر کی سب اشیاء ہمراہ لے کر اس پیپل کے درخت کے نیچے چلے جاؤ۔ جو کہ آبادی سے دور بالکل سنسان جگہ میں واقع ہو۔

جب چاند گرہن شروع ہو۔

اگر ہندو ہو تو اوم کا اچارن کر کے اپنے گرد ایک حصار (دائرہ) کھینچ لو اور پیپل کی مٹی یا گرے پڑے پتھروں کی مدد سے عارضی چولہا فوراً تیار کر لو۔ زاں بعد کوئلوں کو اس چولہے پر رکھ کر اور مٹی کے تیل کے چند قطرے ان پر چھڑک کر دیا سلائی دکھا دو جب دیکھو کہ کوئلے سلگ گئے ہیں اور ان میں سے شعلہ پیدا نہیں ہوتا۔ تو نصف تربوز کو جو ہانڈی کی مانند ہوگا۔ چولہے کے اوپر

رکھ دو اور گائے کا دودھ اور چاول اس میں ڈال دو۔ پھر پیپل کے درخت کی لکڑی سے بطور چمچ دودھ کو ہلانا شروع کر دو۔

نیچے دھیمی دھیمی آگ جلتی رہے اوپر کھیر پکتی رہے۔

جب تک چاند گرہن رہے تب تک تم اسی شغل میں مشغول رہو اسی اثناء میں کئی خوفناک شکلیں بھی دکھائی دیں گی مگر کسی سے خائف نہ ہونا۔ کوئی تمہارا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے گا۔

جب دیکھو کہ کھیر پک کر تیار ہو گئی اور چاند گرہن بھی ختم ہوا چاہے تو تربوز کی ہنڈیا کو نہایت زور کے ساتھ پیپل کے درخت کی جڑ میں مارو کچھ چاول درخت کی جڑ کے ساتھ چمٹ جائیں گے اور بقایا اس سے ٹکرا کر فرش زمین پر گر پڑیں گے۔

جو چاول درخت کی جڑ کے ساتھ چمٹ جائیں ان کو اٹھا کر محبت نام کی ڈبیہ میں بند کر لو اور ازاں بعد پانی سے اپنے ہاتھ اچھی طرح صاف کر کے تولیہ سے پونچھ لو۔

اور پھر نیچے گرے ہوئے چاولوں کو یکجا کر کے جدائی نام کی ڈبیہ میں بند کر دو اور ہر دو ڈبیہ کو بند کر کے اپنے پاس محفوظ کر لو اور اس بات کے منتظر رہو کہ چاند گرہن سے نکل آئے۔

پھر اپنے گھر چلے آؤ پیچھے مڑ کر نہ دیکھو اور نہ کسی قسم کے خوف کو دل میں جگہ دو۔ بلکہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہوئے اپنے گھر چلے آؤ۔

طریقہ استعمال برائے جدائی

جدائی نام کی ڈبیہ سے شدہ چاول لے کر ان کو باریک پیس کر جسے اپنے سے علیحدہ کرنا چاہتے ہو اس کو کسی چیز چاہے کسی دن کھلا دو پھر جیتے جی اس سے تمہارا میل نا ممکن ہو جائے گا۔

نوٹ:

ان تیار شدہ چاولوں کو ہر شخص استعمال کر سکتا ہے۔ خواہ عامل خود کسی کو دے یا عامل سے لے کر کوئی دوسرا شخص کسی کو کھلائے مطلب یہ کہ جس کو کھلائے گا اس کو اپنے پر مائل یا اپنے سے متنفر کر سکے گا۔ سخت ضرورت کے وقت ان چاولوں کا استعمال کرنا واجب ہے۔ ناجائز طور پر ان سے ناجائز فائدہ اٹھانے والے جہنمی عذاب کی صعوبتوں سے بچ نہ سکیں گے۔

منتر برائے کیمیا بنانے کا

منتر:

امبر چڑھے کودری چڑھے سوج مکھ سے سوکھنے سوانگ پانی سوانگ پانی سوانگ بھبوتی مہادیو نے آنی پاربتی نے چھانی جڑھی بھبوت دل ہوا پاک الکھ نرنجن آپ سے آپ

ترکیب:

موساکنی ایک بوٹی ہوتی ہے۔ یہ بوٹی اکثر ترائی میں ہوتی ہے اس کے پتے چھوٹے اینٹھے ہوئے چوہے کے کان جیسے ہوتے ہیں۔ اس کی جڑ میں اکثر کیڑیاں ہوتی ہیں اس بوٹی کا عرق نکال کر اکثر شوقین رکھ لیا کرتے ہیں چونکہ یہ بوٹی صرف جاڑے میں ملتی ہے برسات میں نہیں ملتی ہے برسات میں پانی سے مرجاتی ہے اول خام تانبہ لے کر اور برادہ کر کے سونا سہاگہ ڈال کر چرخ دے اور 11 مرتبہ منتر پڑھ کر 3 ماشہ عرق ڈالے سونا ہوگا۔

دوسرا منتر کیمیا کا

عمل:

اللہ کے دوست حبیب کے رحمان تخت بیٹھے حضرت سلیمان

ترکیب:

حسن سرور عرف ناگنی ایک بوٹی ہوتی ہے اس کی پتی رات کو جگنو کی طرح چمکتی ہے اس پر ایک جن سوار ہوتا ہے 21 مرتبہ طلسم پڑھنے سے جن غائب ہوگا جب یہ پتی مل جائے تھوڑی پتی لے کر اور چلم میں بجائے چلم کے پیسہ منصوری رکھ کر اور اوپر پتی رکھ کر چرس کی طرح دم لگائے وہ سونا ہوگا۔

تیسرا نسخہ کیمیا کا

سم الفار 4 تولہ۔ گندھک 40 تولہ۔ آنولہ سار 4 تولہ۔ ہڑتال طبقی 4 تولہ۔ شنگرف 4 تولہ۔ عرق تلی 20 تولہ۔

ترکیب:

سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اور ایک سور کا بچہ جس کی عمر دس پندرہ یوم ہو بعد ذبح آلائش براستہ مقام

پاخانہ نکال دے اور پھر اول سفوف ادویات اس کے پیٹ میں ڈال کر اور مضبوط سی کر عرق تلی چھوڑ دے اور تمام ادویہ کو لکڑی سے ملا دے پھر وہ بھی سی دے پھر ایک ہانڈی میں رکھ کر اس پر سر پوش ڈھک کر اور سر پوش کے درمیان میں روپیہ برابر سوراخ کر دے اور گندی جگہ دفن کرے جب کہ کیڑے پیدا ہوں یہاں تک کیڑا پیدا ہو کر ایک کو ایک کھائے صرف موٹے موٹے دس پندرہ کیڑے رہ جائیں تب کیڑے چن کر ایک شیشی میں بند کر کے مضبوط ڈاٹ لگا کر اور تھوڑی کھچڑی ارڑ اور باجرے کی پکا کر وہ شیشی اس کھچڑی گرم گرم میں رکھ دے جب کھچڑی سرد ہو جائے شیشی نکالے بس ان کیڑوں کا تیل نکل گیا ہوگا۔ بس تانبہ چرخ شدہ 1 تولہ اور روغن ایک قطرہ ڈالنے پر سونا ہوگا۔

تیسرا نسخہ چاندی بنانے کا۔

آگی ایک بوٹی ریگستان میں ہوتی ہے اس کے درخت اور مدار کے درخت میں یہ فرق ہے مدار سے دودھ نکلتا ہے اس سے دودھ نہیں نکلتا آگی کے پتے میلے ہوتے ہیں مدار میں ڈالی ہوتی ہے اس میں ڈلی نہیں ہوتی یہ صرف ایک ڈال کا ہوتا ہے ورنہ سب حلیہ مدار سے ملتا جلتا ہوتا ہے اسے معہ جڑ کھود لائیں سایہ میں خشک کر کے سفوف بنالیں اور قلعی کو چرخ دے کر تھوڑا سفوف اس میں ڈالیں چاندی ہوگی۔

تمام عمر زہریلے جانوروں سے بچے رہنا

جب بچہ پیدا ہو اور اسے ابھی دودھ بھی نہ پلایا ہو اس وقت بارہ سنگھے کی آنکھ کے گڑھے کا میل دو رتی دودھ میں گھول کر حلق میں ٹپکائیں تمام عمر زہریلے جانوروں کی سمت سے محفوظ رہے گا۔

زہریلے جانوروں سے بچے رہنا

ہر شخص اپنے پاس پیاز رکھے زہریلے جانور اس کے نزدیک نہ آئیں گے۔

پسوؤں سے محفوظ رہنا

کسی تانبے پر یا پیتل کی طشت میں پانی بھر کر ایک قطرہ سرسوں کے تیل کا اور ایک قطرہ مٹی کے تیل کا ڈال دیں اور برتن مذکور کو اپنے سرہانے رکھ کر سو جائیں تمام پسو اس برتن میں گر کر مرتے جائیں گے اور ان میں سے ایک بھی آپ پر حملہ آور نہ ہو سکے گا۔

گھر میں مچھر نہ گھسیں

اگر گھوڑے کے بال مکان کے دروازے پر پھیلا دیں تو مچھر اندر داخل نہ ہوں۔

مچھر گھر میں نہ گھسیں

جس مکان میں شیر کا بال لٹکائیں وہاں مچھر ہرگز نہ آئیں گے۔

پروانہ چراغ کے نزدیک نہ آئے

اگر چراغ میں قدرے پیاز ڈال دیں یا چراغ کے نزدیک رکھ دیں تو پروانے چراغ کے گرد جمع نہ ہوں گے۔

کیڑے سے بچا رہے

گندم جوار میں اگر پہاڑی بکری کا سینگ رکھ دیں تو غلہ ہر قسم کے کیڑے سے محفوظ رہے گا۔

ٹڈی دل سے محفوظ رہے

اگر بندر کی کھال کی چھلنی سے دانے کو بویا جائے تو کھیت ٹڈی دل اور ہر قسم کے کیڑے مکوڑے سے محفوظ رہے۔

مکان میں چوہے داخل نہ ہوں

سیاہ خچر کا سم دروازے کی چوکھٹ کے تلے دفن کردیں اس مکان میں چوہے ہرگز داخل نہ ہوں گے۔

حشرات الارض حیوانات اور درندوں کو بھگانا

اگر کسی جگہ درندوں کا خوف ہو تو وہاں خرگوش کی کھال سلگا دیں کوئی درندہ نہ رہے گا سب کے سب بھاگ جائیں گے۔

دیگر:

اصابع الصفر کو اپنے باجے میں رکھ کر بجائیں جہاں تک باجا کی آواز جائے گی کوئی درندہ نہ رہے گا۔

درندے ڈریں

اگر آدمی ریچھ کی دائیں آنکھ اپنے پاس رکھے تو درندے کا خوف نہ رہے اس آدمی سے تمام درندے ڈریں اور بھاگ جائیں۔

ہر قسم کا سانپ بھاگ جائے

جس گھر میں شترمرغ کی چربی ہوگی وہاں سانپ نہ رہے گا بلکہ اگر اس کو اس کی بو آئے گی تو بے ہوش ہو جائے گا۔

دیگر:

جس جگہ فاختہ بول رہی ہو وہاں سے سانپ اس کی آواز سنتے ہی بھاگ جائے گا۔
اگر کسی کمرے میں سانپ ہو وہاں چنے کی جڑ پھینک دیں سانپ فوراً بھاگ جائے گا۔
اگر سیم بز آگ میں جلا دیں تو اس کے دھوئیں سے سانپ بھاگ جاتا ہے۔
رائی کو تھوڑے سے پانی میں گھس کر گھر میں چھڑک دیں فوراً سانپ بھاگ جائے گا۔
رائی اور نوشادر ہم وزن پیس کر گھر میں پھیلا دیں سانپ بھاگ جائے گا۔

دفع درد آدھا سیسی

ہدہد کی ہڈی کی دھونی دینے سے آدھا سیسی جاتا رہے۔

بینائی تیز ہو

مالکنگنی کا تیل ہاتھ پر ملنے سے بینائی تیز ہو جاتی ہے۔ بے حد مجرب ہے۔

دیگر:

خواہ آدمی کی عمر ایک سو سال سے زائد ہی کیوں نہ ہو اگر وہ اپنی آنکھ میں سیاہ بلی کا پتہ اور چوکور کا پتہ ملا کر لگائے تو وہ باریک سے باریک چیز کو دیکھ سکے گا اور گہرے پانی میں بھی ہر چیز کو دیکھے جب آنکھوں کو دھو ڈالے تو اثر جاتا رہے۔

اگر کسی کو کم نظر آتا ہو تو وہ چربی ہدہد کی آنکھوں میں لگایا کرے اس کی نظر درست ہو جائے گی۔

جب کسی کے لڑکا پیدا ہو تو وہ پیدا ہونے کے بعد جب سب سے پہلے پیشاب کرے اگر یہ پیشاب کوئی شخص آنکھوں میں لگائے تو تمام عمر بہت تیز بینائی رہے گی اور روشنی کم نہ ہو گی۔

روشنی رات دن یکساں رہے

اگر چرخ کی آنکھ اپنی آنکھوں پر ملیں تو روشنی آنکھوں میں برابر رہے گی۔

اندھیرے میں دیکھنا

الو کی چربی آنکھ میں لگا کر کسی تاریک مکان میں جائیں تو سب کچھ نظر آئے گا۔

آنکھیں نہ دکھیں

اگر سال میں شعد دبار گولہ کا پختہ پھل کھالیں تو آنکھیں نہ دکھیں۔

دافع شبکوری یا رتوندہ

گنجشک نر کی بیٹ اور مرغ کا زہرہ رگڑ کر بطور سرمہ آنکھ میں لگانے سے شبکوری دور ہو۔

کان کا درد دور کرنا

ایک چڑیا کو پکڑ کر اس کی مقعد کے آس پاس کے پر اکھاڑ کر کان کے سوراخ پر رکھ دیں کان کا درد فوراً دور ہوگا۔

نکسیر دور ہو

اونٹ کے بال جلا کر وہ راکھ ناک میں ڈالیں نکسیر بند ہو جائے گی۔

دیگر:

جو شخص اپنے پاس چرز جانور کے پوٹے کی پتھری رکھے اس کی نکسیر فوراً بند ہو جائے۔

نکسیر کے خون میں قدرے نوشادر ملا کر اس سے ایک کاغذ پر اس شخص کا نام لکھ کر اس شخص کو دیکھنے کا حکم دیں تو اس کی نکسیر بند ہو جائے گی۔

برف پیشانی پر رکھنے سے نکسیر فوراً بند ہو جاتی ہے

داڑھ کا درد دور ہو

لہسن کو کوٹ کر انگلی اور انگوٹھے کے درمیان مخالف طرف سے باندھنے سے داڑھ کا درد موقوف ہوگا۔

لقوہ دور کرنا

آئینہ کے برابر کانسی کا تختہ بنا کر اندھیرے مکان میں لٹکا دیں اور لقوہ کے مریض کو ہدایت کریں کہ اس کی طرف دیکھا کرے چند یوم میں آرام ہوگا۔

دفعیہ امراض متعلقہ پیٹ

دفع عارضہ قولنج

جب کسی کے گھر لڑکا پیدا ہو تو اس کی آنول یعنی ناف رکھ چھوڑے جب کوئی عارضہ قولنج بیمار ہو تو اس کی کمر میں انول نال باندھ دیں فوراً آرام ہوگا۔

دیگر:

بھیڑیئے کی ہڈی ناف پر باندھنے سے دردقولنج فوراً دور ہوجاتا ہے۔

عورت کو جو پہلے حیض آئے وہ اپنا حیض ایک کپڑے میں جمع کرتی رہے اور پھر اس کپڑے کو حفاظت سے رکھے جس کے دردقولنج یا نقرس ہو وہ یہ کپڑا کمر میں باندھ لے تو اسی وقت آرام ہوگا اور درد دفع ہوگا۔

گینڈے کے سینگ کا چھلہ بنا کر انگلی میں پہن لیں تو قولنج کا درد دور ہو۔

ہچکی دور کرنا

جس کسی کو ہچکی آئی ہو اس کے لیے ریٹھا کو باندھنا نہایت مجرب علاج ہے باندھتے ہی ہچکی آنا بند ہوجاتی ہے۔

دفعیہ ہر قسم

بخار دور ہو

گوبھی کی جڑ کو گلے میں باندھنے سے بخار دور ہو جاتا ہے۔

دیگر:

نرگنڈی کی جڑ کمر میں باندھنے سے بہت قسم کے بخار دور ہو جاتے ہیں۔
بخار کے مریض کو نیم کے درخت کے نیچے سلا دیں آرام ہو۔
مہدیوی کی جڑ پیشانی پر باندھے سے ہر قسم کا بخار فوراً رک جاتا ہے۔

تپ لرزہ دور کرنا

پرنجاسف کو روغن زیتون میں ملا کر مریض کے بند پر ملیں تپ و لرزہ دور ہو جائے گا۔

دیگر:

گر تپ لرزہ کا دور شروع ہونے کے وقت بلبل کا پتہ پیس کر دائیں ہاتھ پر باہر کی جانب کلائی کی گرہ کے پاس رکھ کر اور اس کے ایک ٹھیکری رکھ کر کپڑے سے مضبوط باندھ دیں تو اس مقام پر آبلہ پیدا ہوگا اور دوسرے دن دورہ نہیں پڑے گا۔
سانپ کی ہڈی جلا کر اس کی دھونی تپ لرزہ کے مریض کو دیں آرام ہوگا۔

چوتھیا بخار دور ہو

اگر دق جانور کی دائیں آنکھ کپڑے میں لپیٹ کر مریض کے باندھ دی جائے تو چوتھیا بخار دور ہو لیکن اگر اس کی بائیں آنکھ باندھ دی جائے تو پھر چوتھیا شروع ہو جائے۔

دیگر:

اود (جو ایک دم دار دریائی جانور ہے) پیشاب میں مٹی بھگو کر چوتھیا کے مریض کے گلے میں باندھ دیں دورہ بند ہو جائے۔
مریض کے گلے میں ککڑی کی داڑھی باندھ دیں اور دھونی دیں بخار جاتا رہے اور درد سر کو بھی فائدہ ہو۔

بخار بروز اتوار کسی کنوئیں پر جا کر دونوں ٹانگیں کنوئیں میں نیچے کر کے بیٹھ جاؤ دس منٹ بیٹھے رہو چند بار کے عمل سے تپ دور ہوگا۔

اونٹ کے بدن میں جو کیڑا پڑ جاتا ہے اس کو بازو میں باندھنے سے یا گردن میں لٹکانے سے چوتھیا بخار دور ہو۔

رات کو چڑھنے والے بخار دور ہوں

مکو کی جڑ کو کان میں باندھنے سے رات کو چڑھنے والے بخار دور ہوں۔

خون حیض یا خون استحاضہ بند کرنا

بلی کا جگر اگر عورت کے باندھ دیا جائے تو خون حیض یا خون استحاضہ جو جاری ہو فوراً بند ہو جائے۔

برائے اولاد

اگر کسی کے لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو یا اگر ہوتا ہو تو مر جاتا ہو تو وہ دانت چرخ کا اپنے پاس رکھے بفضل خدا آئندہ لڑکا پیدا ہوگا اور صحیح سلامت رہے گا۔

دافع اٹھرا

برگ بیری، برگ آک، برگ ببول، برگ نیم، برگ سرین، برگ ارنڈ، برگ پیپل اور سات کنوؤں کا پانی سات راستوں کی خاک ایک کوزے برق میں ڈال دیں اور بروز اتوار کسی بیری کے نیچے جا کر اشنان کرے یہ عمل اس اتوار کو کرنا چاہیے جو شکل پکھ کا ہو تو اس کا اٹھرا دور ہوا اور آئندہ جو بچے پیدا ہوں وہ کبھی بھی ہلاک نہ ہو۔

دیگر:

دوشیزہ لڑکی کا کاتا ہوا سوت لے کر دس تار کا ایک ہاتھ لمبا دھاگہ لے کر بٹ دیں اور بروز اتوار داہنی پنڈلی پر باندھ دیں اٹھرا جاتا رہے۔

جس عورت کو اٹھرا کی مرض ہو وہ تمبا کو نوشی شروع کر دے بس اس کا اٹھرا جاتا رہے گا یہ عمل مجرب ہے اور ہزاروں کو فائدہ پہنچ چکا ہے۔

نظر بد و مصائب سے محفوظ

آلو سن کو اپنے مکان کے دروازے پر لٹکانے سے اس کے رہنے والوں کو نظر بد نہیں لگے گی اور وہ مصائب سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی شخص تھوڑا سا گوشت سیاہ بلی کا کھالے تو اسے کبھی اثر نہ کرے گا اور نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

بروز سنیچر طلوع آفتاب سے پہلے کسی چورستے کی مٹی بائیں ہاتھ سے اٹھائیں اور نئے سلے کپڑے میں باندھ کر ساتھ رکھیں اس کے رکھنے سے جادو اثر نہ کرے، اگر جادو اثر کر چکا ہو تو اس

کا نقد دفع ہو جائے۔

ہد ہد کو ذبح کر کے جس گھر کے دروازے پر لٹکا دی جائے گھر کے رہنے والے جادو نظر بد مرگی اور چور سے محفوظ رہیں گے۔

جس شخص کے پاس چرز جانور کی داہنی آنکھ ہوگی اس کو نظر نہ لگے گی۔

اگر ریچھ کی چربی بچہ کی پیدائش کے وقت اس کے جسم پر مل دی جائے تو تمام عمر نظر بد سے محفوظ رہے۔

جو شخص سراج القطرب کی جڑ اپنے پاس رکھے گا وہ سے نظر بد اور بلا سے محفوظ رہے گا۔

برہان قاطع میں لکھا ہے کہ سنگ کرک کو اپنے پاس رکھنے سے جادو کا اثر نہیں ہوتا اور لوگ ایسے آدمی سے محبت کرتے ہیں۔

جس گھر میں فاختہ ہو اس گھر کے رہنے والے جادو اور نظر بد سے محفوظ رہیں گے۔

جو شخص اپنے پاس گیدڑ کی دائیں آنکھ رکھے گا وہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

مجیٹھ کے پیڑ کو اکھاڑ کر گھر میں لٹکا دیں اہل خانہ نظر بد سے محفوظ رہیں گے۔

اگر کوئی شخص کیکڑہ جلا کر اپنے پاس رکھے تو اس پر کسی قسم کا جادو اثر نہ کرے گا۔

جادو کے ذریعہ جادو اور نظر بد کا اثر دور کرنا

ایک نسخہ بعنوان جادو' نظر بد و مصائب سے محفوظ رہنا میں نمبر ایک پر درج ہو چکا ہے وہ بھی جادو کا اثر دور کرنے میں لاثانی ہو۔ اگر کسی پر جادو کیا گیا ہو تو وہ جب الحلب نیلے کپڑے میں باندھ کر اپنے پاس رکھے' جادو کا اثر زائل ہو جائے گا۔

جو شخص بہت بزدل آدمی ہو دلیر ہو جائے گا اور جادو کا اثر دور ہو جائے گا۔

پپیتا جو ایک پھل کے بیج کا نام ہے لے کر اس میں سوراخ کر کے اگر گلے میں ڈال لیا جائے تو ہر قسم کے جادو کے اثر اور نظر بد کے اثرات سے دور ہو جائیں گے بلکہ الٹا جادو کرنے والے پر لوٹ جائے گا۔ ایسا آدمی وباء اور ہوا کی خرابی سے بھی محفوظ رہے گا۔

محبوب کو بس میں لانے کا طریقہ

اگر آپ کسی کافر جمال حسینہ کے دام عشق میں مبتلا ہو گئے ہیں اس کے فراق میں اپنا چین و آرام کھو چکے ہیں ہر وقت اس کا عشق آپ کو بے چین کر رہا ہے اور بغیر اس کے آپ کو کسی طرح چین نہیں پڑتا ہے' اور وہ آپ سے اتنا متنفر اور بے زار ہو کہ آپ کی شکل سے نفرت کرتا ہو۔ تو اس وقت آپ کو کسی طرح کا ہراس نہ ہونا چاہیے۔ بلکہ آپ مندرجہ ذیل طریقہ کو استعمال کر کے اس وقت اپنی مطلب براری اس طرح کیجئے۔

مگر شرط یہ ہے کہ حسینہ غیر شادی شدہ ہو کسی دوسرے کی امانت نہ ہو اور آپ جب اس کو اپنے بس میں کر لیں تو اس کو شادی سے پہلے ہاتھ سے بھی نہ چھوئیں۔ یہ طریقہ ناجائز طور پر استعمال نہ کیا جائے۔ کیونکہ یہ بیحد موثر ہے اس کا اثر لازمی طور پر ہوتا ہے۔ اگر وہ شادی شدہ ہے تو اس پر آپ کا ظلم ہوگا۔ کیونکہ اس عمل سے جب وہ متاثر ہوگی تو ہر گز اپنے گھر میں نہ رکے گی اور بغیر آپ کے اس کو قرار نہ آئے گا۔ مگر شادی کی جکڑ بند سے مجبور ہو کر اپنے اوپر جبر پچھال پکھال مصصکہ قلون کجرہ منجرہ کھاؤں آٹھ پہر میں گھڑی دسک موہن میرا ناؤں۔

معشوق عاشق کے قدموں پر

کسی سنگدل محبوب کو اپنا بنانے کے لیے اگر آپ نے دنیا بھر کے تمام عمل کر کے اپنی قسمت کو آزما لیا ہے اور اس کی طرف سے آپ بالکل مایوس ہو چکے ہیں تو اس وقت اس مجرب المجرب اور خاص الخاص عمل کو کر کے کامیابی حاصل کر لیجئے۔

یہ عمل ایک کامل بزرگ کا اپنی خاص عنایت سے عطا کیا ہوا ہے' اور اب تک دسیوں حاجتمندوں کی حاجت اس کے ذریعے پوری ہوئی ہے۔ اعتقاد درست ہونا چاہیے' اور ہمت و استقلال سے اکیس دن تک متواتر بلا ناغہ مندرجہ ذیل طریقہ پر عمل کرنا چاہیے' اور جب مطلب پورا ہوا جائے تو اس وقت اپنی نیت کو درست رکھنا چاہیے' اور حرام یا ناجائز راہ اختیار نہیں کرنا چاہیے۔ یہی اس کی شرط ہے۔ عمل یہ ہے۔

چاند کی پہلی تاریخ کو ورنہ دوسری تیسری تک جنگل سے ایک نر کوا گرفتار کر کے لے آئیں اور اس کو ایک پنجرہ میں محفوظ کر دیجئے۔ دانہ پانی مناسب طریقہ سے اسے ڈالتے رہیے۔ جب کوا حاصل کر لیا جائے تو پھر ہفتہ یعنی سنیچر کا دن گذار کر جو رات آئے اسی رات سے یہ عمل شروع کرنا چاہیے۔ عمل پڑھنے کے لیے ایک کمرہ الگ مخصوص کر لیا جائے جس میں بالکل تنہائی ہو اور صرف ایک معمولی سا بستر ہو اور کچھ نہ ہو۔

ایک کورا مٹی کا چراغ بنا کر اس میں تل کا تیل ڈال دیجئے' اور ایک کاغذ پر مندرجہ ذیل نقش کالی سیاہی سے لکھ کر باریک بتی بنالیں اس کاغذ کی بتی پر پاک صاف روئی لپیٹ کر اس چراغ میں ڈال دیں۔ اب اس گرفتار شدہ کوا کے پنجرہ کو اس کمرے کے وسط میں لا کر رکھیں اور یہ چراغ اس پنجرے کے اوپر رکھ کر روشن کر دیں' اور خود پنجرے کے سامنے بیٹھ کر اکتالیس بار مندرجہ ذیل افسون اتنی بلند آواز سے پڑھیں کہ وہ کوا بھی سن سکے۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو چراغ کی بتی رفتہ رفتہ بڑھا کر سب جلا ڈالیں اور اس چراغ کو محفوظ کر کے رکھ چھوڑیں صبح کو جنگل میں جا کر اس چراغ و زمین کے نیچے دفن کر دیں دوسرے دن پھر نیا نقش لکھیں نیا چراغ بنائیں اور گذشتہ رات کی طرح وہی عمل کریں' اور اس چراغ کو بھی دفن کر دیں۔

اسی طرح اکیس روز تک کرتے رہیں۔ جب اکیسویں دن رات کو عمل ختم ہو چکیں تو اسی وقت ایک نقش اور کاغذ پر لکھیں اور اس کوا کے داہنے بازو میں اس نقش کو باندھ دیں اور اسی رات کو بارہ بجے کے بعد اس کوا کو جس جنگل سے پکڑا تھا وہیں لے جا کر چھوڑ دیں اور اپنے گھر واپس آجائیں۔

کوا کے چھوڑنے کے بعد منہ پھیر کر پیچھے کی طرف نہ دیکھیں اور گھر آ کر سو رہیں۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے بہت سے اشخاص اس کو کر کے کامیاب ہوئے ہیں۔ کبھی خطا نہیں کرتا۔ بشرطیکہ نیت حرام کی طرف رجوع نہ ہو۔

اس عمل کے فوراً بعد اسی ہفتہ میں انشاء اللہ تعالیٰ سنگدل سے سنگدل محبوب آپ کے قبضہ میں ہوگا۔ اور آپ کا مطیع ہوگا آپ کا حکم مانے گا۔ بیحد مجرب اور نہایت سریع التاثیر عمل ہے۔ وہ افسون یہ ہے۔

کالا کوا کالی رات۔ کالا بھیجوں آدھی رات۔ جب وہ آوے آدھی رات۔ تن مجھ لاگے ساری رات۔ کلوا بیر فلانی کوں بیٹھی کوں اٹھا لاؤ۔ سوتی کو جگاؤ۔ کھڑی کوں دوڑا لاؤ۔ حال لاؤ فی الحال لاؤ۔ جو نہ لا دے تو سگی بہن بھانجی کے سیج پر پگ دھرے۔

نوٹ: فلانی کی جگہ محبوب کا نام لکھیے۔ نقش یہ ہے۔

۱۶ فلانی کوں	۱۹ کھڑی کوں دوڑا لاؤ	۲۲ جو نہ لا دے	۹ کالا کلوا
۲۱ فی الحال لاؤ	۱۰ کالی رات	۱۵ کلوا بیر	۲۰ حال لاؤ
۱۱ کالا بھیجوں	۶ سیج پر پگ دھرے	۷ بیٹھی کوں اٹھا لاؤ	۱۴ تن مجھ لاگے ساری رات
۵ سوتی کوں جگا لا دے	۱۳ جب وہ آئے آدھی رات	۱۲ آدھی رات	۲۳ تو سگی بہن بھانجی کے

نقش یہ ہے۔

تسعم	للصص	طلسہ	کلمہ	لطحہ	ططلط	حصحظ
حفم	ف	ج	ث	ظ	خ	ز
بھسم	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
کھسم	ث	ظ	خ	ز	ف	ج
طھم	ث	ظ	خ	ز	ف	ج
لسعمط	خ	ز	ف	ج	ش	ث
حعمم	ز	ف	ج	ش	ث	ظ
سمعطط	ث	ظ	ج	ش	خ	ز

نوٹ: افسون میں فلانی کی جگہ محبوب کا نام مع اس کی ماں کے نام کے لکھا جائے، اور مندرجہ بالا نقش کے نیچے بھی محبوب کا نام مع اس کی والدہ کے نام کے لکھے۔

تسخیر محبوب کا ایک اور لاجواب عمل

محبت کے بارے میں مندرجہ ذیل عمل کو نہایت لاجواب اور بیحد مستند ہے تسخیر محبوب کے لیے جب کوئی عمل کارآمد ثابت نہ ہو اور تمام کوششیں بے کار ثابت ہو جائیں تو مندرجہ ذیل نہایت آسان عمل کر کے اپنی مطلب براری کی جائے۔ یہ عمل نہایت آسان اور مجرب ہے۔

شروع چاند کی نوچندی اتوار کی رات میں کوا کے گھونسلے سے دو انڈے حاصل کیے جائیں اور ان کو پانی سے دھو کر صاف ستھرا کر لیا جائے بعد ازاں کالی روشنائی سے ان انڈوں پر مندرجہ ذیل دونوں نقوش لکھ کر کسی ایسے چولہے کے نیچے دفن کر دیں جس میں ہر وقت آگ رہتی ہو سات دن تک ان انڈوں پر ہلکی آگ روشن رہے کسی وقت بجھنے نہ پائے۔ اس مدت میں ضرور بالضرور کامیابی ہو جائے گی۔ جب مقصد دلی پورا ہو جائے تو اس وقت چاہیے کہ محتاجوں اور مساکین کو حسب توفیق کچھ خیرات کرے۔ اس عمل کو ناجائز جگہ پر ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔ ان تمام عملیات کے لیے پاکیزگی نیت کی نہایت ضروری شرط ہے۔ خدانخواستہ اگر نیت میں خرابی ہوئی تو بجائے فائدے کے نقصان پہنچ جانے کا شدید سے احتمال ہے کیونکہ ناجائز طور پر کسی کو مسخر کرنا اور گناہ کی ترغیب دینا نہایت مذموم بات ہے۔ چالیس دن کے بعد اس کا محتاج ہونا ضروری ہے ہاتھ پاؤں سے معذور۔

دوسرا کا مافی الضمیر معلوم کرنا

مافی الضمیر معلوم کرنے کے معاملے میں جہاں بہت کچھ صدق ہے۔ وہاں کذب اور دھو کے بازی بھی بے حد ہے۔ چنانچہ ولایت کے مشہور مافی الضمیر معلوم کرنے والے مسٹر ایڈون جمیس کے کل کرشے سچے تھے اور مسٹر رونگ بشعات اور مسٹر سٹوارٹ کمبرلینڈ کے بالکل جھوٹے تھے۔

مسٹر ایڈون کا قول ہے کہ میں کسی کے خیالات پڑھ نہیں سکتا۔ بلکہ جن خیالات کو طبعی شکل میں سائل پیدا کر دیتا ہے اُن کو دوبارہ ظاہر کر دیتا ہوں۔ اس جملہ معترضہ کو چھوڑ کر ہم اس خاصیتش کی اصلیت اور آسان ترین طریقے بتاتے ہیں۔ اول یہ سمجھ لینا ضروری ہے کہ آیا خیالات پڑھ لینا ممکن بھی ہے یا نہیں۔ ہمارے نزدیک تاوقتیکہ خیال کو مادہ نہ مانا جائے یہ بات ناممکن ہے۔ انگریزی سائنس نے یہ تسلیم کرلیا ہے کہ خیال بھی مادہ ہے۔ اول دلیل یہ ہے کہ جب ہم کوئی بات یاد رکھنا چاہتے ہیں تو اس کو بار بار خیال کرتے ہیں۔

لڑکا سبق یاد کرنے کے لئے کیوں اُس کو بار بار کہتا ہے۔ صرف اس لئے کہ خیال کا مادہ متواتر زبان اور دل میں آنے سے موٹا اور دیرپا ہو جائے۔ ورنہ ایک مرتبہ بھی کہنا ہر حالت میں کافی ہوتا۔ بھولی ہوئی بات کو ہم یاد کرنے کی جس وقت آنکھیں بند کر کے اس طرح کوشش کیا کرتے ہیں۔ کہ گویا کسی کتاب میں دیکھ کر معلوم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایسا کرنے سے مدت کی بھولی ہوئی بات فوراً یاد آجاتی ہے۔ گویا وہ خیال

کسی طبقے پر موجود تھا اور ہم اس کو وہاں سے تلاش کرتے تھے۔ اگر خیال مادہ نہ ہوتا تو ہرگز زمانہ ماضی کی بات یاد نہ آسکتی۔

(دوم) یورپ کے مستند روشن ضمیروں نے انسانوں کے مُنہ سے نکلتی ہوئی باتوں کی مختلف اشکال بنتے دیکھیں۔ جتنے کہ وہ باتیں زبان سے بھی ادا نہ کی گی تھیں اور انہیں باتوں کو انہوں نے پڑھ کر عوام پر ظاہر کر دیا۔ (سوم) اکثر ہندوستان میں بچے ایک کھیل کھیلا کرتے ہیں۔ چار پانچ لڑکے جمع ہو کر ان میں سے ایک باہر چلا جاتا ہے۔ باقی ماندہ سب ایک بات فرض کر لیتے ہیں۔ پھر اُس باہر گئے ہوئے کو بُلا لیتے ہیں۔ سب خاموشی سے اُس بات کو اپنے دل میں کامل غور پر جما لیتے ہیں۔ یعنی اس کا تصور رکھتے ہیں اور باہر جانے والا خاموشی سے سوچتا ہے اور جو بات اُس کے دل میں آتی ہے کہہ دیتا ہے۔ اکثر وہی بات ہوتی ہے جو سب نے فرض کر لی تھی۔ اس کھیل میں ناکامیابی کی وجہیں ہو سکتی ہیں۔ ایک تو سب کا یکسو خیال کر کے اس بات کا تصور نہ کرنا۔ یا باہر جانے والے کا گُند ذہن ہونا۔

اوّل قاعدہ:

اگر مافی الضمیر معلوم کرنے کا خواہش مند ماہر علم مسمریزم ہے تو وہ اپنے معمول کو حالتِ خواب میں کر کے اور جس شخص کا فی الضمیر معلوم کرنا چاہتا ہے۔ اس کا معمول سے تعلق پیدا کر کے حالات معلوم کر سکتا ہے۔ لیکن تاوقتیکہ معمول اچھا نہ ہوگا یہ کام نہیں ہوسکتا۔

دوسرا قاعدہ:

دو شخص مقررہ وقت پر دو مختلف کمروں میں جہاں کامل تنہائی ہو بیٹھیں ایک ان میں سے یہ کوشش کرے کہ اس کے دل میں کوئی خیال نہ کرے اور دوسرا کوئی شخص مفرد خیال اپنے تصور میں جما کر کوشش کرے کہ دوسرے شخص کے دل میں وہ بات چلی جائے۔

چند منٹ روزمرہ ایسا کرتے رہیں اور دونوں شخص لکھتے رہیں کہ شخص اوّل کے دل میں کون سی بات زیادہ آئی تھی اور دوسرے نے جو بات دل میں ڈالنا چاہی تھی وہ کیا تھی۔ چنانچہ دو ہفتے کے بعد تاریخ دار حالات ملانے سے معلوم ہو جائے گا کہ چند یوم کے خیالات بالکل مل گئے۔ اس طرح ابتداء میں چھوٹی چھوٹی باتیں مثلاً آسان سا نام یا کوئی چیز فرض کی جائے اور جب یہ صحیح ہونے لگیں تو مرکب جملے فرض کرلو۔ پھر کتاب کے صفحے کے صفحے دوسرے کے قلب میں ڈالے جا سکتے ہیں۔

اس طرح ایک شخص میں تو قدرہر شخص کے خیالات پڑھ لینے کی ہو جائے گی اور دوسرے میں کسی غیر کے دل میں ڈال دینے کی۔ ایسا شخص مجمع میں بیٹھ کر سب کو اپنا ہم خیال بنا سکتا ہے۔ زیادہ صراحت کی ضرورت نہیں۔ دانا لوگ خود اس قوت سے وہ کام لے سکتے ہیں جو اس قوت سے ممکن ہیں۔

تیسرا قاعدہ:

ایک شخص کسی تنہا مقام پر اطمینان سے بیٹھے اور دوسرا شخص کسی کاغذ پر کوئی چھوٹی سی بات لکھ کر اُس کی پیشانی کو لگائے اوّل شخص اُس کے حال کو بغور اُس تاریکی میں دیکھنے کی کوشش کرے جو آنکھیں بند کرنے سے پیدا ہوتی ہے اور جو بات دل میں آئے کہہ دے۔ دس پانچ مرتبہ تجربہ کرنے سے کامیابی ہونے لگے گی اور ممکن ہے کہ اس طرح روشن ضمیری حاصل ہو جائے۔ جس کو انگریزی میں علم ”سایکومیٹری“ کہتے ہیں۔ اِس طرح بعض اشخاص حالات معلوم کر لیتے ہیں۔ جیسے کہ کسی مکان کا چونہ یا اینٹ کا ٹکڑا دکھانے سے اُس مکان کی تاریخ شکل اور حالات بیان کر دیتے ہیں۔ پروفیسر ڈینٹن نے اپنے لڑکے کے ذریعے شہر پامپائی کا مشرح حال معلوم کر لیا تھا جو مسیح سے تین سو برس قبل آتش فشاں پہاڑ ویسوویس واقع اٹلی سے دب گیا تھا۔

قوت ارادی بڑھ جانے کی شکایت:

کوئی ضروری بات نہیں ہے کہ ایک باطنی فعل کا ظاہری اور مادی معیار بھی مقرر ہو سکے۔ تاہم قوت ارادی کے لئے استادوں نے ایک قاعدہ مقرر کیا ہے جس کے افشا کرنے کا گناہ اول مرتبہ ہی اپنے سر لیتے ہیں۔

ایک تنہا کمرے میں جہاں ہوا نہ جاتی ہو (اگر دروازہ بند کرنے سے اندھیرا ہو جائے تو چراغ جلاؤ) اطمینان سے چارزانو بیٹھو اور ایک سوتی ریشم کے نہایت ہی باریک دھاگے میں اس طرح باندھو کہ دھاگہ بیچ میں سوئی کو ترازو کرتا رہے یعنی اگر اس سوئی کو کسی کیل وغیرہ میں لٹکا دیں تو اس کے دونوں سرے ایک سیدھی سطح میں رہیں۔ اس سوئی کو دیوار میں ایک کیل میں اس طرح لٹکاؤ کہ دیوار سے دھاگہ اور سوئی کسی قدر فاصلے سے رہیں۔ جب سوئی جنبش کرنا بند کردے تو تم اس کے قریب بیٹھو اور سانس بھی نہایت آہستہ لو۔ تاکہ تمہارے سانس سے وہ ملنے نہ لگے۔

پھر اپنے ہاتھ کی سب انگلیاں جمع کر کے سوئی کے قریب لے جاؤ۔ جب آدھ انچ کے قریب فاصلہ رہ جائے تو قلب سے اس کو اپنی جانب کھینچنے کی کوشش کرو اور ہاتھ کو نہایت آہستہ پیچھے کو ہٹاتے جاؤ۔ گویا تم کسی چیز کو کھینچ رہے ہو۔ اگر قوت ارادی کامل طور پر ترقی کر گئی ہے تو ہاتھ کے ساتھ آگے کو کھینچ آئے گی۔ اور جب ہاتھ آگے کو بڑھاؤ گے تو پیچھے کو ہٹ جائے گی۔ اگر ناکامی ہو تو کچھ دنوں اسی طرح مشق کرو۔ اس طرح قوت بڑھا کر ہلکی چیزیں بلا چھوئے اپنی طرف کھینچ لی جاسکتی ہیں۔ اور متحرک کردی جاسکتی ہیں۔ کسی ہلکی شے مثلاً کاغذ وغیرہ کا ہوا میں معلق ہونا بھی اس طرح ممکن ہے۔ جو شخص تجربہ کرے گا خود اپنی عقل سے کام لے سکے گا۔

✪ ✪ ✪

ہپناٹزم کا قانونی تعلق

اگر علم ہپناٹزم نے ایسی ترقی کی جیسی کہ اس کی بابت بوجہ ایک ہر دل عزیز اور نیا علم ہونے کے اُمید کی جاسکتی ہے تو وکیلوں اور ججوں کو بہت ہی پیچیدہ مقدمے فیصل کرنے پڑیں گے اور سب سے زیادہ پیچیدار معاملات وہ ہوں گے جو آئندہ کے لئے ایماء یعنی اشارے سے پیدا ہوں۔ مثلاً میں زید سے خواب میں ایماء کروں کہ جب میں ایک دو تین شمار کروں تو لفظ تین کے منہ سے نکلتے ہوئے بکر کی پسلیوں میں زور سے گھونسہ مارنا۔ پس میں نے ایک دو گننا شروع کیا اور لفظ تین سنتے ہی زید بکر کے پاس گیا اور اس کی پسلی پر گھونسہ مارا۔ پس اس جرم کا جواب دہ کون ہوگا؟

کیا زید جواب دہ ہے؟ اگر وہ اپنی اصلی حالت میں ہو تو وہ جواب دہ ہے اب یہ بات فیصل کرنی ہے کہ وہ اپنی اصلی میں تھا یا نہیں؟ کیا وہ شخص جو ہپناٹزمی خواب کی حالت میں ہو اصلی حالت میں شمار ہوگا؟ جرمنی اور فرانس کے متفق الرائے نہیں ہیں۔ اُن کا خیال ہے کہ مجرم بالکل جواب دہ ہے لیکن صرف ایک معاملے پر متفق ہیں لیکن کیا ذہنی خلل عام ذہنی خلل کے مساوی ہے جو بمنزلہ غیر جوابدہی کے ہے؟ وکیل اور جج لوگوں کو آپس میں یہ نکتہ حل کرنا چاہئے۔ فرض کرو کہ زید ایک بخیل آدمی ہے اور بڑا مالدار ہے۔

خواب کی حالت میں آلہ سخاوت پر ہاتھ رکھ کر میں اُس کو سخی بنا دیتا ہوں۔ اس حالت میں اُس سے کہتا ہوں کہ جب میں کھانسوں تو سو پونڈ فلاں ہسپتال کے لئے بطور نذرانے کے دینا۔ چنانچہ جب میں کھانسا تو اُس نے رقم مذکورہ بخوشی تمام دی۔ جب

ہوش آتا تو اس کو بڑا افسوس ہوا اور روپیہ واپس مانگا۔ انکار پر نالش دائر ہوئی۔ جج کیا فیصلہ کرے گا؟

مسمریزم میں خاص کام ذاتی اثر کا ہے۔ یہ اثر مسمریزمی نور ہے جو نہ صرف انگلیوں کے پوروں سے ہی خارج ہوتا ہے بلکہ جسم کے ہر حصے سے اور خاص کر آنکھوں سے نکلتا ہے۔ یہ رگوں میں پیدا ہوتا ہے اور جن لوگوں میں زیادہ ہوتا ہے ان کی ذرا سی حرکت اور کوشش سے خارج ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ یہ ایک مخفی ارکان قوت ہے۔ اور صرف وہ لوگ جن میں اثر زیادہ ہوتا ہے۔ ان لوگوں پر جن میں اثر کم ہوتا ہے اثر ڈال سکتے ہیں۔ ڈاکٹر مسمر نے اپنا اصول حسب ذیل طور پر بیان کیا ہے۔

"تمام عالم ایک عرق سے بھرا ہوا ہے جو ایتھر سے پتلا ہے جس طرح ایتھر ہوا سے پتلا اور پانی سے پتلی ہے۔ یہ عرق بھی ہوا اور ایتھر اور پانی کی طرح لہریں پیدا کرتا ہے۔ جس طرح روشن ایتھر کی لہروں سے آواز پیدا ہوتی ہے اسی طرح اس عالمگیر عرق سے دیگر کرشمے ہوتے ہیں۔ ساوی اجسام جو بلاشبہ ایک دوسرے پر اثر ڈالتے ہیں۔" وہ اس عرق کے ذریعے سے اثر کرتے ہیں۔ ایک حیوان کا جسم دوسرے حیوان کے جسم پر اسی عرق کے ذریعے سے اثر کرتا ہے۔"

پس ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ مسمر نے اس عالمگیر عرق کو "اخیل میگنزم" کہا ہے۔ بہال میں اس علم کے ماہروں کا اس بات پر اتفاق ہے کہ یہ عالمگیر عرق نہیں ہے بلکہ ہر شخص کے عصبی نظام میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ عرق جس کو ہم نے مسمریزمی نور بیان کیا ہے۔ اور جو ایک انسان دوسرے انسان پر پاس۔ سانس۔ نظر غرض کسی ذریعے سے ڈالتا ہے۔ خواب مقناطیسی پیدا کرتا ہے۔ بس اینمل میگنزم خالص مسمریزم کو کہتے ہیں۔ مقناطیسی عرق خواہ تمام عالم میں پھیلا ہوا ہو۔ یا کسی شخص کے نظام عصبی میں پیدا ہوتا ہو۔ جب تک اس کے وجود سے انکار نہ کیا جائے کوئی فرق واقع نہیں ہوتا۔

مقناطیس میں سب سے زیادہ دلچسپی ہم کو اس لئے ہے کہ وہ ہپناٹزمی معمول پر

ایک خاص اثر رکھتی ہے چند مستند اُستادوں کے تجربات نے حسب ذیل اُمور کو شک کے وجہ سے نکال دیا ہے۔ فرض کرو کہ ایک معمول کا بایاں حصہ جسم کا بذریعہ ایماء بے حس کیا گیا ہے اور دایاں حصہ بالکل صحیح ہے۔ تو ایک معمولی مقناطیسی جسم کے قریب لانے سے تبادلہ واقع ہو جاتا ہے۔ یعنی بائیں سمت کی بجائے دائیں سمت بے حس و حرکت ہو جاتی ہے اور بائیں سمت صحیح ہو جاتی ہے۔

فرض کرو کہ ایک معمولی بذریعہ ایماء لکھ رہا ہے مقناطیس قریب لانے پر وہ فوراً قلم ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں تبدیل کر لے گا اور تحریر کا رُخ بھی بدل لے گا۔

فرض کرو کہ ایک معمول کو بذریعہ ایماء نیلا رنگ دکھایا جا رہا ہے۔ مقناطیس قریب لاتے ہی اُسے زرد رنگ نظر آنے لگے گا اور یہی حال دیگر رنگوں کے ساتھ ہوگا۔ چونکہ ان تجربات میں مقناطیس قریب لانے کی اطلاع معمول کو نہ کی گئی تھی۔ اس لئے یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ ایماء کا اثر تھا۔ علاوہ ازیں ایماء صرف عامل کر سکتا ہے۔ لیکن مقناطیس ہر شخص کے قریب لے جا سکتا ہے۔ ہر حال میں ایک ہی اثر ہوگا۔

آخر میں مجھے یہ کہنا ہے کہ جو کچھ اس سلسلے میں لکھا گیا ہے۔ میرے ناظرین کو جدید تجربات کی جانب ترغیب دے گا۔ جس سے ملک کے علمی ذخیرے میں ایک قیمتی اضافہ ہوگا۔

✪ ✪ ✪

علم قیافہ کے متعلق بعض معلومات

ایک جگہ ہم نے اشارہ کیا ہے کہ مقناطیسی قوت سے کام لینے والے شخص کو علم کاسئہ سر یا قیافہ سے بھی کسی قدر واقفیت حاصل کرنا ضروری ہے۔ لہٰذا ہم ذیل میں اس بارے میں بہت اختصار کے ساتھ بیان کرتے ہیں جو شائقین کے فائدے سے خالی نہ ہوگا۔

جس شخص کی پیشانی گولائی نما ہو وہ شخص پرہیز گار۔ فیاض اور سمجھ دار ہوتا ہے۔

جس شخص کی پیشانی گوشت سے پر ہو۔ ابروؤں کی ہڈی ابھری ہو اور اس پر جھریاں پڑی ہوئی ہوں وہ آدمی جھگڑالو۔ فریبی بیہودہ اور برائی کا عادی ہوتا ہے' اور جس شخص کی پیشانی فراخ اور باہر کو ابھری ہوئی ہو۔ وہ شخص دیانت دار۔ مزاج کا سادہ مگر ضدی ہوتا ہے۔

جس شخص کی آنکھیں موٹی موٹی ہوں وہ سست حاسد۔ دروغ گو بہادر' اور راز کو چھپانے والا ہوتا ہے۔ جو شخص ترچھی نگاہ سے دیکھے وہ حیلہ باز۔ تند مزاج۔ جھوٹا اور بدنصیب ہوتا ہے اور جس شخص کی پلکیں جلد جلد بند ہوں اور آنکھیں بھی حرکت کریں تو وہ شخص عیاش ظالم اور بد اعتقاد ہوتا ہے۔ اسی طرح پر بیل کی آنکھوں کی مانند آنکھیں رکھنے والا آدمی فربہ بدن۔ کند ذہن' اور ضعیف الحافظہ ہوتا ہے۔

جس شخص کی ناک لمبی پتلی ہو وہ شخص دلیر غصیلا اور نازک مزاج سادہ دل۔ اثر پذیر (نیکی یا بدی کو جلد قبول کرنے والا) ہوتا ہے۔ جس کی ناک لمبی پتلی ہو۔ مگر اس کی نوک نیچے کو جھکی ہوئی ہو۔ وہ شخص دانا۔ صاحب تمیز' اور دیانت دار ہوتا ہے' اور جس کی ناک کی نوک بڑی ہو وہ شخص صلح جو۔ محنتی اور سمجھدار

ہوتا ہے۔

جس شخص کے ہونٹ موٹے ہوں وہ شخص کمزور اعتقاد بیوقوف سست اور آسانی سے فریب کھانے والا ہوتا ہے' اور جس کے ہونٹ پتلے اور سرخ ہوں وہ شخص معتدل مزاج اور نیکی کا راغب ہوتا ہے' اور جس کے ہونٹ ناہموار ہوں وہ شخص سست آرام طلب بیوقوف اور بدنصیب ہوتا ہے۔

جس شخص کے دانت چھوٹے اور کمزور ہوں وہ شخص حلیم۔ دیانت دار ایماندار اور کمزور ہوتا ہے۔ لمبے پتے تیز دانت والا شخص حاسد بہادر بے شرم۔ بے اعتقاد اور شکم پرست ہوتا ہے۔ جس شخص کے دانت معمول سے زیادہ بڑے یا چھوٹے ہوں وہ شخص سمجھدار بہادر معزز اور حاسد ہوتا ہے۔

جس شخص کی ٹھوڑی گوشت سے خالی ہو وہ شخص دیانت دار وعدہ کا سچا۔ صلح جو مگر سست ہوتا ہے اور جس شخص کی ٹھوڑی نوکدار ہو اور اس پر متوسط درجہ کا گوشت ہو وہ شخص سمجھدار با حوصلہ اور فصیح و بلیغ ہوتا ہے۔ اسی طرح پر جس شخص کی ٹھوڑی خمدار و نوکیلی ہو وہ شخص مغرور حاسد فریبی چور بے حیا اور غصہ والا ہوتا ہے۔

بڑے اور موٹے کان والا آدمی بیوقوف۔ کند ذہن' اور کم عقل ہوتا ہے چھوٹے اور پتلے کان کا آدمی سمجھدار۔ سنجیدہ۔ کفایتی ارادہ کا مضبوط ہوتا ہے بڑے کانوں والا آدمی بہادر بے وقوف بیہودہ اور زیادہ خور ہوتا ہے۔

دبلے چہرہ کا آدمی سمجھدار متلون مزاج ہوتا ہے' اور اسی کی تقریر حقارت آمیز ہوتی ہے۔ اسی طرح سے جس شخص کے چہرہ پر گوشت اور شکن ہوں وہ شخص شرابی دلیر جلد باز فضول گو ہوتا ہے۔

بڑے اور گول سر والا آدمی بلند خیال دیانتدار عقلمند اور ثابت قدم ہوتا ہے۔

بڑے سر اور چھوٹے چہرہ والا دلیر عورتوں کا شائق اور وہمی اور بے حیا ہوتا ہے۔ جس کا سر چھوٹا۔ رگیں لمبی اور پتلی رکھنے والا انسان بدن کا کمزور۔ شائق علم اور بدنصیب ہوتا ہے۔

جس شخص کے پاؤں زیادہ لمبے ہوں وہ بہادر۔ فیاض۔ مگر شیخی باز مغرور اور بے وفا ہوتا ہے' اور چھوٹے بازوؤں والا صاحب حوصلہ حلیم الطبع۔ شجاع ہوتا ہے۔ بازوؤں پر بال نہ رکھنے والا شخص غضبناک بے فیض۔ شوخ اور سریع الاعتقاد ہوتا ہے۔

سوال کا جواب ملے

۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰

اول دس سالہ حسین لڑکے یا لڑکی کے داہنے ہاتھ کے ناخن پر کاجل لگائیں اور خشک ہو جانے کے بعد اس کے اوپر تیل لگائیں اور اب یہ تعویز لکھیں اور لڑکے کے انگوٹھے اور اس کے قریب کی انگلی سے تعویز پکڑ و دائیں اور لڑکے کو ہدایت کریں کہ وہ سیاہی لگا ہوا ناخن غور سے دیکھتا رہے پس جب اسے سیاہی میں کچھ نظر آئے تو یہ سوالات حاصل کر کے جواب حاصل کریں۔ وہ ہر ایک سوال کا جواب ٹھیک ٹھیک بتا دے گا۔

علم التسخیرات

نقش اور تعویزات کی تاثیرات

قوت حافظہ اور صحت جسمانی کے لیے

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

دشمن اور مغلوبی حاسدوں کے لیے

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

طلسم خاص

جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے بعد اس طلسم کو تیار کر کے اپنے پاس رکھیں۔ اس سے بہت فائدہ پہنچے گا کبھی سنگریزوں میں ہیرا بھی مل جاتا ہے۔ چھ قسم کا اناج ایک ایک پاؤ لیں۔ گیہوں، چنا، ارہر، ماش، مونگ ان سب کو ملا کر مصالحہ وغیرہ ڈال کر پکاؤ۔

گھی زیادہ ڈالو اور عمدہ کر کے پکاؤ اور گھر کے سب لوگ کھائیں حلیم بن جائے گی۔

وزن ایک ایک پاؤ۔ گوشت گھی مصالحہ وزن سے خارج ہے۔ پھل بھی ہوں۔ یہ رات میں پکائیں اور صبح بعد طلوع آفتاب کھائیں اور کھلائیں۔ فاتحہ کے بعد آپ یہ طلسم اسی طرح زعفران، ہلدی اور ہرتال ملا کر زرد رنگ کے کاغذ پر لکھیں اور سونے کا ورق اس پر بچھا کر اور تعویذ بنا کر موم جامہ کر کے اپنے بازو پر باندھیں۔ آپ سے اسی طرح نقل کر لیں کشائش رزق ترقی اور ملازمت کے واسطے بہترین چیز ہے نقش لکھتے وقت اگر بتیاں سلگا لیں کوئی اور شرط نہیں ہے اپنے دل سے سوال پیدا نہ کرو اعتقاد سے کرو۔ بس اسی طرح نقل کر لو اگر سونے کا ورق نہیں ہے تو خشخاس کی برابر سونا تعویذ میں رکھ لیں۔

جے
کالی
ماتا

مجرب عمل

میں بہت ہی نافرمان اور گناہگار بندہ ہوں میں خود کو خدا کی سب مخلوق سے زیادہ ذلیل وخوار جانتا ہوں لیکن ایک خیال ہمیشہ رہا اور مرنے کا وقت ہے تو مجھے سوائے قبر کے کچھ نظر نہیں آتا اس لیے وہ ہر زبان پر ہے وہی قلم سے نکلتا ہے آپ پر اگر سخت وقت ہے کوئی مصیبت ہے قرض داری ہے ملازمت نہیں ملتی۔

دشمنوں میں گھرے ہوئے ہیں۔ غرض کوئی [illegible] اور [illegible] ہے تو یہ عمل شروع کریں او پریشانی ختم ہوگی۔ مگر تھوڑی پابندی کرنا ہوگی۔ رات [illegible] پانچ بجے تک جاگتے رہیں [illegible] لوگوں کو صبح طلوع آفتاب سے قبل [illegible] عمل کے واسطے

مخصوص ہیں رات کو سونے سے قبل اور صبح درود شریف اصل میعاد تو چالیس دن ہے مگر جس نے اس عمل کو کیا کبھی چالیس دن پورے نہ ہوئے کہ زیادہ سے زیادہ پندرہ منٹ کا عمل ہے۔ عمل یہ ہے عمل یہ ہے۔ آگ میں جل کر راکھ ہوئے فریاد سنو۔ پاک وصاف ہونا شرط ہے۔

نوٹ:

اس کتاب کے تمام عملیات شروع کرنے سے پہلے اجازت لینا ضروری ہے۔

اسلامی ممالک کے عقیدتمندوں کا کہنا ہے کہ اگر ایک کوا کو پکڑ کر تین دن اور رات کو ایک پنجرے میں بند رکھا جائے اور اُسے اُن تین دن تک اُبلے ہوئے چاول اور اُبلے ہوئے گیہوں اور پانی پر رکھا جائے۔ پھر چوتھے دن چھ ماشہ آب پیاز چار رتی زعفران کاشمیری ایک رتی کستوری خالص چھ ماشہ شہد اور ایک تولہ خالص پانی کا مرکب پلا دیا جائے تو قریباً ایک گھنٹہ کے اندر کوا اپنے پنجرے میں اس طرح نظر آئے گا جس طرح کہ وہ کوئی نشلی چیز کھا کر اپنے حال سے بے خود ہشاش بشاش سا بیٹھا ہے۔ اس حالت میں وہ اپنی زبان سے طرح طرح کی بولیاں ایک خاص سُر سے ترنم کے ساتھ بولتا چلا جائے گا اور تھوڑی دیر بعد ذرا خاموش ہر کر ایک قسم کی آواز نکالے گا جیسا کہ وہ سامعین سے پوچھ رہا ہے کہ کیا آپ میری بات کو سمجھے؟

ایسی حالت میں اور اس وقت اگر کوئی ایسے صاحب موجود ہوں جو اس کے زبان کو بخوبی سمجھ سکیں تو وہ فوراً آپ کو بتا دینگے کہ یہ نوع قدرت اپنے ہر اعضاء پر و بال و استخواں کی خوبیاں نہایت ہی واضح طور پر بیان کر رہا ہے۔ جیسے عرب والوں کا عقیدہ ہے کہ زمانہ سلف کے ماہروں نے خود سنا اور اپنی عقیدت مند کو بتایا۔ اُن پر عمل کیا اور وہ تجربہ کی کسوٹی پر پورے اُترے جس کی بنا پر آج تک وہ لوگ اُن پر عمل کرتے ہیں۔ خود بھی فائدہ اٹھاتے ہیں اور دوسروں کو بھی مستفید کرتے ہوئے ثواب دارین حاصل کرتے ہیں۔ اس کی دیکھا دیکھی اور قدیم ایام کے عرب سے آئے ہوئے پرانے لوگوں کی تقلید میں اہل ہندوستان نے بھی اُن پر عمل کرنا رائج کیا جسے اہل پنجاب اور اہل بلوچستان اکثر عمل میں لاتے ہیں۔ اور اس کی تاثیر کے پوری طرح سے قائل ہیں جن کی تعداد اور روز افزوں اضافہ ہے۔ لہٰذا میں اگلے اوراق میں آپ کے سامنے اس کے کلی طور پر وہ عملیات جن کو کہ میں پاسکا ہوں آپ کے تجربے کے لئے جدول ہذا میں سپرد قلم کرتا ہوں تا کہ وہ عملیات آپ کے مشاہدہ میں آ کر آپ کے لئے ایک درس بنیں اور زمانہ سلف کے عالموں کے سربستہ راز آپ پر عیاں ہوں اور آپ کی سعی محنت اور عمل سے عوام جہاں حظ اُٹھائیں وہاں بہت سی مشکلات سے چھٹکارہ حاصل کریں جس سے کہ آپ کا اسم گرامی ہندوستانی عوام میں عیاں ہو کر دیر تک آپ کے لئے باعث شہرت ہو۔ آمین۔

ناک سے یکا یک خون بہہ پڑنے کو نکسیر پھوٹنا کہتے ہیں۔ طبیب لوگ اسے رعاف سے نام پکارتے ہیں۔ انسان اپنے کاروبار میں مصروف ہوتا ہے کہ یکا یک ناک سے خون کی بوندیں گرنی شروع ہو جاتی ہیں بعض اوقات تو اتنا خون گرتا ہے کہ مریض مارے کمزوری کے بے ہوش ہو جاتا ہے۔ بعض مریضوں میں تو یہ تھوڑی دیر چل کر بند ہو جاتا ہے اور پھر لگا تار جاری ہو جاتا ہے اور کئی کئی دن تک جاری رہتا ہے اس میں ناک کے اندر کی کوئی شریان یعنی لال رنگ کی خاص خون کی رگ یا تو کھل جاتی ہے یا پھٹ جاتی ہے۔ حکیم لوگ اس کے بند کرنے کی طرح طرح کی مختلف ادوایات ناک میں ٹپکاتے رہتے ہیں اور کھانے کے لیے بھی اس قسم کی چیزیں دیتے ہیں۔

ڈاکٹر صاحبان اس کے لئے کیلشیم کے ٹیکہ جات اور مختلف ادویات کھانے کے لئے دیتے ہیں اور ناک میں انواع واقسام کے فتیلے یعنی پلگ دیتے رہتے ہیں۔

اس طرح سے کئی دن کے علاج کے بعد ہی اس کا میابی نصیب ہوتی ہے۔ مگر پھر بھی بعض مریضوں میں یہ مرض مہینہ میں ایک دو دفعہ اور بعض میں سال بھر میں دو چار دفعہ دوبارہ سہ بارہ ہو جاتا ہے۔

جب کبھی آپ کو کوئی ایسا مریض ملے تو آپ اس قسم کے مریض کے مصفلہ ذیل دوائی ہر وقت اپنے مطب میں یا گھر پر رکھیں۔

آپ ایک کوا کو پکڑیں اُسے اپنے گھر پنجرہ میں بند کریں۔ اسے دانہ دنکا تو حسب ضرورت ڈالیں مگر پانی کے بجائے اُسے وہ پانی دیں جس میں کہ سپاری ایک تولہ اور تخم تالمکھانہ ایک تولہ گھوٹ کر بار یک پسا ہوا سیر بھر پانی میں گھول دیا گیا ہو اور پھر اُسے نتھار کر حاصل کیا گیا ہو۔ پندرہ روز تک اُسے یہی پانی پلاتے رہیں۔ پندرہ دن گذر جانے پر اس کوا کو ہلاک کر کے اس سے جتنا بھی خون حاصل ہو سکے لے لیں۔ اس خون کو کسی چینی کے برتن میں خشک کر کے سفوف بنا

ڈالیں۔ جب بھی کوئی ایسا مریض ملے تو اس خون کے سفوف کو بطور نسوار پسے ہوئے سرمہ سیاہ چار گنا میں ناک کے اندر چڑھائیں اور اسی مرکب کو عرق بید مشک میں لئی کی طرح بنا کر اس میں ایک ماشہ افیون ملا کر مریض کی مستک پر لیپ کریں جونہی آپ یہ لیپ کریں گے اور سفوف ناک میں بطور نسوار چڑھائیں گے پانچ منٹ کے اندر اندر نکسیر کا خون بند ہو جائے گا اور اگر کسی مریض کو بار بار یہ مرض عود کر آتا ہے تو اُسے یہ نسوار اور لیپ تو پندرہ دن تک حسب معمول کریں اور اس کے علاوہ اس مریض کو بھی کوے کی طرح متواتر پندرہ یوم جب بھی اُسے پیاس محسوس ہو۔ تخم تالمکھانا ایک تولہ سپاری نیم کوفتہ ایک تولہ پانی ایک سیر کا نتھار پلا دیں۔ مگر پلانے سے پیشتر یہ کم از کم ۱۲ گھنٹہ پہلے بھگو دیا کریں۔

بفضل خدا اگر پندرہ دن یہی علاج جاری رہا تو پھر عمر بھر یہ مرض نہیں ہوگا۔ بشرطیکہ ناک پر کوئی سخت ضرب نہ لگ جائے۔

سنگرہنی جسے عام ہندی زبان میں اتی سار اور انگریزی میں سپرد کہا جاتا ہے ایک نہایت مہلک مرض ہے اس سے مریض کو کچھ اس قسم کے دست لگتے ہیں جیسے کہ پیچش کے ہوں۔ آہستہ آہستہ یہ خونی دستوں میں بدل جاتے ہیں۔

جب یہ مرض شروع ہو جاتا ہے تو یہ کسی علاج کو مشکل سے مانتا ہے روز بروز دستوں کی تعداد بڑھتی جاتی ہے اور مریض کمزور ہو کر راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔

عام طور پر تو یہ مرض چالیس سال کی عمر کے بعد ہوتا ہے مگر کبھی جوان بھی اس کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ڈاکٹر لوگ اس کے لئے طرح طرح کے قابض اور خراش رفع کرنے والی ادویات دیتے ہیں۔ اور گوناگوں قسم کے ٹیکہ جات مثلاً ایمی ٹین اور کیلسی ادشے لین دیگر کیلشیم کے مرکبات جلدی پچکاری کے ذریعہ خون میں داخل کرتے رہتے ہیں۔ اور طبیب لوگ بھی انواع و اقسام کی قابض ادویات بیلگری دریائی۔ ناریل۔ اسپغول بارتنگ اور افیون کے مرکبات جامن کی گٹھلی آم کی گٹھلی کے مغز وغیرہ استعمال کر کے ہار جاتے ہیں اور مریض بھی روز کا پرہیز فاقے اور روپے کی بربادی کے دکھ سے لاچار ہو کر تنگ آ جاتا ہے۔ شاید ایک آدھ فیصدی لقمہ اجل سے ان علاجوں سے بچ جائے وگرنہ عام طور پر اس کا نتیجہ موت ہی ہے۔

ایسے مریضوں کے لئے یہاں ایک ایسا نسخہ درج کیا جاتا ہے جو اپنے اعجاز سے اپنی تاثیر کا معجزہ دکھاتا ہے اور قریب قریب نوے فیصدی اس کے استعمال سے اس مرض سے شفا کامل حاصل کرتے ہیں سنیچروار کی شب کسی پھل اور پھول دار باغ سے ایک نر یا مادہ کوا کو پکڑ لائیں اور اُسے اپنے مکان میں آ کر ایک سرکنڈہ کے پنجرہ میں بند کر دیں۔ صبح اُسے غذا و پانی ڈالیں۔ شام کو اُسے دہی کھانے کو دیں اور پھر ہر روز پندرہ یوم تک اُسے دو تین بار اُبلے ہوئے چاول اور دہی ملا کر

علیحدہ علیحدہ کھانے کو دیں۔ اور کسی دوسری قسم کی جنس ہرگز کھانے کو نہ دیں۔ البتہ پھلوں میں اُسے کیلہ یا کیلے کے پتے ڈے سکتے ہیں۔

دوسرے دن سے جس دن سے آپ نے اُسے چاول کھلانے شروع کئے ہیں اس کی بیٹ یعنی فضلہ اکٹھا کر کے محفوظ کرنا شروع کریں۔

پندرہ دن کے بعد اس کوا کو ذبح کر کے اس کے جسم سے اس کے معدہ کو نکال لیں اور بقایا نعش کو اس کی کہیں آبادی سے دور زمین میں دفن کر دیں۔ اب اس کے اس معدہ کو چاک کر کے اسے گرم پانی میں قدرے نمک طعامی ملا کر صاف کریں اور پھر اس کے معدہ کی اندر کی جھلی یعنی استر کو آہستہ آہستہ علیحدہ کریں اور بقایا معدہ کو پھینک دیں۔ اس معدہ کی جھلی کو سایہ میں خشک کریں۔

اس معدہ کی نیم ماشہ جھلی کو طباشیر کبودی ۶ ماشہ دانہ الائچی خورد تین ماشہ اسگندہ ایک تولہ افیون دو رتی کے ہمراہ کھرل کریں بہت باریک پیسیں۔ جب یہ مانند سفوف باریک ہو جائے تو اس میں ایک تولہ گوند ببول عمدہ ڈال کر اور اس میں ایک پاؤ عرق بید مشک ڈال کر کھرل کریں اور جب یہ خشک ہونے کے قریب گولیاں باندھنے کے قابل ہو جائے تو اس کی دو دو رتی کی گولیاں بنا دیں اور مریض کو روزانہ تین گولی ایک صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ عرق بید مشک ۵ تولہ شربت صندل دو تولہ کے دیں۔ گولی نگل جانی چاہیے۔ اس طرح ایک ایک ماہ تک متواتر دینے سے آہستہ آہستہ یہ مریض روبصحت ہو کر شفا کلی پاتا ہے اور پھر اس مرض کے دوبارہ عود کر آنے کا کوئی بھی خطرہ باقی نہیں رہتا۔ تا علاج ایسے مریض کو بطور غذا دو ہا یعنی دہی اُبلے چاول جن میں گھی یا چینی بالکل نہ ڈالی گئی ہو البتہ نمک ڈالا جا سکتا ہے علیحدہ علیحدہ یا ملا کر دیں۔

بعض انسانوں کے تمام جسم پر اس قدر بال پیدا ہو جاتے ہیں کہ انسان بدنما ایک ریچھ کی شکل کا ہو جاتا ہے اس کے علاوہ بعض شوقین لوگ یہ چاہتے ہیں کہ موئے شرمگاہ اور موئے زہار کی روز روز کی صفائی سے نجات ملے۔

بعض لوگ تو یہ بھی چاہتے ہیں کہ ہر روز کی داڑھی کی صفائی کیلئے خرچ حجامت نہ پڑے

کوئی ایسی دوائی دستیاب ہو جائے کہ جس کے استعمال سے ان بالوں سے ہمیشہ کے لئے نجات ملے۔

بال بھگوان نے جہاں جہاں بھی پیدا کیے ہیں وہ بغیر مفاد نہیں ہیں۔ پرانے زمانے میں لوگ کسی جگہ کے بال بھی نہ مونڈتے تھے اور نہ ہی تراشتے تھے سر کے بال بھی قدرتی حالت میں رکھے جاتے تھے ور داڑھی مونچھ کے بھی اسی طرح موئے زہار اور شرم گاہ کے بالوں کو بھی صاف نہ کیا جاتا تھا۔

مگر اس زمانے کے لوگوں نے اپنی سجاوٹ اور بناوٹ کی خاطر بالوں کو مونڈنا اور تراشنا شروع کر دیا ہے اور آج کے لوگ تو مونچھوں کے بال بھی منڈا دیتے ہیں اور کرزن فیشن کو بڑا پسند کرتے ہیں جو ایک مردی کی نشانی ہے۔

خالق مطلق نے سر کے بال دماغ کو دھوپ اور سردی سے بچانے کے لئے پیدا کیے۔
ناک کے بال اس لئے پیدا کیے کہ سانس کے ساتھ جراثیم یا گرد ناک میں داخل ہو کر مانع صحت نہ ہو۔

مونچھوں کے بال اس لئے پیدا کیے کہ ناک اور مُنہ کی گرد اور ہوا میں ملے جراثیم جسم انسان میں داخل نہ ہو سکیں۔

داڑھی کے بال اس لئے لمبے اُگائے کہ وہ گردن اور چھاتی کو سردی اور گرمی سے محفوظ رکھیں۔

موئے زہار اور شرمگاہ کے بال اس لئے پیدا کیے کہ انہیں ڈھانپیں رکھیں اور اُن کی حفاظت رکھیں۔

یورپ کے زنان اور مرد تو ان بالوں کی خاص حفاظت کرتے ہیں اور انہیں خوب صاف کر کے ریشم کی طرح رکھتے ہیں۔

آج کی ہندوستانی اور یورپین عورتیں تو اپنے سر کے بال بھی تراش کر طرح طرح کے فیشن بنا رہی ہیں۔ حالانکہ لمبے بال عورت کیلئے زیبائش میں جو اس کی خوبصورتی میں چار چاند لگا دیتے ہیں۔

خیر حضرت انسان جو ٹھہرا جو اپنے آپ کو اشرف المخلوقات کہہ کر طرح طرح کی اختراع دماغی کرتا رہتا ہے۔ اخباروں میں بھی اب بال عمر بھی نہ اگنے کے اشتہارات چھپتے رہتے ہیں بعض لوگوں کو ایسی تیز اور جلا دینے والی ادویات سے نقصان بھی ہوا ہے۔

یہاں پر ایک نہایت ہی بے ضرر نسخہ درج کیا جاتا ہے جس کے استعمال سے بال ہمیشہ کے لئے یعنی عمر بھر نہیں اگتے اور جلد بھی چمکدار اور ملائم رہتی ہے۔

کسی جنگلی یا پہاڑی کوا کو پکڑیں مگر یاد رہے کہ کوا ایسا ہو کہ جسے انسانی غذا جو آگ پر پکائی جاتی ہے نہ ملی ہو بلکہ اس نے قدرتی غذاؤں پر جو جنگلوں اور پہاڑوں میں ملتی ہوں پر پرورش پائی ہوا سے پکڑ کر گھر پر لائیں اور اسے تین دن تک بجائے پانی کے سنگترہ کا رس پلائیں اور بطور غذا کے پھلوں مثلاً کیلا سیب امرود پپیتا خربوزہ پھل بیر وغیرہ کھانے کو دیں۔

مگر یاد رہے کہ پانی کے بجائے صرف سنگترہ کا یا لیموں کا رس ہی دیں اور کسی قسم کے پھل کا رس ہرگز نہ دیں اور خاص پانی بھی نہ دیں۔ تیسرے دن اُسے ہلاک کر کے اُس سے جتنا خون میسر ہو سکے حاصل کریں اور اسے کسی چینی کے برتن میں ڈھانپ کر رکھ دیں تا کہ یہ خشک ہوتا رہے اور اسی کوا کے دم کے نیچے کے سفید نرم بالوں کو قدرے چھ ماشہ کے تراش لیں اور اس کی نعش کو کہیں باہر جا کر دفن کر دیں۔ اب اس کے خشک شدہ خون کو ایک کھرل میں ڈال دیں۔ اور اس کے ساتھ ان نرم بالوں کو بھی۔ دونوں کو خوب دو چار دن تک کھرل کریں۔ کہ یہ نہایت ہی باریک نرم سا سفوف ہو جائیں۔

جب یہ اس طرح کا سفوف بن جائے تو اس میں پانچ تولہ روغن چنبیلی ملا کر کھرل کریں اور اس وقت تک برابر کھرل کرتے چلے جائیں۔ اب کھرل کو ایک گھنٹہ تک رکھ دیں تو نیچے کچھ بھی تہ نشین نہ ہو۔ یعنی کہ خون اور بال تیل میں پوری طرح مل کر یکجان ہو جائیں اب جس مقام کو بالوں سے مبرا کرنا ہو یعنی جہاں آپ چاہتے ہیں کہ بال پیدا نہ ہوں اس جگہ کے بالوں کو مونڈ ڈالیں اور پھر صابن سے سے خوب اچھی طرح سے صاف کر کے اس تیل کو وہاں تین چار منٹ کے لئے ہلکا سا مالش کرتے رہیں۔ اسے آٹھ دن تک اسی طرح مالش کریں۔ نسبتاً تھوڑے بال پیدا ہوں گے پھر اسی طرح انہیں مونڈ ڈالیں اور صابن سے صاف کر کے پھر اس تیل کی روزانہ ایک بار آٹھ دن تک مالش کریں۔

اس طرح چار پانچ بار عمل کرنے سے بال نکلنا بند ہو جائیں گے۔ مگر آپ اس تیل کی مالش بالوں کے نکلنا بند ہونے کے بعد بھی تین چار ماہ تک برابر کرتے چلے جائیں بھگوان نے چاہا تو اس جگہ پھر کبھی بھی بال پیدا نہ ہوں گے اور اس جگہ کی جلد ریشم کی طرح ملائیم اور چمکدار ہو جائے گی۔ مگر میں پھر بھی یہی مشورہ دوں گا کہ مرد اپنی داڑھی اور مونچھ کے مقام پر ایسے عمل نہ کریں۔ چونکہ یہ مقام مردی کا نشان خاص ہے۔

مالیخولیا ایک نہایت ہی خبیث مرض ہے جسے انگریزی میں میلن کولیا کہتے ہیں۔ اس مرض میں مریض کے افکار و خیالات فاسد و پریشان ہو جاتے ہیں یعنی وہ وہمی و متفکر ہوتا ہے گندے خیالات و خبیث وہموں کا غلبہ ہوتا ہے جن میں کوئی حقیقت نہیں ہوتی مالیخولیا مرکب ہے دو الفاظ سے ایک مالن و میلن جس کے معنی ہیں سیاہ اور دوسرے خولیا (کولیا) جس سے مراد ہے صفرا سے پس مالیخولیا (میلن کولیا) کے لغوی منی ہیں سیاہ صفرا یا جلا ہوا صفرا۔

چونکہ یہی محرق صفرا اس مرض کا باعث ہوتا ہے اس لئے اس مرض کو اس نام سے موسوم کیا گیا ہے۔

مالیخولیا اور جنون کا فرق:

مالیخولیا میں مریض کے دل و دماغ میں خیالات افکار خبیثہ پیدا ہو جاتے ہیں اور دل و دماغ میں وہم اور فکر اعتدال سے بہت بڑھ جاتا ہے اور مریض ہر وقت خوف اور ڈر اور رنج والم کی طرف راغب رہتا ہے لیکن اس کی طبیعت میں بے قراری اور جوش نہیں ہوتا۔ لیکن اس کے برخلاف مریض جنون اچانک اور دفعتاً ہی نامعقول حرکات کرنے لگتا ہے اس کی طبیعت میں وحشی

پن آ جاتا ہے کبھی وہ لوگوں اور اپنے تعلق داروں ورشتہ داروں کو اپنی جان کا دشمن خیال کرتا ہے اور اُن سے دور رہنے کی کوشش کرتا ہے اور کبھی غصہ اور وحشت میں آ کر جنگلی جانوروں کی طرح عوام اور متعلقین پر حملہ کرتا ہے کبھی جھگڑا کرنے اور مار پیٹ پر آمادہ ہو جاتا ہے۔

ہر وقت رنج غم میں مبتلا رہتا ہے یاد ماغی پریشانیاں مالی صعوبتیں اکثر اس کا سبب ہوتی ہیں مگر تیز بخاروں مثلاً موسم وغیرہ کی تبدیلی سے یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے بعض مریضوں کو یہ ورثہ میں ملتا ہے۔

طبیب لوگ تو اس کے لئے منضجات صفرا دیگر اکثر تنقیہ وغیرہ کرتے ہیں اور مفرخات مثلاً خمیرہ گاؤ زبان شربت ابریشم اور صندل عرق گلاب کیوڑہ بید مشک کاسنی شاہترہ اور مکو وغیرہ کا استعمال کراتے ہیں اور مقوی دل و دماغ وغیرہ ادویات دیتے ہیں اور ایلو پیتھک ڈاکٹر بھی اثر برومائنڈز وغیرہ کا استعمال کرتے ہیں اور پھر مقوی اعصاب و دل و دماغ ادویہ دے کر ہر وقت خوش وخرم اور اوہام دور کرنے کی ترغیب دیتے ہیں مگر یہاں پر ایک عجیب وغریب تنتر لکھا جاتا ہے جو آزمودہ اور مجرب مانا گیا ہے۔

پورنماشی کی شب کے دو بجے کے قریب کس کل روش باغیچہ میں سے کسی گھونسلے میں سے ایک کوا پکڑ کر لائیں اور اس شب اُسے اپنے گھر میں چوبی پنجرہ میں رکھیں اور فوراً اُسے بُرادہ صندل کی دھونی پندرہ بیس منٹ تک دیں جب دھونی ختم ہو جائے تو اس کے پنجرہ میں پانچ سات گل وود شگفتہ پھینک کر سو جائیں۔ صبح اٹھ کر پنجرہ سے نکالیں اور اس کے دماغ اور سینہ پر عرق گلاب و کیوڑہ چھڑکیں اور اس کے پنجرہ میں ایک سبز سوتی کپڑا بچھا کر اسے پھر پنجرہ میں چھوڑ دیں۔ اس کے بعد پھر برادہ صندل اور کافور کی دھونی پندرہ بیس منٹ کے لئے دیں کہ کمرہ خوشبو سے معطر ہو جائے۔

ایک گھنٹہ بعد ایک چھٹانک آرد گندم جس میں قدرے نمک ملا ہو کو عرق گلاب و عرق کیوڑہ کے مرکب سے گوندھ لیں اور اس کی روٹی بنائیں۔ اس روٹی کو مالیدہ کر کے دوغ گاؤ مادہ اور شہد میں یک جان کر دیں اس کے اوپر تھوڑا سا عرق گلاب وعرق کیوڑہ کا مرکب چھڑک کر اس کے پنجرہ میں بطور اس کی غذا کے رکھ چھوڑیں اور خود اس سے دور ہو کر اس کی نظر

سے غائب ہو جائیں یعنی کہ اُسے ساعت دو ساعت کے لئے اکیلا چھوڑ دیں۔ اور پیاس بجھانے کے لئے ایک مٹی یا چاندی کے برتن میں بجائے پانی کے اس کے لئے وہی عرق گلاب و کیوڑہ کا مرکب رکھ چھوڑیں اسی طرح برابر پانچ دن عمل کرتے رہیں یاد رہے کہ ہر آدمی رات کے وقت اسے برادہ صندل کی دھونی ضرور پندرہ بیس منٹ کے لئے دے دیا کریں۔ پانچ دن کے بعد اس کو ایک باغیچہ میں لے جائیں۔ اور اسے وہاں ہلاک کر کے اس کے جسم سے اس کا دل علیحدہ کر لیں۔ اور بقایا نعش کو ایک گڑھا کھود کر دبا دیں۔ اور دل کو اپنے ساتھ لے آئیں۔ اسے برادہ صندل سفید اور کافور پسے ہوئے میں لت پت کر کے خشک ہونے کے لئے رکھ چھوڑیں۔

واضح رہے کہ اُسے سایے میں کھلی جگہ خشک کرنا ہوگا۔ جب یہ خشک ہو جائے تو اسے ایک کھرل میں ڈال دیں۔ اور ایک تولہ کافور اور چھ ماشہ برادہ صندل دو ماشہ کھرباد ایک تولہ سنگ یشب و تین ماشہ کستوری بھی اس کھرل میں ڈال دیں اور پھر پاؤ بھر عرق گلاب و کیوڑہ کا مرکب اس مین ڈال کر ان سب کو کھرل کرنا شروع کریں حتیٰ کہ یہ بالکل یک جان ہو کر بالکل ہی بغیر ڈرک کے مالیدہ ہو جائیں۔ اگر کوئی کمی محسوس ہو تو مرکب کیوڑہ و گلاب کا عرق حسب ضرورت اور بھی ڈالا جا سکتا ہے اسے اس قدر کھرل کریں کہ اس کا قوام اس طرح ہو جائے کہ آپ اس نگدہ سے ایک گول ٹکیہ سے بنالیں اس ٹکیہ کو اب خشک کرنے کے لئے کسی چوبی یا چاندی کی ڈبیہ میں رکھ چھوڑیں۔ جب یہ بالکل خشک ہو جائے تو پھر کسی سنار کو دیکر اسے سونا یا چاندی میں حسب توفیق مڑھالیں۔

اب اسے کسی سبز رنگ کے ریشمی تاگا میں پرو کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ اور شربت آبریشم یک تولہ شربت صندل یک تولہ عرق گاؤزباں پانچ تولہ عرق کیوڑہ پانچ تولہ عرق بید مشک پانچ تولہ ملا کر ایک بار صبح و ایک بار شام پینے کو دیں۔ مریض کو روزانہ سیر و تفریح کے لئے صبح و شام باغ اور کھلی سڑکوں پر لے جائیں۔ اور سبز پھل و دیگر مقویات و مفرحات کھانے کو

دیں۔ گرم اور حیوانی اغذیہ تیز و ترش مصالحہ جات سے پرہیز کرائیں۔ مریض کو رنج و فکر الم و پریشانی سے دور رکھنے کی کوشش کریں اور اُسے ہدایت کریں کہ مذاحیہ ناول پڑھنے کی طرف رجوع ہو اور اکثر مجلسوں اور تقریبوں میں شامل ہوا کرے۔ اور دوستوں اور رشتہ داروں سے مذاحیہ باتیں کرنے کی جستجو کرے۔ اکیلا بیٹھنے سے اجتناب کرے۔ ایک ماہ سے بھی جلد تندرست ہو جائے گا۔

کتاب	تفصیل
پریم بندھن	بندھن شادی پریم کرنے کے طریقے پریم بندھن کے عملیات محبوب کو کیسے پریم میں پھنسایا جائے تعویذات عشق و محبت میں محبوبہ کو کیسا پیار ہو۔ قیمت 270
مہاتما سدھی سدھی رام شرما	عملیات جادو جن چڑیل بھوت اور عمل کے بارے میں مہاتما سدھی کے بیانات سدھی رام شرما کی آپ بیتی جو اس پر گزری حالات و واقعات عمل قیمت 300
تنتر شاستر جاگتا جادو چلتا جادو حکیم رام کشن	پرانے ہندوؤں دیوتاؤں، جادو اور چڑیلوں کے قصے کہانیاں اور شعبدہ بازی کے راز کیا تھے ان لوگوں کا کاروبار جادو کرنا سکھاتا تھا قیمت:270
تسخیر جنات حاجی شمس الدین	جنات کو تسخیر کیسے کرتے ہیں ہمزاد کو قابو کیسے کرتے ہیں ان دونوں علموں کو ہاتھ میں رکھنے کا علم سیکھئے قدیم ہمزاد اور نئے ہمزاد میں کیا فرق ہے؟ قیمت:240

کسی سنگدل محبوب کو اپنا بنانے کے لیے اگر آپ نے دنیا بھر کے تمام عمل کر کے اپنی قسمت کو آزمالیا ہے اور اس کی طرف سے آپ بالکل مایوس ہو چکے ہیں تو اس وقت اس مجرب المجرب اور خاص الخاص عمل کو کر کے کامیابی حاصل کر لیجئے۔

یہ عمل ایک کامل بزرگ کا اپنی خاص عنایت سے عطا کیا ہوا ہے۔ اور اب تک دسیوں حاجتمندوں کی حاجت اس کے ذریعے پوری ہوئی۔ اعتقاد درست ہونا چاہیے۔ اور ہمت و استقلال سے اکیس دن تک متواتر بلا ناغہ مندرجہ ذیل طریقہ پر عمل کرنا چاہیے۔ اور جب مطلب پورا ہو جائے تو اُس وقت اپنی نیت کو درست رکھنا چاہیے۔ اور حرام یا ناجائز راہ اختیار نہیں کرنی چاہیے۔ یہی اس کی شرط ہے۔ عمل یہ ہے۔

چاند کی پہلی تاریخ کو ورنہ دوسری تیسری تک جنگل سے ایک نر کوا گرفتار کر کے لے آئیں اور اس کو ایک پنجرہ میں محفوظ کر دیجئے۔ دانہ پانی مناسب طریقہ سے اُسے ڈالتے رہیے۔ جب کوا حاصل کر لیا جائے تو پھر ہفتہ یعنی سنیچر کا دن گذار کر جو رات آئے اُسی رات سے یہ عمل شروع کرنا چاہیے۔ عمل پڑھنے کے لیے ایک کمرہ الگ مخصوص کر لیا جائے جس میں بالکل تنہائی ہو اور صرف ایک معمولی سا بستر ہو اور کچھ نہ ہو۔

ایک کوزہ مٹی کا چراغ بنا کر اس میں تل کا تیل ڈال دیجئے۔ اور ایک کاغذ پر مندرجہ ذیل

نقش کالی سیاہی سے لکھ کر باریک بتی بنالیں اوراس کاغذ کی بتی پر پاک صاف روئی لپیٹ کر اس چراغ میں ڈال دیں۔اب اُس گرفتار شدہ کوا کے پنجرہ کو اس کمرے کے وسط میں لاکر رکھیں اور یہ چراغ اس پنجرے کے اوپر رکھ کر روشن کر دیں۔اور خود پنجرے کے سامنے بیٹھ کر اکتالیس بار مندرجہ ذیل افسوں اتنی بلند آواز سے پڑھیں کہ وہ کوا بھی سُن سکے۔جب تعداد پوری ہوجائے تو چراغ کی بتی رفتہ رفتہ بڑھا کر سب جلا ڈالیں اوراُس چراغ کو محفوظ کر کے رکھ چھوڑیں صبح کو جنگل میں جا کر اس چراغ کو زمین کے نیچے دفن کر دیں دوسرے دن پھر نیا نقشہ لکھیں نیا چراغ بنائیں اور گذشتہ رات کی طرح وہی عمل کریں۔اوراُس چراغ کو بھی دفن کردیں۔

اسی طرح اکیس روز تک کرتے رہیں۔جب اکیسویں دن رات کو عمل ختم کر چکیں تو اسی وقت ایک نقش اور کاغذ پر لکھیں اوراُس کوا کے داہنے بازو میں اُس نقش کو باندھ دیں اوراُسی رات کو بارہ بجے کے بعد اس کوا کو جس جنگل سے پکڑا تھا وہیں لے جا کر چھوڑ دیں اوراپنے گھر واپس آجائیں۔

کوا کے چھوڑنے کے بعد مُنہ پھیر کر پیچھے کی طرف نہ دیکھیں اور گھر آکر سو رہیں۔یہ عمل نہایت مجرب ہے بہت سے اشخاص اس کو کر کے کامیاب ہوئے ہیں۔کبھی خطا نہیں کرتا۔ بشرطیکہ نیت حرام کی طرف رجوع نہ ہو۔

اس عمل کے فوراً بعد اسی ہفتہ میں انشاءاللہ تعالیٰ سنگدل سے سنگدل محبوب آپ کے قبضہ میں ہوگا۔اور آپ کا مطیع ہوگا آپ کا حکم مانے گا۔بیحد مجرب اورنہایت سریع التاثیر عمل ہے۔ وہ افسوں یہ ہے۔

کالا کوا کالی رات۔کالا بھیجوں آدھی رات۔جب وہ آوے آدھی رات۔تن مجھ لاگے ساری رات۔کلوا بیر افلانی کوں بیٹی کوں اٹھالاؤ۔سوتی کو جگالاؤ۔کھڑی کوں دوڑالاؤ۔حال لاؤ فی الحال لاؤ۔جو نہ لاوے تو سگی بہن بھانجی کے سیج پر پگ دھرے۔

(نوٹ) فلانی کی جگہ محبوب کا نام لکھیے۔نقش یہ ہے۔

۹ کالا کلوا	۲۲ جونہ لادے	۲۲ کھڑی کوں دوڑالاؤ	۱۶ فلانی کوں
۲۰ حلال لاؤ	۱۵ کلوا بیر	۱۰ کالی رات	۲۱ فی الحال لاؤ
۱۴ تن مجھ لاگے ساری رات	۷ بٹی کوں اٹھالاؤ	۶ سیج پر پگ دھرے	۱۱ کالا بھیجوں
۲۳ تو سگی بہن بھانجی کے	۱۲ آدھی رات	۱۳ جب وہ آئے آدھی رات	۵ سوتی کوں جگالادے

مندرجہ ذیل عمل ایک عامل ہائمل کے سینہ کا راز ہے جس کو برسوں کی خدمت گزاری کے بعد حاصل کیا گیا ہے۔ محبت کے بارے میں یہ عمل اکسیر کا کام دیتا ہے صرف سات دن کے عرصہ میں سنگدل محبوب کو قدموں میں جھکا دینا اس کا ایک کرشمہ ہے۔ عامل اشخاص کا آزمودہ ہے کبھی ناکارہ ثابت نہیں ہوتا ہے۔

شروع چاند کسی تاریخ ایک کوا کا جوڑا گرفتار کر کے لے آئیں۔ اُن کو ایک پنجرہ میں محفوظ رکھیں اور اُن کے دانے پانی کا خیال رکھیں جب چاند کی ۱۳ تاریخ گزر جائے اور چودھویں شب، ہو اس وقت رات کو بارہ بجے اور ان دونوں جانوروں کو ذبح کر کے ان کے دل نکال لئے جائیں اور ان دونوں کے خون کو ایک جگہ کر کے اُس خون سے مندرجہ ذیل افسوں اور تیار ہو جائے تو اس کو تہہ کر کے اُن دونوں دلوں کے درمیان اس تہہ شدہ تعویذ کو رکھ کر ریشم کے تاگے سے لپیٹ دیں۔

پھر دو کورے مٹی کے لے کر اس میں اس تعویذ کو رکھ کر کسی ایسے مقام پر دفن کریں جہاں اس پر ہر وقت آگ روشن رہے اور آگ کی گرمی پہنچتی رہے۔ خیال رہے کہ سات دن اور رات آگ

کی گرمی ضرور رہنا چاہیے بعد میں کچھ ضروری نہیں اس عرصہ میں انشاء اللہ ضرور بالضرور کامیابی ہوجائے گی۔ جب آپ کے مقصد میں کامیابی حاصل ہوجائے اور آپ کا محبوب بندہ۔ بے دام ہوجائے تو اس وقت چند محتاجوں کو کھانا کھلانا اور حسب توفیق خیرات کرنا ضروری ہے۔ افسوں یہ ہے

پک پک پہاک پکھال فلانی کولا نکال کلوا بیر ملادے دل ایسے مل جائیں دو دل جیسے ملے یہ دل ۔ مصصکہ جسک موھن ڈال ڈال سوگند گنوا چھال جل تو جلال پال۔

نقش یہ ہے۔

سمعہ	للصص	طلسمہ	کلمہ	لطحہ	طططلط	حصحظ
حضم	ف	ج	ث	ظ	خ	ز
بهسم	ج	ش	ث	ظ	خ	ز
کهسم	ث	ظ	خ	ز	ف	ج
طهف	ث	ظ	خ	ز	ف	ج
لسعمط	خ	ز	ف	ج	ش	ث
حصمم	ز	ف	ج	ش	ث	ظ
سمعطط	ث	ظ	ج	ش	خ	ز

(نوٹ) افسوں میں فلانی کی جگہ محبوب کا نام مع اس کی ماں کے نام کے لکھا جائے۔
اور مندرجہ بالا نقش کے نیچے بھی محبوب کا نام مع اس کی والدہ کے نام کے لکھیں۔

جنسیات کا انسائیکلوپیڈیا ڈاکٹر حکیم نفسیات ایم اے عزیز	نفسیاتی جنسی بیماریاں کیا ہیں؟ یہ جنسی بیماریاں کیسے پیدا ہوتی ہیں نفسیات جنسیات الگ بیماریاں ہین جن کا ذکر پہلی بار اس کتاب میں کیا گیا ہے۔ قیمت-/270
کشمیری کوک شاستر پریم پال اشک	پریم پال اشک جب کشمیر میں رہتا تھا تب اس نے پہلی بار کوکا پنڈت کو چیلنج کیا کہ کوک شاستر میری ہے کوکا پنڈت کا کہنا تھا کہ یہ میری ہے اور لوگوں نے پریم پال اشک کی کشمیری کوک شاستر کو پسند کیا۔ قیمت:-/270
خفیہ جنسی راز اور انکا علاج حکیم ڈاکٹر سبحان مرزا	قصہ جنسی راز کیا ہیں اور انکا علاج کیسے ممکن ہے اتنا جنسی پریکٹیکل نہ کریں کہ آپ نامرد بن جائیں اور منہ دکھانے کے قابل بھی نہ رہیں اسی لئے میں آپ جیسے مریضوں کا علاج اس کتاب سے کروں گا قیمت:-/270
شہنشاہی کوک شاستر کوکا پنڈت	شہنشاہ اکبر نے اس کتاب کو کوکا پنڈت کو اپنے نام سے لقب دیا یعنی شہنشاہی کوک شاستر جسے اکبر نے پڑھا اور پسند کیا اور مستفید ہوا۔ قیمت:-/270
مردوں کا جنسی علاج حکیم عبداللہ حکیم افضل شیخ	آج کل کے دور میں ہر مرد یعنی 90 فیصد مرد جنسی بیماریوں میں مبتلا ہیں کچھ شرم کے مارے اپنا علاج نہیں کرواتے جس سے مرض بگڑتا جاتا ہے شرم نہ کریں اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ قیمت:-/270

توجہ

لتا نہیں ہزاروں سال پہلے کی ہیں یہ بکس صرف عاملوں کیلئے
ہ روحانیت کے ماہروں کے لئے ہیں عام لوگوں کے لئے یہ
س ہرگز نہیں ہیں کوئی بھی عمل منتر تعویذ کرنے سے پہلے کسی
ہر عامل سے روحانیت کے ماہر سے ضرور معلومات کرلیں کہ
ں یہ تعویذ کرسکتا ہوں عمل منتر کرسکتا ہوں کہ نہیں اگر عامل
بازت دیں تو کریں ورنہ ہرگز نہ کریں کسی جانی و آسیبی یا
مادوی آفت میں اگر مبتلا ہو گئے تو ادارہ یا مصنف ذمہ دار نہ
وگا۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

ادارہ و مصنف

جوانی دیوانی حکیم وڈاکٹر ہری چند ملتانی	جوانی کیا ہے یہ دیوانی کب ہوتی ہے کب جوانی آتی ہے دیوانی کے راز کب کھلتے ہیں جوانی آئی اور پھر اپنے ہاتھ سے برباد کی ہوئی جوانی کا علاج اس کتاب میں قیمت:240
دنیائے طلسمات مترجم عامل پیر بابا مرحوم	دنیائے طلسماتی راز کیا ہیں ان رازوں کو کیسے جاننا چاہیے کونسے طلسمات ہیں جو انسان کو درست رکھتے ہیں طلسماتی جسمانی ٹوٹکے راز اور ان کا بیان قیمت:270
گنجینہ طلسمات مترجم حکیم افضل شیخ	طلسمات کا مطلب جادوگری یا جادو کے راز جاننا نہیں طلسمات کے کئی مطلب ہیں طلسماتی علاج طلسماتی دوائیں طلسماتی فارمولے زندگی گزارنے کے طریقے قیمت:240
طلسمی ٹوٹکے مترجم شمس الدین	گھر میں موجود طلسماتی چیزیں کیا ہیں جن سے ہم سونا چاندی اور تانبے جیسے نسخہ جات بنا سکتے ہیں اور کما سکتے ہیں جن سے ہماری صحت اور ہمارا جسم فولاد بن سکتا ہے قیمت:270
کیمیا گری کے خزانے وید کرشن دیال	120 سال پرانی قدیم کیمیا گری کی لاجواب اور حیرت انگیز کتاب بتال جنتر کے 200 نسخہ جات مجربات کا ذکر وید کی کی خفیہ باتیں اور وید کے کمال فارمولے درج کرشن دیال وید کا بادشاہ جس نے طب اور وید کو ایک کیا۔ قیمت:1200
ویٹرنری میٹریا میڈیکا ڈاکٹر نوید چوہدری ڈاکٹر عتیق الرحمن	طب ہومیو ایلو پیتھک دوائے اب ایک جگہ صرف میڈیسن کے جدید طریقہ کار پر مشتمل جدید کتاب اب جانوروں کا علاج گھر میں موجود چیزوں سے بھی کر سکتے ہیں پالتو جانوں کا علاج اب آپ خود کریں گائے بھینس بکرا کتا بلی طوطا کبوتر مرغی مچھلی وغیرہ کے علاج قیمت:600 روپے

ادارے کی عملیات پر شائع کردہ بہترین کتابیں انڈین بکس

جنات کی حقیقت جنات کیا ہیں؟ قیمت: 240روپے	جن کیا ہیں؟ جن کیا کرتے ہیں؟ کیا کھاتے ہیں؟ کیا پیتے ہیں؟ اچھے جنوں اور برے جنوں کی مکمل معلومات، جنوں کے منتر، جن کیسے منتر پڑھتے تھے، دنیا میں موجود جنوں کے راز، ہم میں موجود جن انسانی شکل کے جن۔
منتروں کے خفیہ راز جادوگردوں کی آپ بیتی قیمت: 220روپے	وہ کونسے منتر ہیں جو خفیہ ہوتے ہیں؟ جو عام لوگ نہیں پڑھ سکتے، صرف عاملوں کے لئے ہوتے ہیں۔ آپ کو اس کتاب کے مطالعہ سے سب معلوم ہوجائے گا۔
کالے جادو کا توڑ بھائی محبوب بوکے قیمت:	جن لوگوں پر کالا جادو کیا ہو یہ ان لوگوں کے لئے بہترین کتاب، اب آپ پر کالا جادو نہیں چلے گا، نہ ہوگا۔ اس کتاب کو ایک بار پڑھ لیں۔ قرآنی تعلیمات سے کالے جادو کا توڑ اس میں موجود ہے۔
منتروں سے علاج	اس کتاب میں ایسے منتر وظائف لکھے ہیں جن سے آپ اپنی بیماریوں کا توڑ کر سکیں گے منتروں سے غلط کام لیا نقصان بھی ہوسکتا ہے۔
سحر بنگال بنگالی جادو بنگال کی کہانی قیمت: 240روپے	بنگال کے جادووں کے بارے میں جو لوگ جاننا چاہتے ہیں ان کے لئے یہ کتاب بہت بہترین ہے بنگال کے لوگ روٹی پانی کو ترستے تھے اچانک انہوں نے جادو کرنا کیسے سیکھ لیا بنگال کا جادو مشہور ہوگیا وہ لوگ جادو کے زور پر پوری دنیا میں مشہور ہوگئے۔